e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

سندیش کھالی میں ای ڈی پر حملہ شاہجہاں شیخ کی ہدایت پر کیا گیا تھا: سی بی آئی

کلکتہ 28 مارچ (یو این آئی) سندیش کھالی میں ای ڈی کی ٹیم پر حملے کے معاملے میں سی بی آئی نے دعویٰ کیا ہے کہ شاہجہاں شیخ نے ہی گاؤں والوں کو ای ڈی کی ٹیم پر حملہ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ سی بی آئی کے وکیل نے جمعرات کو بشیر ہاٹ عدالت میں یہ دعویٰ کیا کہ تحقیقات میں یہ تمام معلومات سامنے آئی ہیں۔ عدالت نے شاہجہاں کو 12 دن کے لیے جیل بھیج دیا۔ ایک اور کیس میں پانچ دن کے لیے جیل بھیج دیا گیا۔ ترنمول کانگریس کے معطل لیڈر شاہجہاں شیخ کی چھ دن کی سی بی آئی حراست ختم ہو گئی ہے۔ اسے جمعرات کو بشیر ہاٹ سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت کے احاطے میں مرکزی فورسز اور پولیس کو تعینات کیا گیا ہے۔ سی بی آئی نے شاہجہاں کی تحویل کی درخواست نہیں کی ہے۔ سی بی آئی کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ ای ڈی اہلکاروں پر حملہ 5 جنوری کو شاہجہاں کے حکم پر کیا گیا تھا۔ اس نے ہی اپنے گھر کے آس پاس اپنے حامیوں کو جمع کیا تھا۔

سی اے اے پر سیکھ دینے والوں کو مسترد کرنے کی ضرورت: دھنکھڑ

نئی دہلی 28 مارچ (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے شہریت ترمیمی قانون پر سیکھ دینے والوں کو مسترد کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ زمینی حقیقت سے واقف نہیں ہیں۔ جمعرات کو یہاں امریکن بار ایسوسی ایشن اسپرنگ کانفرنس کے دوسرے ایڈیشن سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ہندوستان نے اپنی طویل تاریخ میں کئی مذہبی برادریوں کو پناہ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور دیگر اداروں کا استعمال سی اے اے کے بارے میں جاہلانہ تبصرے کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تبصروں کو سختی سے مسترد کرنے کی ضرورت ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ سی اے اے ہمارے پڑوس میں مذہبی بنیادوں پر ستائے جانے والے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لئے ہے۔ اس کی وجہ سے کوئی بھی شہریت سے محروم نہیں ہو رہا ہے۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۱۷۶) لکھنؤ، جمعہ ۲۹ مارچ ۲۰۲۴ء، مطابق ۱۸/ رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ صفحات ۸

Rs.3/-Vol- 23 , Issue, 176 Friday , March 29 2024 Pages -8

وزیر اعلیٰ دہلی اروند کیجریوال کو کوئی راحت نہیں

ای ڈی کی حراست میں یکم اپریل تک کی توسیع

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) دہلی کی عدالت نے دہلی شراب پالیسی کے مبینہ گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں پھنسے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی حراست میں جمعرات کو یکم اپریل تک کی توسیع کر دی ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے مسٹر کیجریوال کی تحویل میں توسیع کی عدالت سے درخواست کی تھی۔ راؤز ایونیو میں جج کاویری باویجا کی خصوصی عدالت نے ای ڈی کی درخواست اور مسٹر کیجریوال کی طرف سے دلائل سننے کے بعد ان کی حراست میں توسیع کا یہ حکم دیا۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو مسٹر کیجریوال کے خلاف ای ڈی کی طرف سے نمائندگی کر رہے تھے۔ دوران حراست تفتیش میں تعاون نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ای ڈی نے عدالت سے سات دن کی اضافی تحویل کی استدعا کی۔ اس نے کہا کہ مسٹر کیجریوال سے کچھ اور لوگوں کے سامنے پوچھ گچھ کرنی ہے۔ اپنا موقف پیش کرتے ہوئے مسٹر کیجریوال نے اس کی مخالفت نہیں کی اور کہا کہ جب تک ای ڈی انہیں رکھنا چاہے وہ اس کی تحویل میں رہنے کو تیار ہیں۔ ای ڈی کے حکم پر چھ دن کی حراست کی مدت پوری ہونے پر مرکزی تفتیشی ایجنسی نے جمعرات کو انہیں دوبارہ خصوصی عدالت میں پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے خود خصوصی عدالت کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ای ڈی کے پاس ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے اور اس کا مقصد انہیں کسی بھی طرح سے پھنسانا ہے۔ عدالت میں پیش کیے جانے سے پہلے میڈیا کے سوالات کا مختصر جواب دیتے ہوئے مسٹر کیجریوال نے کہا کہ یہ ایک سیاسی سازش ہے۔ عوام اس کا جواب دیں گے۔ "سخت سیکورٹی کے درمیان عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما مسٹر کیجریوال کو خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں 22 مارچ کو انہیں پوچھ گچھ کے لیے چھ دن کے لیے ای ڈی کی حراست میں بھیجنے کا حکم دیا گیا۔ مسٹر کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال بھی عدالت میں موجود تھیں۔ جیسے ہی عدالتی کارروائی شروع ہوئی، مسٹر کیجریوال کے وکیل رمیش گپتا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خود اپنا موقف پیش کرنا چاہتے ہیں۔ عدالت نے اس کی اجازت دے دی۔ خیال رہے کہ ای ڈی نے مسٹر کیجریوال کو کئی بار پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا، لیکن وہ مرکزی جانچ ایجنسی کے سامنے پیش نہیں ہوئے۔ اس کے بعد انہیں 21 مارچ کو گرفتار کیا گیا اور اگلے دن 22 مارچ کو خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا۔ دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کے روز وزیر اعلیٰ کو ان کی گرفتاری اور ای ڈی کی حراست کو چیلنج کرنے والی درخواست پر کوئی عبوری راحت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ تاہم ای ڈی کو نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا گیا تھا۔ جسٹس سوارن کانتا شرما کی بنچ نے مسٹر کیجریوال کی نمائندگی کرنے والے سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی اور ای ڈی کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو کے دلائل سننے کے بعد مرکزی تفتیشی ایجنسی کو نوٹس جاری کیا اور اسے 2 اپریل تک اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 3 اپریل کی تاریخ مقرر کی ہے۔ 22 مارچ کو خصوصی عدالت کے سامنے ای ڈی نے وزیر اعلیٰ پر مبینہ شراب پالیسی 2021-2022 گھوٹالے کے اہم سازشی اور ماسٹر مائنڈ ہونے کا الزام لگایا تھا (جسے بعد میں منسوخ کر دیا گیا تھا)۔ تب مسٹر کیجریوال کے وکیلوں نے ای ڈی کے ان الزامات کو مسترد کر دیا اور سخت اعتراضات کئے تھے۔ وزیر اعلیٰ کی گرفتاری سے قبل بھارت راشٹر سمیتی کے لیڈر اور تلنگانہ کے سابق وزیر اعلیٰ کے۔ چندر شیکھر راؤ کی بیٹی کے۔ کویتا کو ای ڈی نے 15 مارچ کو گرفتار کیا تھا، جو عدالتی حراست میں دہلی کی تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ ان دو اہم لیڈروں سے پہلے ای ڈی نے آپ لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ کو گزشتہ ایک سال کے دوران اسی معاملے میں گرفتار کر رکھا ہے۔ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے 17 اگست 2022 کو سال 2021-22 کے لیے ایکسائز پالیسی (شراب کی پالیسی) کی تشکیل اور نفاذ میں بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے ایک کیس درج کیا تھا۔ اسی بنیاد پر ای ڈی نے 22 اگست 2022 کو کیس درج کیا تھا۔ ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ آپ کے سرکردہ لیڈران مسٹر کیجریوال اور سابق نائب وزیر اعلیٰ سسودیا اور دیگر نے غیر قانونی کمائی جمع کرنے کی "سازش" کی تھی۔

کیجریوال کی وزارت اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانے کی درخواست مسترد

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے شراب پالیسی۔2021 کے مبینہ گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ملوث عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما اروند کیجریوال کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹانے کی ہدایت جاری کرنے کے مطالبہ سے متعلق درخواست جمعرات کو مسترد کر دی۔ قائم مقام چیف جسٹس منموہن سنگھ اور جسٹس منمیت پریتم سنگھ اروڑہ پر مشتمل ڈویژن بنچ نے سرجیت سنگھ یادو کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملہ کی تحقیقات کرنا ایگزیکٹو اور صدر کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ عدالت اس میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ پیشے سے کسان اور سماجی کارکن دہلی کے رہائشی درخواست گزار مسٹر یادو نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا کہ مالی گھوٹالے کے مبینہ ملزم مسٹر کیجریوال کو وزیر اعلیٰ (عوامی عہدہ) پر برقرار رہنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ مسٹر کیجریوال کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا اور فی الحال وہ ای ڈی کی تحویل میں ہیں۔

اوقات سحر و افطار ۱۴۴۵

18 رمضان-29/03/2024

سنی حضرات

کل کی سحری	آج کا افطار
04:35	06:24

شیعہ حضرات

کل کی سحری	آج کا افطار
04:29	06:34

عمرہ، زیارت
عمرہ اور ایران عراق شام کی
زیارت کے لیے رابطہ کریں
الجواد ٹور اینڈ ٹریولس لکھنؤ
مولانا سلیم عباس زیدی
موبائل نمبر: 9897328277
7905439594

مہوا موئترا ای ڈی کے سامنے پیش نہیں ہوئیں

کلکتہ 28 مارچ (یو این آئی) ترنمول کانگریس کی لیڈر اور کرشنا نگر سے ترنمول کانگریس کی امیدوار مہوا موئترا نے کہا ہے کہ وہ جمعرات کو اپنے کرشنا نگر حلقے میں انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ اس کی وجہ سے وہ نئی دہلی میں ای ڈی کے دفتر میں پیش نہیں ہوں گی۔ ای ڈی نے انہیں رشوت لے کر پارلیمنٹ میں سوالات پوچھنے کے معاملے میں نوٹس جاری کیا گیا تھا۔

مختار انصاری کا ہارٹ اٹیک سے انتقال

طبیعت خراب ہونے پر جیل سے میڈیکل کالج لا گیا، دوران علاج موت

باندہ۔ اتر پردیش کی باندہ جیل میں بند مختار انصاری کی جمعرات کی رو دیر گئے رات موت ہو گئی۔ جیل بیرک میں مختار انصاری کی طبیعت خراب ہونے پر جیل انتظامیہ انہیں رانی درگاوتی میڈیکل کالج لے آئی جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اطلاع ملی کہ مختار کو آئی سی یو سے سی سی یو میں داخل کرنا پڑا۔ یہاں مختار کے علاج کے لیے 9 ڈاکٹروں کی ٹیم تعینات تھی۔ تاہم مختار کی جان نہ بچ سکی۔ قبل ازیں منگل کو انہیں میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے اسے قبض کی تشخیص کی اور علاج کے بعد اسی دن اسے جیل بھیج دیا۔ بدھ کو جیل میں ان کی صحت کا ٹیسٹ کیا گیا جس میں سب کچھ نارمل پایا گیا۔ مختار جو کہ 60 سال کے ہو چکے ہیں نے سماعت کے دوران عدالت میں الزام لگایا تھا کہ جیل میں اسے قتل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہیں کھانے میں سلو پوائزن دیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ان کی صحت خراب ہو رہی ہے۔ ایم پی ایم ایل اے کورٹ نے بھی اس معاملے میں جیل انتظامیہ سے رپورٹ طلب کی تھی۔ مختار کی موت کے بعد غازی پور اور مئو سمیت دیگر حساس اضلاع میں الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر پولیس لائنز سے بڑی تعداد میں فورسز کو ہٹایا جا رہا ہے۔

قبل ازیں منگل کو انہیں رانی درگاوتی میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا، انہیں قبض کے نظام میں مسئلہ تھا۔ 14 گھنٹے تک آئی سی یو میں رکھ کر ان کا علاج کیا گیا۔ مختار نے عدالت میں درخواست دی تھی کہ جیل میں انہیں سلو پوائزن دیا جا رہا ہے۔ میڈیکل چیک اپ کے دوران مختار انصاری کے پیٹ کا دو بار ایکسرے کیا گیا۔ خون کے نمونے بھی لیے گئے۔ جس میں ان کی شوگر، سی بی سی، ایل ایف ٹی (لیور فنکشن ٹیسٹ)، الیکٹرولائٹ (سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم) کا ٹیسٹ کیا گیا۔ رپورٹ نارمل آنے کے بعد ڈسچارج کر کے باندہ جیل واپس بھیج دیا گیا۔ جیل کے ڈی سی ایس این سبط نے بتایا کہ مختار انصاری روزے رکھ رہے تھے۔ جمعرات کو روزہ رکھنے کے بعد ان کی طبیعت بگڑ گئی۔ منگل کو مختار کے اہل خانہ ان سے ملنے میڈیکل کالج پہنچے۔ صرف افضل انصاری ہی ان سے مل سکے۔ جس کے بعد مختار کے چھوٹے بیٹے عمر انصاری نے مقامی انتظامیہ سمیت حکومت پر جیل میں قتل کرنے کے سنگین الزامات عائد کیے تھے اور سیکیورٹی پر سوال اٹھائے تھے۔ مختار نے خود بھی جیل انتظامیہ پر کھانے میں سلو پوائزن دینے کا الزام لگایا تھا۔ اس کے بعد ان کی طبیعت خراب ہونے پر انہیں درگاوتی میڈیکل کالج بھیج دیا گیا۔ جہاں تمام رپورٹس نارمل آ گئیں جس کے بعد واپس باندہ جیل بھیج دیا گیا۔

ووٹ کی طاقت نے ہی عقیدے کو احترام دلایا: یوگی

مظفر نگر 28 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ ووٹ کی طاقت نے ہی اجودھیا میں 500 سالوں کے لمبے انتظار کو ختم کر کے عقیدے کو احترام دلایا ہے۔ جان سٹھ روڈ واقع لالا جگدیش پرساد اسکول میں آج دانشور طبقہ سمیلن میں منعقد پروگرام میں بی جے پی امیدوار سنجیو بالیان کی حمایت کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ جب ووٹ غلط ہاتھوں میں جاتا تھا تو مظفر نگر آنے سے لوگ ڈرتے تھے اور اب جب صحیح ہاتھوں میں ووٹ گیا تو لاقانونیت ختم ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں میں ہندوستان اگلا تاریخ سمت میں آگے بڑھ رہا ہے اور اگلے تین سالوں میں ہندوستان دنیا کی تیسری بڑی معیشت بن کر ابھرے گا۔ انہوں نے لوگوں سے ووٹ کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ 19 اپریل کو گرمی، بارش یا طوفان کچھ بھی ہو لیکن ووٹنگ کرنے کے لئے ضرور گھروں سے باہر نکلیں۔ یوگی نے اپنے خطاب کا آغاز سابق وزیر اعظم اور کسانوں کے مسیحا چودھری چرن سنگھ کو یاد کرنے کے ساتھ کیا۔ انہوں نے مذہبی کارڈ کھیلتے ہوئے کہا کہ وہ گذشتہ تقریباً 15 سالوں سے اس گیت کو سنتے آ رہے تھے کہ "ہولی کھیلو رگھو ویرا اودھ میں ہولی کھیلو رگھو ویرا" لیکن اجودھیا میں رام کے بغیر ادھوری تھی اور آج وہاں پر رام للا کی مورتی وراجمان ہے اور اجودھیا میں دھوم دھام کے ساتھ عقیدت مندوں کے ذریعہ ہولی کھیلی گئی ہے جو آپ کے سامنے ہے۔ یوگی نے کہا کہ سماج کے دانشور طبقے سے ملنے آئے ہیں۔ آپ کا ووٹ صحیح ہاتھ میں گیا تو ضلع کا دوزخ یاترا کے لئے پہچانا جاتا ہے اور جب ووٹ غلط ہاتھوں میں جاتا تھا تو مظفر نگر آنے سے لوگ ڈرتے تھے۔ صحیح ہاتھوں میں ووٹ گیا تو لاقانونیت ختم ہو گئی۔ پانچ سو سالوں کے بعد ووٹ کی طاقت نے ہی عقیدے کو احترام دلایا ہے۔ یوگی نے کہا کہ ایک طرف فیملی فرسٹ اور دوسری طرف نیشن پہلے ہے۔ وہ ذات پات کی بات کرتے ہیں اور مودی غریب بہبود کی بات کرتے ہیں۔ وہ منہ بھرائی کی بات کرتے ہیں اور مودی سب کا ساتھ سب کا وکاس کی بات کرتے ہیں۔ مودی کی ہاتھوں میں ہندوستان کی سرحدیں پوری طرح سے محفوظ ہیں۔ اور بیرون ممالک میں بھی ہندوستان کا پرچم لہرا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مغربی اتر پردیش میں بی جے پی حکومت آنے سے پہلے کشیدگی کا ماحول تھا۔ سردھنا میں پہلی اسپورٹ یونیورسٹی بن رہی ہے۔ اب کسی بیٹی پارول چودھری کو مشق میں مشکل نہیں ہو گی۔ کھلاڑیوں کو نئی سہولیات دی جائیں گی۔ بیٹی، کاروبار اور کسانوں کی سیکورٹی میں کوئی سیندھ نہیں لگا پائے گا۔ یوگی نے کہا کہ ایس پی، بی ایس پی اور کانگریس کے لوگ اجودھیا میں رام مندر کی تعمیر نہیں کرا پاتے۔

ہندوستان فلسطین کے ساتھ: فلسطینیوں کو ان کے حقوق اور وطن سے محروم رکھا گیا: ہندوستان

نئی دہلی۔ ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جاری تنازع میں جو بھی صحیح یا غلط ہو، حقیقت یہ ہے کہ فلسطینیوں کو ان کے حقوق اور وطن سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "7 اکتوبر کو جو ہوا وہ دہشت گردانہ حملہ تھا، دوسری طرف، کوئی بھی معصوم شہریوں کی موت کو برداشت نہیں کرے گا۔ آپ جوابی کارروائی کا جواز پیش کر سکتے ہیں لیکن یہ عمل کا طریقہ نہیں ہو سکتا۔ جوابی کارروائی صرف بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت کی جانی چاہیے۔" جے شنکر غزہ میں جاری اسرائیلی کارروائی کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔ یہ تمام باتیں انہوں نے اپنے دورہ ملائیشیا کے دوران کہیں۔ ہندوستان نے ہمیشہ اسرائیل فلسطین تنازعہ کے حل کے لیے دو ملکی حل کی حمایت کی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ فلسطینیوں کے لیے ایک الگ خودمختار ملک ہونا چاہیے۔ جے شنکر کا یہ بیان ایسے وقت آیا ہے جب اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل غزہ میں جنگ بندی کی قرارداد پاس کر چکی ہے۔ جس کی وجہ سے اسرائیل امریکہ سے ناراض ہے۔

مہا گٹھ بندھن میں حل ہو گیا سیٹوں کی تقسیم کا معاملہ، کل پٹنہ میں ہو گا اعلان

پٹنہ: بڑی خبر بہار سے آ رہی ہے، جہاں مہا گٹھ بندھن میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر بات بن گئی ہے۔ اس حوالے سے باضابطہ اعلان کل یعنی جمعہ کو ہو گا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سیٹوں کی تقسیم کا اعلان کل آر جے ڈی دفتر میں کیا جائے گا۔ اس دوران بہار کے قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو سمیت سبھی اتحادی جماعتوں کے لیڈران بھی موجود رہیں گے۔ سیٹوں کی تقسیم کا اعلان جمعہ کو 12.15 بجے کیا جانا ہے۔ خیال رہے کہ بہار میں لوک سبھا کی 40 سیٹوں کے لیے لڑائی اگلا تاریخ ہوتی جا رہی ہے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا دور بھی شروع ہو گیا ہے، لیکن بہار کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ قومی سطح پر جس ایک سیٹ پر بحث ہو رہی ہے وہ ہے سیمانچل سے آنے والی پورنیہ کی سیٹ ہے، جو لگاتار سرخیوں میں ہے اور اس کی وجہ پپو یادو بن گئے ہیں۔ گزشتہ کئی دنوں سے دہلی اور پٹنہ میں کانگریس اور آر جے ڈی کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کو لے کر ملاقاتوں کا سلسلہ جاری تھا۔ ذرائع کے مطابق دہلی میں میٹنگ کے بعد کانگریس کو 9 سیٹیں دینے پر اتفاق ہوا ہے۔ ذرائع سے موصولہ اطلاعات کے مطابق اتفاق رائے ہونے کے بعد کانگریس کو 9 سیٹیں مل سکتی ہیں۔ آر جے ڈی کو جھارکھنڈ میں چترا اور پلاموں 2 سیٹیں ملی ہیں۔ بہار میں کانگریس کو جو سیٹیں ملیں گی ان میں کٹیہار، کشن گنج، پٹنہ صاحب، ساسارام، بتیا، مظفر پور، بھاگلپور، سمستی پور ہیں، جب کہ کانگریس سپول اور مدھے پورہ سے کوئی ایک سیٹ حاصل کر سکتی ہے۔

مشہور اداکار گووندا شیو سینا شندے گروپ میں شامل، لڑ سکتے ہیں لوک سبھا الیکشن

مہاراشٹر۔ گووندا آج شیو سینا کے شندے گروپ میں شامل ہو گئے ہیں۔ گووندا آج شیو سینا کے شندے گروپ میں شامل ہو گئے ہیں۔ ممبئی: بالی ووڈ کے مشہور اداکار گووندا طویل عرصے بعد ایک بار پھر سیاست میں واپس آ گئے ہیں۔ گووندا آج شیو سینا کے شندے گروپ میں شامل ہو گئے ہیں۔ آج وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے ملاقات کے بعد وہ باضابطہ طور پر فعال سیاست کا حصہ بن گئے ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ گووندا آئندہ انتخابات کے دوران انتخابی میدان میں ہوں گے۔ قیاس آرائی کی جا رہی ہے کہ وہ شمال مغربی ممبئی سے الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ مجھے جو ذمہ داری دی گئی ہے اسے ایمانداری سے نبھاؤں گا۔ گووندا کا سیاست میں ڈیبیو سال 2004 میں ہوا تھا۔ اس وقت وہ کانگریس پارٹی کے ٹکٹ پر جیت کر پارلیمنٹ ہاؤس پہنچے تھے۔ انہوں نے 20 سال قبل شمالی ممبئی سے الیکشن جیتا تھا۔ اس وقت انہوں نے بی جے پی کے رام نائک کو شکست دی تھی۔ رام نائک بعد میں یو پی کے گورنر بھی بنے۔ حالانکہ بعد میں گووندا نے ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے سیاست چھوڑ دی تھی۔ ادھر گووندا کے علاوہ بالی ووڈ کی دو سپر اسٹار بہنیں کرینہ کپور اور کرشمہ کپور بھی سی ایم ایکناتھ شندے کے بنگلے پہنچیں۔

اوڈیشہ میں مسجد کے باہر دستی بم پھینک کر شر پسند فرار، تین مسلمان زخمی

بھونیشور: اوڈیشہ کے سمبل پور میں واقع ایک مسجد کے قریب کچھ شر پسندوں نے بم دھماکہ کیا، جس کے بعد علاقہ میں کشیدگی پھیل گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق منگل کو مغرب کی نماز کے بعد سمبل پور کی مسجد کے باہر شر پسندوں نے اوور برج سے دستی بم پھینکا اور فرار ہو گئے۔ بم دھماکہ میں تین مسلمانوں کے زخمی ہونے اور موٹر سائیکل کو نقصان پہنچنے کی اطلاع ہے۔ سیاست نیوز کے مطابق اڈیشہ کے سمبل پور میں پیر بابا چوک پر واقع صدر مسجد کے باہر نماز مغرب کے بعد بم پھینکا گیا۔ ایس پی مکیش بھامو نے بتایا کہ حالات قابو میں ہے اور اشرار کی تلاش کی جا رہی ہے۔ دھماکہ کے بعد مسجد کے قریب بڑی تعداد میں مسلمان جمع ہو گئے اور واقعہ کے خلاف احتجاج کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پایا۔ پولیس نے اس معاملہ میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا اور ملزمین کی تلاش کی جا رہی ہے۔ کلکٹر اکشے سنیل اگروال نے عوام سے پر امن رہنے کی اپیل کی۔

امریکی اعتراضات مکمل طور پر ناقابل قبول اور غیر منصفانہ: ہندوستان

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) ہندوستان نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی گرفتاری اور کانگریس کے بینک کھاتوں کو منجمد کرنے کے سلسلے میں امریکی محکمہ خارجہ کے مسلسل تبصروں پر آج برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ باہمی احترام اور افہام و تفہیم کے رشتے میں اس کے الزامات مکمل طور پر ناقابل قبول ہیں اور اس طرح کا رویہ نامناسب ہے۔ آج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں امریکی محکمہ خارجہ کے دوسرے تبصرے کے بارے میں پوچھے جانے پر وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا "کل ہندوستان نے امریکی وزارت خارجہ کے تبصرے پر امریکی سفارت خانے کے سینئر اہلکار پر سخت اعتراض ظاہر کیا تھا اور احتجاج درج کیا گیا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ امریکی محکمہ خارجہ کے حالیہ تبصرے مکمل طور پر نامناسب ہیں۔ ہمارے انتخابی اور قانونی عمل پر ایسا کوئی بھی بیرونی حملہ بالکل ناقابل قبول ہے۔ ہندوستان میں قانونی عمل قانون کی حکمرانی سے چلتے ہیں۔ جن ممالک میں ایک جیسی اخلاقیات ہیں، خاص طور پر ساتھی جمہوریتوں کو اس حقیقت کی تعریف کرنے میں کوئی دقت نہیں ہونی چاہیے۔ ہندوستان کو اپنے آزاد اور مضبوط جمہوری اداروں پر فخر ہے۔ ہم انہیں کسی بھی قسم کے غیر ضروری بیرونی اثرات سے بچانے کے لیے پر عزم ہیں۔ "باہمی احترام اور افہام و تفہیم بین الاقوامی تعلقات کی بنیاد ہے اور ممالک سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ دوسروں کی خودمختاری اور اندرونی معاملات کا احترام کریں۔"

ضرورت پڑنے پر حکومت اگنی ویر اسکیم کو بہتر بنانے کے لیے تیار: راجناتھ

نئی دہلی، 28 مارچ (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ اگر حکومت کو مسلح افواج میں اگنی ویروں کی بھرتی سے متعلق اگنی پتھ اسکیم میں کسی قسم کی کمی نظر آتی ہے تو وہ ضرورت پڑنے پر اسے بہتر کرنے کے لیے تیار ہے۔ جمعرات کو ایک نجی ٹیلی ویژن چینل کے پروگرام میں اگنی ویر سے متعلق ایک سوال پر بات کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا، "اس سوال کا کوئی جواز نہیں ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ فوج میں یوتھ فلنیس ہونی چاہیے۔ ہماری فوج کے جوانوں کی عمریں 30، 35، 40 یا 50 سال کی رہی ہیں۔ لیکن جب ہمارے 18 یا 20 سال کے جوان اگنی ویر میں ہوں گے تو میرے خیال میں خطرہ مول لینے کا جذبہ جوانوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی کا دور ہے تو جوانوں کو بھی ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنی چاہیے۔ ایسے نوجوانوں کو اگنی ویر کے طور پر بھرتی کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے اگنی ویروں کی فلاح و بہبود کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے مستقبل سے کھلواڑ نہیں ہونے دیا جائے گا۔

عدلیہ پر 'مخصوص گروپ' کا دباؤ، فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش! 600 وکلا کا چیف جسٹس کو مکتوب

ملک کے 600 سے زیادہ وکلاء، بشمول سینئر ایڈوکیٹ ہریش سالوے اور پنکی آنند نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کے نام مکتوب تحریر کیا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ایک 'مخصوص گروپ' مبینہ طور پر ملک میں عدلیہ کو کمزور کرنے میں مصروف ہے! ان وکلاء نے خط میں لکھا ہے کہ اس 'مخصوص گروپ' کا کام عدالتی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کے لیے دباؤ ڈالنا ہے، خاص طور پر ایسے معاملات میں جن میں یا تو سیاستدان ملوث ہیں یا ان پر کرپشن کے الزامات ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ان کی سرگرمیاں ملک کے جمہوری تانے بانے اور عدالتی عمل پر اعتماد کے لیے خطرہ ہیں۔ سینئر ایڈوکیٹ ہریش سالوے کے علاوہ جن وکلاء نے سی جے آئی کو خط لکھا ان میں منن کمار مشرا، آدیش اگروال، چیتن متل، پنکی آنند، ہتیش جین، اجولا پوار، ادے ہولا، سوروپما چترویدی شامل ہیں۔ وکلاء کا کہنا ہے کہ یہ مخصوص گروہ کئی طریقوں سے عدلیہ کے کام کو متاثر کرنے کی کوشش کرتا ہے جس میں عدلیہ کے 'نام نہاد سنہری دور' کے بارے میں غلط بیانیہ پیش کرنے سے لے کر عدالتوں کی موجودہ کارکردگی اور عدالتوں پر عوام کے اعتماد کو کم کرنا بھی شامل ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ یہ گروپ اپنے سیاسی ایجنڈے کی بنیاد پر عدالتی فیصلوں کی تعریف یا تنقید کرتا ہے۔

فلسطینی بچوں پر جنگ کی تباہ کاریوں کے اثرات

غزہ کے ہسپتال کا دورہ کرنے والے ڈاکٹر حیران

حماس کو تباہ کرنے کا اسرائیل کا منصوبہ 'ناکامی' سے دوچار ہونے والا ہے: رپورٹ

غزہ(ایجنسی) وسطی غزہ کے ایک ہسپتال کا دورہ کرنے والی ڈاکٹروں کی ایک بین الاقوامی ٹیم بدترین حالات کا سامنا کرنے کے لیے ذہنی طور پر تیار تھی۔ لیکن حماس کے خلاف اسرائیل کی جنگ کا جو بھیانک اثر فلسطینی بچوں پر ہو رہا ہے، اسے دیکھ کر وہ بدستور حیران و پریشان رہ گئی۔ ایک ننھا بچے کی اسرائیلی حملے میں کھوپڑی ٹوٹ گئی جس کی وجہ سے وہ دماغی چوٹ سے جاں بحق ہو گیا۔ اس کی کزن ایک شیر خوار بچی اب بھی اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہی ہے جس کے چہرے کا کچھ حصہ اسی حملے میں اڑ گیا تھا۔ ایک 10 سالہ لڑکا اپنے والدین کے لیے درد سے تڑپ رہا تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ حملے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ اس کے ساتھ اس کی بہن تھی لیکن وہ اسے نہیں پہچان سکا کیونکہ اس کا تقریباً پورا جسم جلے ہوئے زخموں سے ڈھک گیا تھا۔ دیر البلح قصبے کے الاقصیٰ شہداء ہسپتال میں رات کے 10 گھنٹے کی شفٹ کے بعد اردن سے تعلق رکھنے والی بچوں کی انتہائی نگہداشت کی ڈاکٹر ثانیہ حاج حسن نے ایسوسی ایٹڈ پریس سے ان دلدوز ہلاکتوں کی بابت بیان کیا۔ حاج حسن جو غزہ میں وسیع تجربہ رکھتی اور جنگ کے تباہ کن اثرات کے بارے میں باقاعدگی سے بات کرتی ہیں، اس ٹیم کا حصہ تھیں جس نے حال ہی میں وہاں دو ہفتے کا کام ختم کیا۔ تقریباً چھ ماہ کی جنگ کے بعد غزہ کا صحت کا شعبہ تباہ ہو چکا ہے۔ غزہ کے 36 ہسپتالوں میں سے تقریباً ایک درجن صرف جزوی طور پر کام کر رہے ہیں۔ باقی کے پاس ایندھن اور ادویات ختم ہو گئیں، اسرائیلی فوجیوں نے گھیر لیا اور چھاپہ مارا یا لڑائی میں نقصان پہنچا جس کے بعد وہ یا تو بند ہو چکے ہیں یا بمشکل کام کر رہے ہیں۔ اس سے الاقصیٰ شہداء جیسے اسپتالوں کو محدود سامان اور عملے کے ساتھ مریضوں کی ایک بڑی تعداد کی نگہداشت کرنا پڑتی ہے۔ اس کے انتہائی نگہداشت یونٹ کے زیادہ تر بستروں پر بچوں کا قبضہ ہے جن میں وہ بچے بھی شامل ہیں جو پٹیوں میں لپٹے اور آکسیجن ماسک پہنے ہوئے ہیں۔ حاج حسن نے حالیہ شفٹ کے بعد کہا، "میں اپنا زیادہ تر وقت یہاں بچوں کو ہوش میں لانے میں گذارتی ہوں۔ یہ آپ کو غزہ کی پٹی کے ہر دوسرے ہسپتال کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟"

انٹیلی جنس حکام نے اعتراف کیا کہ اسرائیل غزہ میں 5 ماہ کی شدید لڑائی کے باوجود حماس کو تباہ نہیں کر سکتا۔ ذرائع نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں اسرائیل کے اہم ہدف کو ناکامی کا سامنا ہے اور بین الاقوامی حمایت کی لہر اسرائیل کے خلاف ہو رہی ہے۔ اسرائیل کا خیال ہے کہ اس نے وسطی اور شمالی غزہ کی پٹی میں حماس کے مرکزی کمان کے ڈھانچے کو ختم کر دیا ہے لیکن مزاحمت کی اہم جیبیں باقی ہیں۔ سینیر حکام نے برطانوی اخبار 'ٹیلی گراف' کو بتایا کہ حماس کی 24 بٹالین میں سے 4 کورفح میں محفوظ مقام پر فرار ہونے کے بعد محفوظ ہیں لیکن اسرائیل کا خیال ہے کہ انہیں ڈھونڈنے اور تباہ کرنے میں بہت دیر ہو چکی ہے کیونکہ ٹیلی گراف کے مطابق امریکہ نے "اسرائیل سے منہ موڑ لیا ہے"۔ اس ہفتے امریکہ نے اپنے دفاع کے کئی مہینوں تک اسرائیل کے حق کی حمایت کرنے کے بعد فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی اقوام متحدہ کی قرارداد کو منظور کرنے کی اجازت دی۔ دوسری طرف غزہ کی انسانی صورتحال کے حوالے سے وائٹ ہاؤس میں مایوسی بڑھ گئی ہے۔ ایک اسرائیلی انٹیلی جنس ذریعہ نے کہا کہ "اگر آپ مجھ سے ایک ماہ قبل یہ پوچھتے تو میں یقیناً ہاں میں کہتا کہ ہم حماس کو ختم کر سکتے ہیں کیونکہ اس وقت امریکی اسرائیل کی حمایت کر رہے تھے۔ اب اندازہ بالکل بدل گیا ہے۔ انھوں نے خبردار کیا کہ حماس کی توجہ اس موسم گرما تک زندہ رہنے پر ہے، جب امریکی انتخابی مہم شروع ہو جائے گی اور اسرائیل کی حمایت میں مزید کمی آنے کا امکان ہے۔ اسرائیل پر کسی نہ کسی شکل میں معاہدے تک پہنچنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اگر معاہدہ کیا تو حماس پھر طاقت پکڑے گی۔ ذریعے نے کہا کہ حماس اور ایرانی ایسا ہونے کے لیے کھیل رہے ہیں۔ ٹیلی گراف اخبار نے اسرائیلی انٹیلی جنس ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج کا خیال ہے کہ غزہ میں حماس کی زیر زمین ہتھیاروں کی تیاری کے کچھ مراکز اب بھی برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج کے رفح میں داخل ہونے میں ناکامی کا مطلب جیسا کہ انہوں نے کہا۔ یروشلم پوسٹ اخبار نے اسرائیلی فوج کے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ فی الحال ایسے کوئی اشارے نہیں ملے ہیں کہ فوج مزید قیدیوں کو چھڑا سکے گی یا حماس کے مزید رہنماؤں کو ہلاک کر سکے گی۔ ذرائع نے مزید کہا کہ جنگ کے بعد غزہ کے انتظام کے لیے مستحکم منصوبے کی عدم موجودگی میں حماس اب بھی آسانی سے ان علاقوں میں واپس آسکتی ہے جن پر فوج نے پہلے کنٹرول کیا تھا۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق گذشتہ 7 اکتوبر سے اسرائیلی فوج غزہ پر تباہ کن جنگ مسلط کیے ہوئے ہے جس کے نتیجے میں ہزاروں افراد شہید اور زخمی ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل ہیں۔

اسرائیل مصنوعی ذہانت سے غزہ کے لوگوں کے علم کے بغیر ان کے چہرے اسکین کر رہا ہے

غزہ:(ایجنسی)۔ گذشتہ مہینوں میں اسرائیلی فورسز کی جانب سے کی گئی بہت سی گرفتاری کی کارروائیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ غزہ کے لوگوں کے چہروں کے "اسکین" کرتے ہیں جو چوکیوں سے گزرتے ہیں۔ اسرائیلی افواج ایک مصنوعی ذہانت کا پروگرام استعمال کرتی ہیں جو "چہروں کو پہچانتی ہے، ان کی تصاویر جمع کرتی ہے، اور انہیں آرکائیو یا انڈیکس میں رکھتی ہے۔" یہ جدید پروگرام صرف چند سیکنڈ میں لوگوں کے ناموں کی شناخت بھی کر سکتے ہیں۔ اس بات کا انکشاف اسرائیلی انٹیلی جنس افسران اور فوجی حکام نے کیا۔ اسرائیل نے اس پروگرام کو گذشتہ سال کے آخر سے استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ اس کے علاوہ، انہوں نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی ابتدائی طور پر 7 اکتوبر سے غزہ کی پٹی میں زیر حراست اسرائیلی قیدیوں کی تلاش کے لیے استعمال کی گئی تھی، لیکن بعد میں اس کا استعمال فلسطینی مسلح گروہوں سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کی تفتیش اور تلاش کے لیے کیا گیا۔ تاہم اس معاملے میں جو چیز سب سے زیادہ خطرناک ہے وہ یہ ہے کہ غزہ والوں کی تصاویر کو جمع اور محفوظ کرنا ان کے علم یا کم از کم ان کی رضامندی کے بغیر کیا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ٹیکنالوجی بعض اوقات غلط طور پر کچھ شہریوں کو حماس کے ارکان کے طور پر درجہ بندی کر سکتی ہے، جس کی تصدیق اس سے واقف افسر نے کی ہے۔ اس پروگرام کے انتظام کے لیے ذمہ دار ادارہ "اسرائیلی ملٹری انٹیلی جنس یونٹ اور الیکٹرانک انٹیلی جنس یونٹ 8200" ہے۔ جس اسرائیلی کمپنی نے یہ ٹیکنالوجی یا چہرے کی شناخت کا پروگرام تیار کیا ہے وہ غزہ کی پٹی پر ڈرون کے ذریعے لی گئی تصاویر یا یہاں تک کہ "گوگل پر پھیلی ہوئی تصاویر کے بہت وسیع ذخیرہ پر انحصار کرتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل نے پہلی مرتبہ غزہ پر اپنی جنگ میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کا اشارہ گذشتہ جنوری میں دیا تھا، جب فوج کے ترجمان ڈینیئل ہگاری نے تصدیق کی تھی کہ اسرائیلی فورسز زمین کے اوپر اور نیچے کام کر رہی ہیں۔ جبکہ ایک فوجی اہلکار نے وضاحت کی کہ یہ ٹیکنالوجی فلسطینیوں کے ڈرونز کو نیچے لانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے، اور حماس کی زیر زمین کھودے گئے بنکروں کا بصری نقشہ کھینچنے کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ نوٹ کریں کہ متعدد مبصرین اور تجزیہ کاروں نے پہلے ہی خبردار کیا ہے کہ غزہ کی جنگ میں اسرائیل چہرے کی شناخت اور زمینی سروے کے علاوہ مصنوعی ذہانت کی بہت سی تکنیکوں کو استعمال کر رہا ہے، جن میں سے کچھ ہتھیاروں اور نئی فوجی ٹیکنالوجیز سے بھی متعلق ہیں۔

اسرائیل رفح حملے کے منصوبے پر امریکی حکام سے بات چیت کے لیے وفد بھیجنے پر رضامند

واشنگٹن:(ایجنسی)۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے اپنے فیصلے سے رجوع کرتے ہوئے وائٹ ہاؤس سے درخواست کی ہے کہ مشاورت کے لیے اسرائیل کے اعلیٰ سطح کے وفد کے لیے اگلے ہی ہفتے میں فوری وقت دیا جائے۔ اسرائیل رفح میں اسرائیلی فوج کے حملے کے لیے ضروری مشاورت کے لیے وفد بھیجنا چاہتا ہے۔ اسرائیل نے پیر کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جنگ بندی قرارداد روکنے کے لیے امریکہ کے ویٹو استعمال نہ کرنے پر بطور احتجاج وناراضگی اپنے اعلیٰ وفد کا طے شدہ دورہ منسوخ کر دیا تھا۔ یہ اعلان وزیر اعظم نیتن یاہو نے کیا تھا۔ انہوں نے امریکہ پر الزام بھی لگایا تھا کہ امریکہ نے اسرائیل کی غزہ جنگ کے بارے میں اپنی پالیسی سے پسپائی اختیار کر لی ہے۔ اس غصے کو جواز بناتے ہوئے نیتن یاہو نے اعلیٰ سطح کا وفد امریکہ بھیجنے کا پہلے سے موجود فیصلہ واپس لے لیا تھا۔ لیکن بدھ کے روز ہی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے دوبارہ اپنے سب سے بڑے اتحادی امریکہ سے رجوع کا فیصلہ کرتے ہوئے ناراضگی کا تاثر ختم کر دیا ہے۔ اس بارے میں وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرین جین پیئر نے رپورٹرز کو بتایا ہے اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے اسرائیلی وفد کے لیے نیا شیڈول بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ لہذا ہم نے نئے شیڈول کے لیے مل کر کام شروع کر دیا ہے۔ تاکہ دونوں کے موزوں وقت طے ہو سکے۔ ایک امریکی ذریعے نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا اسرائیلی وفد کی اگلے ہفتے کے شروع میں ہی آمد ہو سکتی ہے، اس سلسلے میں وقت طے کیا جا رہا ہے۔ تاہم اس بارے میں نیتن یاہو کے دفتر نے ابھی میڈیا کے سامنے اس بارے میں کچھ نہیں بولا ہے۔ تاہم یہ معلوم ہوا ہے کہ اسرائیلی وفد جس کی امریکہ روانگی جلد ممکن بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس وفد کی قیادت اسرائیلی سٹریٹجک امور کے وزیر رون ڈیرمر اور قومی سلامتی کے مشیر زاچی ہنگبی کریں گے۔ مذاکرات کا اہم ترین موضوع 15 لاکھ فلسطینی بے گھروں کی پناہ گاہ رفح پر اسرائیلی حملے کی حکمت عملی اور تعاون پر اتفاق ہے۔ تاکہ دونوں اتحادیوں کے درمیان تعاون میں کمی کا اندیشہ نہ رہے۔ اس بارے میں وائٹ ہاؤس نے پچھلے ہفتے کہا تھا کہ امریکہ اسرائیل کے ساتھ رفح حملے کی حکمت عملی کے حوالے سے کئی متبادل تجاویز شیئر کرے گا تاکہ حماس کا غزہ سے مکمل خاتمہ ممکن ہو جائے۔ واضح رہے امریکی صدر جو بائیڈن جو ماہ نومبر میں دوبارہ صدارتی امیدوار ہیں انہیں صرف اپنے اتحادیوں کے دباؤ کا سامنا نہیں ہے بلکہ امریکہ میں اپنی ہی جماعت ڈیموکریٹ کے ممبران اور حامیوں کی طرف سے بھی غزہ میں جنگی پالیسی کے امور پر دباؤ کا سامنا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یواو گیلنٹ نے اسی دوران امریکہ میں اعلیٰ امریکی حکام کے ساتھ وسیع تبادلہ خیال کیا ہے۔ اس دوران یہ موضوع بھی اہم رہا کہ کس طرح دونوں ملکوں کی قیادت کے درمیان مقامی چیلنجوں کے باوجود تعلقات میں بہتری رہے اور بیانات سے دو طرفہ درجہ حرارت میں اضافہ نہ ہو۔ تاہم اسرائیلی کابینہ کے رکن ہونے کے باوجود یواو گیلنٹ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے لیے بہت وفادار قسم کی شخصیت نہیں ہیں۔ ان کے برعکس متوقع اسرائیلی وفد کے قائدین نیتن یاہو کے زیادہ بھروسے کے لوگ ہوں گے۔

مسلمانوں کے قبلہ اول مسجد الاقصیٰ کو بند کرنے کا صیہونی منصوبہ

غزہ:(ایجنسی)۔ رپورٹوں کے مطابق صیہونی حکومت نے مقبوضہ بیت المقدس اور غرب اردن میں احتجاج بڑھنے اور مسجد الاقصیٰ پر انتہا پسند صیہونیوں کی ممکنہ یلغار کے بہانے آئندہ دنوں میں مسجد الاقصیٰ کو بند کرنے کی خبر دی ہے۔ صیہونی حکومت نے مسجد الاقصیٰ کا دروازہ ایسی حالت میں بند کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے کہ انتہا پسند صیہونی کچھ دن پر تل ابیب کے انتہا پسند حکام کے اکسانے پر اور ان کی سرپرستی میں مسجد الاقصیٰ پر حملے کرتے ہیں اور اس مقدس مقام کی پوزیشن تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ القدس العربی کی رپورٹ کے مطابق صیہونی حکومت کے داخلی سیکورٹی کے انتہا پسند وزیر ایتمار بن گویر، اس سے قبل مسجد الاقصیٰ میں مسلمانوں کے داخلے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کر چکا تھا تاہم صیہونی کابینہ نے اس درخواست کی مخالفت کی تھی۔ غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سات اکتوبر سے صیہونی حکومت مسجد الاقصیٰ میں فلسطینیوں کے داخل ہونے کے سلسلے میں کئی طرح کی شرطیں لگا چکی ہے۔

فلسطین عالم انسانیت کا مسئلہ بن چکا ہے: صدر ایران

تہران:(ایجنسی)۔ ارنا کی رپورٹ کے مطابق تحریک حماس کے سیاسی دفتر کے سربراہ اسماعیل ہنیہ اور ان کے ہمراہ وفد سے ملاقات میں صدر ایران نے ماہ رمضان کے مقدس مہینے اور غاصب صیہونی حکومت کے اہداف اور اس کی پالیسیوں کی شکست پر مبنی غزہ کے عوام کے عظیم کارنامے کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ غزہ کے مظلوم اور ثابت قدم عوام کی بھرپور مزاحمت اور استقامت سے اب مسئلہ فلسطین صرف عالم اسلام کا مسئلہ نہیں رہا ہے بلکہ عالم انسانیت کا مسئلہ بن چکا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر سید ابراہیم رئیسی نے مزید کہا کہ پوری دنیا کے عوام غاصب و جابر صیہونی حکومت اور اس کے اصل حامی امریکہ سے نفرت اور غزہ کے مظلوم عوام سے محبت کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ آج پوری دنیا پر مسئلہ فلسطین کی حقانیت ثابت ہو گئی اور اسلامی جمہوریہ ایران سمیت فلسطین کے حامیوں کا موقف یہ ہے کہ صیہونی حکومت ناجائز، جرائم پیشہ اور امن کی مخالف ہے اور پورے خطے میں بدامنی اسی کی وجہ سے ہے۔ صدر ایران نے کہا کہ آج حماس اور فلسطینی استقامتی محاذ میں شامل دیگر فلسطینی تنظیموں نے اپنی دلیری، شجاعت اور مجاہدت کی حقانیت پوری دنیا پر ثابت کر دی ہے اور یہ کہ اس میں دو رائے نہیں کہ حتمی فتح فلسطینی عوام کی ہو گی اور شکست صیہونی حکومت اور اس کے حامیوں کا مقدر بنے گی۔ اس ملاقات میں حماس کے سیاسی دفتر کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے غاصب صیہونی حکومت کے مقابلے میں استقامت اور مجاہدت میں ایرانی عوام اور حکومت کی بھرپور حمایت کی قدردانی کی اور شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے صدر ایران کو غزہ کے تازہ حالات کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور کہا کہ طوفان الاقصیٰ آپریشن نے فلسطینی عوام کو غیر معمولی فتح مندی سے ہمکنار کیا ہے۔

فوجی عدالتوں کو محفوظ شدہ فیصلے سنانے کی مشروط اجازت

اسلام آباد: (ایجنسی)۔ سپریم کورٹ آف پاکستان میں فوجی عدالتوں کیخلاف فیصلہ پر انٹرا کورٹ اپیلوں پر سماعت ہوئی۔ اٹارنی جنرل منصور عثمان نے بتایا کہ 20 افراد ایسے ہیں جنکی عید سے قبل رہائی ہو سکتی ہے، بریت اور کم سزا والوں کو رعایت دیکر رہا کیا جائے گا، جن کی سزا ایک سال ہے انہیں رعایت دیدی جائے گی، مجموعی طور پر 105 ملزمان فوج کی تحویل میں ہیں، جن کی رہائی کیلئے تین مراحل سے گزرنا ہوگا، پہلا مرحلہ محفوظ شدہ فیصلہ سنایا جانا، دوسرا اسکی توثیق ہوگی، تیسرا مرحلہ کم سزا والوں کو آرمی چیف کی جانب سے رعایت دینا ہوگا۔ اٹارنی جنرل نے فوجی عدالتوں کو محفوظ شدہ فیصلے سنانے کی اجازت دینے کی استدعا کی۔ سپریم کورٹ نے فوجی عدالتوں کو محفوظ شدہ فیصلے سنانے کی مشروط اجازت دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صرف ان کیسز کے فیصلے سنائے جائیں جن میں نامزد افراد عید سے پہلے رہا ہو سکتے ہیں، اٹارنی جنرل نے یقین دہانی کرائی ہے کہ کم سزا والوں کو قانونی رعایتیں دی جائیں گی، فیصلے سنانے کی اجازت اپیلوں پر حتمی فیصلے سے مشروط ہوگی۔ عدالت نے اٹارنی جنرل کو عملدرآمد رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے سماعت اپریل کے چوتھے ہفتے تک ملتوی کر دی۔ یاد رہے کہ 25 مارچ کو سپریم کورٹ میں فوجی عدالتوں میں سویلین ٹرائل کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں پر سماعت کے دوران عدالت نے اٹارنی جنرل سے زیر حراست 103 افراد کی تفصیلات طلب کر لی تھیں۔ 22 مارچ کو چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ نے فوجی عدالتوں میں سویلینز کے ٹرائل کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں کی سماعت کے لیے نیا 6 رکنی بینچ تشکیل دے دیا تھا اور اپیلیں 25 مارچ کو سماعت کے لیے مقرر کر دی گئی تھیں۔

حماس ملٹری کمانڈر کی مسلمانوں سے فلسطین کی جانب مارچ کی اپیل

یروشلم:(ایجنسی)۔ یروشلم اخبار کی رپورٹ کے مطابق عرب میڈیا کو جاری آڈیو بیان میں ملٹری کمانڈر نے اردن، لبنان، پاکستان اور ملائیشیا سمیت تمام عرب اور اسلامی ممالک کے مسلمانوں سے فلسطین کی جانب مارچ شروع کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل نہیں بلکہ آج اور ابھی فلسطین کی طرف مارچ کریں، مسجد اقصیٰ کو آزاد کرانے کی جہاد میں شامل ہونے کے لیے سرحدوں اور پابندیوں کو رکاوٹ نہ بنائیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے رمضان کے فوری بعد رفح میں 6 ہفتوں تک حملوں کا منصوبہ بھی بنا لیا ہے۔ اسرائیلی اخبار کے مطابق ان حملوں کے بعد غزہ سے فلسطینیوں کو بے دخل کیا جائے گا، بے دخلی کے بعد اسرائیل مصر کو اپنے اقدام کی باضابطہ اطلاع فراہم کرے گا۔ اُدھر اسرائیل کی جانب سے غزہ پر بمباری کا سلسلہ جاری ہے، اسرائیلی فوج کے تازہ حملوں میں مزید 76 فلسطینی شہید ہو گئے۔ جب کہ کم از کم 18 فلسطینی غزہ میں گرائی جانے والی امداد لینے کی کوشش میں شہید ہو گئے ہیں اور 6 مزید لاشیں سمندر سے نکالی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ رات گئے اسرائیلی فورسز نے جبالیہ پناہ گزین کیمپ سمیت شمالی غزہ پر فضائی حملے کیے ہیں، حملوں میں رہائشی عمارتوں اور جبالیہ میں برقی آلات کے مرکز کو نشانہ بنایا گیا، جس سے وہاں آگ بھڑک اٹھی۔ جب کہ اسرائیلی فورسز نے الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے اطراف میں توپ خانے سے حملے کیے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیل نے رفح پر زمینی حملے کے لیے اپنے فوجی منصوبوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے امریکی حکام کے ساتھ دوبارہ میٹنگ کرنے کی درخواست کی ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور کے رابطہ کی رپورٹ کے مطابق شمالی غزہ اور خان یونس میں اسرائیلی فوج اور حماس کے درمیان شدید لڑائی جاری ہے، پیر اور بدھ کی درمیانی شب اسرائیلی حملوں میں تقریباً 160 فلسطینی شہید اور 195 زخمی ہوئے۔ اسرائیل کی طرف سے حال ہی میں کیے گئے حملوں میں 22 افراد شہید ہوئے، جن میں کم از کم 6 بچے اور 8 خواتین شامل ہیں، مشرقی رفح میں اسی دن ہلاک ہونے والے 7 افراد میں 4 خواتین اور ایک لڑکا بھی شامل ہے۔ پیر کے روز غزہ شہر میں الشفاء ہسپتال کے قریب رہائشی عمارت پر حملے کے نتیجے میں 5 افراد شہید ہو گئے اور منگل کو شمالی رفح میں ایک مکان پر بمباری کے نتیجے میں کم از کم 9 بچے اور 5 خواتین سمیت 18 افراد شہید ہو گئے۔

یومیہ ایک ارب افراد کی خوراک کی بربادی مگر کروڑوں بھوک کا شکار

جینیوا:(ایجنسی)۔ اقوام متحدہ کے عالمی ماحولیاتی ادارے (یو این ای پی) نے خوراک کے ضیاع کے حوالے سے بدھ کے روز ایک رپورٹ جاری کی ہے۔ یو این ای پی کی فوڈ ویسٹ انڈیکس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سن 2022 میں یومیہ ایک ارب کھانے کے پیکٹ پھینک دیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق خاندانوں اور کمپنیوں نے ایک ٹریلین سے زائد مالیت کا کھانا پھینک دیا جب کہ تقریباً آٹھ سو ملین افراد بھوک کا شکار ہیں۔ یو این ای پی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر انگر اینڈرسن نے کہا کہ خوراک کی یا مارکیٹ میں دستیاب خوردنی مصنوعات کا تقریباً پانچواں حصہ ضائع کر دیا گیا۔ خوراک کا زیادہ تر ضیاع خاندانوں کی طرف سے کیا گیا۔ انہوں نے خوراک کے اس ضیاع کو عالمی المیہ قرار دیا۔ انگر اینڈرسن نے کہا، "خوراک کا ضیاع عالمگیر المیہ ہے۔ دنیا بھر میں خوراک ضائع ہونے کی وجہ سے آج لاکھوں لوگ بھوکے ہیں۔ اس مسئلے سے نا صرف عالمی معیشت پر منفی اثر پڑتا ہے بلکہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، حیاتیاتی تنوع کے نقصان اور آلودگی میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔" دنیا بھر میں خوراک ضائع ہونے کی وجہ سے آج لاکھوں لوگ بھوکے ہیں دنیا بھر میں خوراک ضائع ہونے کی وجہ سے آج لاکھوں لوگ بھوکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دنیا میں سب سے زیادہ خوراک گھروں میں ضائع ہوتی ہے، جس کا سالانہ حجم 631 ملین ٹن ہے۔ یہ ضائع ہونے والی مجموعی خوراک کا تقریباً 60 فیصد ہے۔ بیرون خانہ کھانے پینے کی جگہوں پر اور خوردہ فروشی کے دوران بالترتیب 290 اور 131 ملین ٹن خوراک ضائع ہوتی ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کا ہر فرد سالانہ اوسطاً 79 کلوگرام خوراک ضائع کرتا ہے۔ اس سے دنیا میں بھوک سے متاثرہ ہر فرد کو روزانہ 1.3 کھانے مہیا کیے جا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک وزراعت کے مطابق مزید 13 فیصد خوراک اجناس کی کٹائی سے فروخت تک ترسیلی مراحل میں ضائع ہو گئی۔ یو این ای پی سن 2021 سے خوراک کے ضیاع کی نگرانی کر رہا ہے جس کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ صرف دولت مند ممالک تک ہی محدود نہیں ہے۔ اس کا اندازہ یوں ہوتا ہے کہ اونچے، بالائی متوسط اور کمتر متوسط درجے کی آمدنی والے ممالک میں خوراک کے فی کس سالانہ ضیاع کی شرح میں صرف سات کلو گرام کا فرق ہے۔ شہری و دیہی آبادیوں میں خوراک کے ضیاع کی شرح میں نمایاں فرق دیکھا گیا ہے۔ مثال کے طور پر متوسط آمدنی والے ممالک میں دیہی آبادی نسبتاً کم مقدار میں خوراک ضائع کرتی ہے۔ اس کی ایک ممکنہ وجہ یہ ہے کہ دیہات میں بچ جانے والی خوراک جانوروں کو کھلا دی جاتی ہے اور کھاد کے طور پر بھی استعمال ہو جاتی ہے۔ رپورٹ میں خوراک کے ضیاع کو محدود رکھنے کی کوششوں کو بہتر بنانے اور شہروں میں اس کا بطور کھاد استعمال بڑھانے کی سفارش کی گئی ہے۔

پاکستان کے بشام میں گھناؤنا حملہ بزدلانہ دہشت گردی ہے

خیبر پختونخوا:(ایجنسی) پاکستان کے صوبے خیبر پختونخوا کے بشام میں ہونے والے خودکش حملے میں پانچ چینی شہریوں کی ہلاکت کے ایک دن بعد شہباز شریف کی حکومت نے بدھ کے روز حملے کی تحقیقات کے لیے مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) تشکیل دینے کا اعلان کیا۔ حکومت نے اس حوالے سے اپنے ایک بیان میں دستیاب تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے دہشت گردی کا جامع انداز میں مقابلہ کرنے اور مجرموں کو جلد از جلد انصاف کے کٹہرے میں لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ چینی حکومت نے اس واقعے کی فوری تحقیقات اور ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ منگل کے روز ایک ڈیم کے مرکزی تعمیراتی مقام پر کام کرنے والے چینی ورکروں کی گاڑی پر ہونے والے خودکش حملے میں پانچ چینی کارکنوں سمیت گاڑی کا پاکستانی ڈرائیور بھی ہلاک ہو گیا تھا۔ اس سلسلے میں بدھ کے روز ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ ہوئی، جس میں چیف آف آرمی اسٹاف سید عاصم منیر، چاروں صوبوں کے وفاقی وزراء، وزرائے اعلیٰ، چیف سیکریٹریز اور آئی جی پیز نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطاءاللہ تارڑ نے میٹنگ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون کو بڑھانے کے مقصد سے ایک میکانزم قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا میٹنگ میں پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ دوستی کو متاثر کرنے والے عناصر کی کوششوں کی مذمت کی گئی اور اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسی کوششیں بے سود ثابت ہوں گی۔ وزیر اطلاعات نے مشکل وقت میں چین کی غیر متزلزل حمایت کو سراہتے ہوئے بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر پاکستان کے موقف کی مسلسل حمایت کو بھی اجاگر کیا۔ ایک دیگر سرکاری بیان میں وزیر اعظم شہباز شریف کے حوالے سے کہا گیا کہ پاکستان چین دوستی کو نشانہ بنانے والی کارروائیوں کا مقصد خاص طور پر دونوں آہنی بھائیوں کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنا ہے۔ بدھ کے روز ہی چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے اس بات پر زور دیا کہ چین اور پاکستان اسٹریٹیجک تعاون کے لحاظ سے ہمہ وقتی شراکت دار ہیں۔ ترجمان لن جیان نے بشام حملے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں اپنی باقاعدہ بریفنگ کے دوران کہا کہ چین اور پاکستان کے درمیان تعاون کو کمزور کرنے کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو گی۔ انہوں نے اس دہشت گردانہ کارروائی کی شدید مذمت کی اور جانی نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں حکام بیجنگ اور اسلام آباد میں پاکستان کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں اور جلد از جلد واقعے کی مکمل تحقیقات کرنے اور مجرموں کو پکڑ کر انصاف کے کٹہرے میں لانے کو کہا ہے۔ اس دوران اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے تمام رکن ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ خیبر پختونخواہ کے شہر بشام میں ہونے والے اس حملے کے ذمہ داروں کو پکڑنے میں پاکستان اور چین کے ساتھ فعال تعاون کریں۔ بدھ کے روز نیویارک میں جاری ہونے والے ایک بیان میں سلامتی کونسل کے ارکان نے اسے گھناؤنا اور بزدلانہ دہشت گردانہ حملہ قرار دیتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ سلامتی کونسل، بشمول پانچوں ویٹو پاورز، نے اس حوالے سے ایک بیان میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی اپنی تمام شکلوں اور مظاہر میں بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے سب سے سنگین خطرات میں سے ایک ہے۔ ارکان نے ایسی قابل مذمت کارروائیوں کے مجرمین، منتظمین، فنانسرز اور اسپانسرز کو پکڑنے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ کونسل نے تمام ممالک پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی تعمیل کرتے ہوئے اس معاملے میں پاکستان اور چین کی حکومتوں کے ساتھ ہی دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ بھی فعال طور پر تعاون کریں۔ سلامتی کونسل کے ارکان نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی مجرمانہ اور بلا جواز ہے، چاہے اس کی محرکات یا مرتکبین کوئی بھی ہوں۔ ایک پریس بریفنگ میں امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے کہا کہ وہ بشام حملے کی تحقیقات میں مدد کے لیے پاکستان کی جانب سے کسی درخواست موصول ہونے کے بارے میں آگاہ نہیں ہیں۔

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

ایک محتاج کوایک فطرہ سے کم نہ دیا جائے

رمضان شیعہ ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیے، مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے لہذا وہ مومنین جو اپنے روزہ، نماز یا کسی اور دینی مسئلہ میں شک کریں تو تمام مراجع کے مقلدین مسائل شرعیہ جاننے کے لئے صبح 10 سے 12 بجے تک ان نمبروں 9839097407,9415580936 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

سوال: اگر کوئی شخص عقیقہ کا گوشت کو پکا کر مسجد میں افطار کراتا ہے تو صحیح ہے

جواب: عقیقہ کے گوشت سے افطار کرایا جاسکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ غرباء کا حق ہے ان کو دے دیا جائے۔

سوال: کیا ایک شخص اپنا فطرہ دو لوگوں میں تقسیم کر کے دے سکتا ہے؟

جواب: احتیاط واجب یہ ہے کہ ایک محتاج کو ایک فطرہ سے کم نہ دیا جائے ہاں اگر زیادہ دے دیا جائیگا تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال: کیا کوئی انسان زکات کے پیسہ سے قرآن مجید اور دعا کی کتابیں خرید کر وقف کر سکتا ہے؟

جواب: زکات کے پیسہ سے قرآن مجید اور دعا کی کتابیں وقف کیا جاسکتا ہے۔

سوال: اگر زکات کے پیسہ سے زمین خریدی جائے اور وقف کی جائے تو کیا حکم ہے

جواب: زکات کے پیسہ سے زمین خرید کر عام لوگوں کے لیے وقف کر سکتا ہے جن لوگوں کا خرچ ان پر واجب ہے (یعنی اولاد وغیرہ) ان کے لیے وقف نہیں کر سکتا ہے۔

سوال: شیعہ حضرات میں تراویح کیوں نہیں ہے؟

جواب: تراویح کا تذکرہ قرآن میں کہیں نہیں موجود ہے اور نہ ہی احادیث پیغمبر میں ہے تراویح وفات پیغمبر اسلام کے کئی سال بعد داخل کی گئی ہے۔

زکوٰۃ کے حقدار سب سے پہلے آپ کے بھائی بہن یا ان کی اولادیں، چچا، پھوپھی یا ان کی اولادیں ماموں، خالہ یا ان کی اولادیں ہیں

ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات۔ جن کا جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ کے صدارت میں حکیم اور علماء نے دیے۔

سوال-1۔ میرے پاس تقریباً 20 تولے سونے کے زیور ہے جو گھر کے لوگ استعمال کرتے ہیں کیا ان پر زکوٰۃ دینا ہے؟ نعیم اندرا نگر

جواب۔ جی ہاں کل مالیت پر ڈھائی پرسنٹ زکوٰۃ دینا چاہیے۔

سوال-2 زکوٰۃ کے حقدار سب سے پہلے کون ہے، کیا زکوٰۃ کی رقم اپنے بھائی بہنوں کو بتائے بنا دے سکتے ہیں؟ عارف خرم نگر

جواب۔ زکوٰۃ کے حقدار سب سے پہلے آپ کے بھائی بہن یا ان کی اولادیں، چچا، پھوپھی یا ان کی اولادیں ماموں، خالہ یا ان کی اولادیں ہیں آپ زکوٰۃ کی نیت کر کے ان کو بنا بتائے بھی دے سکتے ہیں۔

سوال-3 نماز میں الحمد پڑھنا بھول گئے اور سورت پڑھنے کے بعد الحمد پڑھی تو کیا سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی؟ جمشید کھدرا

جواب۔ سجدہ سہو کرلیا تو نماز ہو جائے گی۔

سوال-4۔ کوئی اگر سحری کے وقت نہیں اٹھا تو اس کا روزہ ہوگا یا نہیں؟ خالد نخاس

جواب۔ روزہ تو ہو جائے گا ہے۔ سحری کے وقت اٹھنا اور کم سے کم تین کھجور اور پانی پینا فضیلت والی سنت ہے۔ دن بھر مددگار رہتی ہے سحر کے وقت کی عبادت اور دعا بہت مقبول ہوتی ہے۔

سوال-5 زمین کے خرید و فروخت کا کاروبار کرتے ہیں جس میں زمین کا ایک ٹکڑا پرافٹ کا پڑا ہے اسی کو بیچ کے زکوٰۃ دی جائے گی یا کیسے دیں جائے۔ عارف انصاری خیر آباد

جواب۔ زمین کے ٹکڑے کی موجودہ مالیت نکالی جائے گی اگر وہ نصاب کے دائرے میں آرہی ہے تو اس مالیت پر ڈھائی پرسنٹ زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

ایک مسجد میں جتنے لوگ چاہیں اعتکاف میں بیٹھ سکتے ہیں

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔

سوال: شوہر کے ذمہ مہر کی رقم تھی وہ کئی سالوں کے بعد وہ رقم ملی تو کیا اس رقم کی زکوٰۃ گزشتہ سالوں سے ہے یا ملنے کے بعد؟

جواب: اس رقم کی زکوٰۃ کا حساب ملنے کے بعد سے ہے۔

سوال: کیا ایک مسجد میں ایک ہی آدمی اعتکاف میں بیٹھ سکتا ہے یا کئی افراد؟

جواب: ایک مسجد میں جتنے لوگ چاہیں اعتکاف میں بیٹھیں اگر سارے محلے والے بیٹھنا چاہیں تو بیٹھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا نماز جنازہ کے لیے تیمم کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! کیا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم اپنے بھائی اور بہن کو دے سکتے ہیں؟

جواب: اگر مستحق ہوں تو دے سکتے ہیں۔

سوال: کیا صدقہ فطرے سے دوکان کا کرایہ ادا کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! صدقہ فطرے سے دوکان کا کرایہ نہیں ادا کیا جاسکتا ہے۔

سچ پریشان ہوسکتا ہے لیکن شکست نہیں: عرفان سولنکی

جاج مئو آتشزدگی کیس میں فیصلہ پھر ملتوی

کانپور:28مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے کانپور سے ایس پی ایم ایل اے عرفان سولنکی کی مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں۔ جاج مئو آتشزدگی کیس میں عدالت کا فیصلہ جمعرات کو آنا تھا۔ لیکن فیصلے کے کاغذات تیار نہ ہونے کی وجہ سے ایم پی ایم ایل اے کورٹ نے فیصلہ ملتوی کر دیا۔ عدالت نے 4 اپریل کی تاریخ دی ہے۔ عرفان سولنکی کو 4 اپریل کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ یہ تھانہ جاج مئو کے علاقے ڈیفنس کالونی میں رہنے والی نذیر فاطمہ کا پلاٹ ہے۔ نذیر فاطمہ کا خاندان کھجور والی چھتوں والے پلاٹ میں رہتا ہے۔ نذیر فاطمہ نے الزام لگایا تھا کہ ایس پی ایم ایل اے اور ان کا بھائی پلاٹ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ 7 نومبر 2022 (پیر) کو وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے گئے تھے اسی دوران ایم ایل اے اور اس کے بھائی نے جھونپڑی کو آگ لگا دی۔ پولیس نے آئی پی سی کی دفعہ

147، 327، 427، 386، 504، 436، 506 اور 120 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ اس کیس میں عرفان سولنکی اور ان کے بھائی رضوان سمیت تمام ملزمان جیل میں ہیں۔ عرفان مہاراج گنج جیل میں بند ہے۔ جب ایس پی ایم ایل اے عرفان سولنکی ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں پیشی کے بعد باہر آئے تو ان کے چہرے پر خوشی کا ماحول تھا۔ عرفان سولنکی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انصاف کیا جائے گا، چاہے اس میں وقت لگے۔ سچ پریشان تو ہو سکتا ہے لیکن ہار نہیں سکتا۔ عرفان کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان کانپور کورٹ سے مہاراج گنج لے جایا گیا۔ اس دوران عرفان کے اہل خانہ، حامی اور رشتہ دار بھی عدالت کے احاطے میں موجود تھے۔ وہیں عرفان سولنکی کے وکیل شیو کانت دکشت نے بتایا کہ عدالت کا فیصلہ آج آنا تھا۔ لیکن فیصلہ تیار نہیں ہوا۔ اس لیے عدالت نے 4 اپریل کی تاریخ دی ہے۔ عدالت 4 اپریل کو فیصلہ سنائے گی، عرفان کو بھی اسی روز پیش کیا جائے گا۔ فیصلہ تیار نہ ہونے کی وجہ سے عدالت اس سے قبل بھی فیصلہ موخر کر چکی ہے۔

امیر المومنین کی شہادت کے سلسلہ میں مجلسوں کا سلسلہ جاری

لکھنؤ: امیر المومنین حضرت علیؑ کی شہادت کے سلسلہ میں جمعہ سے 1 اپریل تک شہر کے مختلف امام باڑوں روضوں و کربلاؤں میں مجلسوں کا اہتمام ہوگا اور امام کے تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ کربلا عظمت الدولہ بہادر مہدی گنج میں جمعہ کو رات 8 بجے مجلس کو مولانا کلب جواد خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ ہفتہ کو مولانا عباس ارشاد اور اتوار کو دانش زیدی رات 8 بجے مجلس کو خطاب کریں گے۔ ہادی لین سرفراز گنج میں جمعہ کو رات 8:30 بجے مولانا عادل عباس خطاب کریں گے۔ غدیری مسجد مہدی گنج میں مغرب کی نماز کے بعد فیض باقر مجلس میں مرثیہ خوانی کریں گے۔ روضہ شبیہ نجف میں رات 9 بجے مولانا جعفر عباس مجلس کو خطاب کریں گے۔ شاہی خیرات خانہ نوریہ گنج میں رات 8 بجے مولانا فیروز عباس مجلس کو خطاب کریں گے مجلس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ حیدری مسجد پیر بل ساہنی نیو حیدر آباد میں مغرب کی نماز کے بعد مولانا عباس ارشاد مجلس کو خطاب کریں گے۔ امام باڑہ سکندر آغا کشمیری محلہ میں مولانا محمد عسکری رات 8:30 بجے مجلس کو خطاب کریں گے۔

کل بعد نماز فجر کے بعد نکلے گا گلیم کے تابوت کا جلوس

لکھنؤ: حضرت علیؑ کی یاد میں ہفدہ روضہ کاظمین واقع مسجد کوفہ سے گلیم کمبل میں تابوت کا جلوس نکالا جائے گا۔ جو امام باڑہ حکیم سید محمد تقی جائے گا۔ 19 ویں رمضان کو فجر کی نماز کے بعد اذان قاری طاہر جعفری دیں گے اور مولانا ظہیر احمد نماز ادا کرائے گے۔ اس کے بعد عزادار تابوت کو اپنے ہاتھوں پر رکھ کر پاٹا نالہ واقع امام باڑہ حکیم سید محمد تقی لے جائیں گے۔ جہاں امام باڑہ سے قبل تابوت خواتین کے سپرد کردیا جائے گا۔ اس کے بعد الوداعی مجلس ہوگی جس کو مولانا میثم زیدی خطاب کریں گے۔ تابوت دو دنوں تک یہاں لوگوں کی زیارت کے لئے رہے گا دن میں خواتین اور رات میں آدمی لوگ زیارت کرسکیں گے۔

فجر کی نماز کے بعد نکلے گا 21 رمضان کا جلوس

لکھنؤ: حضرت علیؑ کی شہادت کی یاد میں پیر کو صبح کی نماز کے بعد 21 ویں رمضان کا جلوس روضہ شبیہ نجف رستم نگر سے نکالا جائے گا۔ شبیہ نجف کے تولی ابرار حسین نے وارثان تابوت حضرت علی کمیٹی کے سکریٹری مختار حسین نے بتایا کہ اس موقع پر مجلس کو مولانا یعسوب عباس خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد خواتین تابوت کو روضہ سے اٹھا کر مردوں کو سونپیں گی۔ جلوس یہاں سے نکل کر کربلا تالکٹورا پہونچے گا جہاں تابوت کو دفن کیا جائے گا۔

امام حسنؑ کی ولادت پر سجی محفل

لکھنؤ: حضرت امام حسنؑ کی ولادت کے سلسلہ میں شاہی خیرات خانہ نوریہ گنج میں ایک محفل کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا رحمت حسین ولی متقی نے محفل کو خطاب کرتے ہوئے کہا حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ امام حسن اور امام حسین جوانان جنت کے سردار ہیں اسکے بعد شاعروں نے امام کی شان میں اپنا کلام پیش کیا محفل کی صدارت مولانا ثقلین عابدی اور نظامت گلریز نقی و عمران رضوی نے کیا۔ محفل میں شاعر اعجاز زیدی، خوشنود مصطفیٰ، ندوی نقوی، مولانا دانش، فرمان لکھنوی، سرور دبیری، وغیرہ نے اپنا کلام پیش کیا۔ محفل کا آغاز قاری فرقان مرزا نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔

رمضان المبارک میں اپنے عروج پر پہنچ رہی ہے امین آباد کی رونق

لکھنؤ:28 مارچ (پی این ایس) راجدھانی کے قدیم لکھنؤ کے کچھ بازار تو سال بھر اپنی خوبیوں اور اچھے سامانوں کی وجہ سے گلزار رہتے ہیں۔ لیکن تہواروں کے موقع پر ان کی رونق دوبالا ہو جاتی ہے۔ خواہ امین آباد ہو، یا چوک، نخاس یا پھر نبی گنج و مولوی گنج یہ تمام علاقے تہواروں میں صبح سے لے کر شام تک گلزار رہتے ہیں۔ لیکن رمضان المبارک اور خاص کر عید و بقرعید کے موقع پر یہاں حد درجہ بھیڑ بڑھ جاتی ہے۔ اگر ہم رمضان المبارک کی بات کریں تو اس ماہ میں ان علاقوں میں رات بھر جشن کا ماحول رہتا ہے۔ امین اباد چورا ہے پر رمضان کی لذت کا نظارہ روزے داروں کی زبانی سنا جا سکتا ہے۔ شاہی ٹکڑوں کی مٹھاس ہو چاہے کشمیری چائے کی مہک روزے داروں کو شرابور کئے ہوئے ہے۔ بازار پر رمضان کا اثر خوب نظر آنے لگا ہے۔ روزہ افطار کے بعد امین آباد نظیر آباد کی گلیاں اور چورا ہے خوشگوار ہو چکے ہیں۔ ہر شام کو رمضان مبارک سے سجے امین اباد میں اب رونق پورے عروج پر ہے۔ روزے داروں کی دکانوں پر بھیڑ نظر آنے لگی ہے۔ شاہی ٹکڑوں کی مٹھاس اور کشمیری چائے کے کاؤنٹر پر بھی روزے داروں کی بھیڑ جمع ہونے لگی ہے۔ کشمیری چائے کی مٹھاس زبان پر لگتے ہی روزے دار اس کی لذت محسوس کرتے ہیں اور دن بھر بھوک کے پیاسے رہنے کا یہاں لطف لیتے ہیں۔ یہاں دو دکاندار بھی کشمیری چائے بیچتے ہوئے روزے داروں کو چائے سموسہ مکس کشمیری چائے پینے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

یوپی بورڈ کا نتیجہ اپریل کے آخر تک ممکن

پریاگ راج :28مارچ (پی این ایس) یوپی بورڈ کی کاپیوں کی جانچ مارچ میں مکمل ہونے کی امید ہے۔ اس کے ساتھ ہی بورڈ نے نتائج کے اعلان کی تیاریاں تیز کردی ہیں۔ نتیجہ اپریل کے آخر تک متوقع ہے۔ محکمہ تعلیم کے افسران نے بتایا کہ اس سال یوپی بورڈ کے امتحانات 22 فروری سے شروع ہوئے ہیں۔ ان میں تقریباً 55 لاکھ ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ امیدواروں نے شرکت کی۔ امتحانات 9 مارچ کو ختم ہوئے۔ جس کے بعد 16 مارچ سے کاپیوں کی جانچ پڑتال کا کام شروع کر دیا گیا۔ اس دوران اساتذہ کے بائیکاٹ کی وجہ سے دو تین دن تک ایویلیوشن کا عمل متاثر رہا۔ تمام 259 تشخیص سینٹر پر تقریباً 90 فیصد جانچ مکمل ہو چکی ہے۔ اس ماہ زیادہ تر مراکز پر کاپیوں کی جانچ پڑتال کا کام مکمل کرلیا جائے گا۔ محکمہ تعلیم کے حکام کے مطابق اب کاپیوں کی جانچ کے بعد نمبر آن لائن فیڈ کیے جاتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں جانچ کے بعد نتیجہ آنے میں 25-30 دن لگتے ہیں۔ اس کے مطابق نتیجہ اپریل کے آخر تک آجائے گا۔

ناردرن ریلوے نے اسکریپ کی فروخت میں نیا ریکارڈ قائم کردیا

مالی سال 2023–2024 میں اسکریپ کی فروخت سے 79.603 کروڑ روپے کمائے

لکھنؤ :جنرل منیجر، ناردرن ریلوے، شری شوبھن چودھری نے کہا کہ ناردرن ریلوے نے سکریپ کی فروخت میں ایک نیا ریکارڈ بنایا ہے۔ مالی سال 24-2023 میں ناردرن ریلوے نے 603.79 کروڑ روپے کمائے، جو کہ ناردرن ریلوے کے 500 کروڑ روپے کے سالانہ سیلز ہدف سے زیادہ ہے۔ اس طرح، شمالی ریلوے اسکریپ کو ٹھکانے لگانے میں ہندوستانی ریلوے کے تمام زونل ریلوے اور پیداواری یونٹوں میں پہلے نمبر پر ہے۔ ناردرن ریلوے نے اس مالی سال میں 100 کروڑ، 200 کروڑ، 300 کروڑ اور 400 کروڑ روپے کے سکریپ کی فروخت کا ہدف پہلے ہی حاصل کر لیا ہے۔ اسکریپ کو ٹھکانے لگانا ایک اہم کام ہے۔

سکریپ سے آمدنی حاصل کرنے کے علاوہ، یہ احاطے کو صاف رکھنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ ریلوے ٹریکس، سلیپرز، ٹائی بارز وغیرہ کے سکریپ کے ٹکڑوں کو اکٹھا کرنا اور فروخت کرنا حفاظت کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔

ناردرن ریلوے نے مشن موڈ میں لاوارث ڈھانچے جیسے اسٹاف کوارٹر، کیبن، شیڈ، پانی کے ٹینک وغیرہ کو ٹھکانے لگانے کا کام شروع کیا ہے۔ اس سے نہ صرف آمدنی پیدا کرنے میں مدد ملی ہے بلکہ قیمتی جگہ کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ اس سے شرپسند عناصر کی جانب سے پرانے ڈھانچے کے غلط استعمال کا امکان بھی ختم ہو جاتا ہے۔ ان کا فوری تصرف ہمیشہ ریلوے کی ترجیحی فہرست میں رہا ہے اور اعلیٰ سطح پر اس کی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ ناردرن ریلوے پر جمع شدہ پی اے سی سلیپرز کی بڑی تعداد کو ٹھکانے لگانے کا کام بھی تیزی سے کیا جا رہا ہے تاکہ ریونیو کمانے کے ساتھ ساتھ ریلوے کی سرگرمیوں کے لیے قیمتی اراضی کو خالی رکھا جاسکے۔

رمضان میں لایعنی کاموں سے پرہیز اور توبہ استغفار کی کثرت کی اپیل

لکھنؤ :28 مارچ (پی این ایس) اسلامی سال کا نواں مہینہ رمضان ہے جو نہایت مبارک اور بابرکت مہینہ ہے اس مہینہ کی آمد سے دو ماہ قبل رجب المرجب سے ہی حضورؐ یہ دعا کیا کرتے تھے، اللھم بارک لنا فی رجب و شعبان و بلغنا فی رمضان ، کہ اے اللہ تو ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان کے مہینہ میں پہونچا۔ حدیث قدسی ہے جس میں اللہ کے رسولؐ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی فرماتا ہیکہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اسکا بدلہ دونگا یا میں اسکے بدلہ میں دیا جاونگا۔ اسی رمضان کے مہینہ میں تقریباً تمام آسمانی کتابیں نازل ہوئیں ، حتی کہ قرآن کریم جیسی عظیم کتاب اسی ماہ میں نازل ہوئی اور وہ بھی شب قدر میں ۔ پھر حضورؐ کے قلب اطہر پر آہستہ آہستہ 32 / سال کی مدت میں بوقت ضرورت اور بقدر ضرورت نازل ہوتی رہی ، اس طرح رمضان المبارک کو بہت ہی اہمیت حاصل ہے ۔ اسلئے اس مہینہ میں ہر عاقل و بالغ اور مرد وعورت پر پورے ماہ کا روزہ رکھنا فرض ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا عبدالرحیم ندوی نے کہا کہ اس ماہ مبارک کو قرآن پاک سے بہت زیادہ مناسبت اور لگاؤ ہے اسلئے اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنے کی ضرورت ہے، اس ماہ میں صدقہ، خیرات ، توبہ، استغفار، صبر، شکر ، ذکر و اذکار ، تلاوت قرآن اور نماز ، روزہ ، زکاۃ اور عمرہ وغیرہ کی کثرت کرنی چاہئے اور بیکار ولا یعنی چیزوں سے پرہیز کرتے ہوئے نیک عمل کرنے کی توفیق مانگنی چاہئے اور یہ دعاء کثرت سے پڑھنی چاہئے لاالہ الا اللہ استغفر اللہ اسئلک الجنۃ و اعوذ بک من النار لیکن آج افسوس ہوتا ہیکہ کچھ لوگ اس ماہ میں کمانے اور روپے بٹورنے کی فکر زیادہ کرتے اور دنیوی کاموں میں دل وجان سے لگ جاتے ہیں جبکہ اس مہینہ کو غنیمت سمجھکر اس میں فرائض کے ساتھ ساتھ سنن اور نوافل کا خوب اہتمام کرنا چاہئے کیونکہ اس مہینہ میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر فرض کے برابر ملتا ہے اسلئے عام لوگ اس ماہ میں زکواۃ دینے کو بہتر سمجھتے ہیں اور خوب دیتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ ثواب ملے ۔ البتہ زکواۃ دینے میں اس بات کا ضرور لحاظ رکھا جانا چاہئے کہ مستحق تک پہونچے غیر مستحق کو نہ ملے اور اسکے لئے سب سے بہتر اپنے قریبی فقیر و مسکین اعزاء واقارب اور مستحق رشتہ دار ہیں یا جن پر پریشاں حال کے بارے میں علم ہو کہ وہ اسکو دیدیں۔

شوگر کے مریض افطار کے دوران کھانے کا صحیح خیال رکھیں

لکھنؤ:28 مارچ (پی این ایس) رمضان میں ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ مکمل روزے رکھے، تاہم کئی مرتبہ ذیابیطس کے مریض پریشانی کا شکار دکھائی دیتے ہیں۔ ذیابیطس کے مریضوں کو رمضان میں اضافی احتیاط برتنی چاہیے اور اپنے خون میں شوگر کی سطح کو کنٹرول کرنے کے لیے مناسب خوراک لینی چاہیے، ورنہ ان کی شوگر کبھی ہائی تو کبھی لو رہتی ہے۔ افطار کے دوران کھانے کا صحیح خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ ذیابیطس کے حامل افراد کے روزے رکھنا، خاص طور پر طویل گھنٹوں کے لیے، آپ کے لیے خطرناک اور صحت کے رمضان اور ذیابیطس مسائل کا سبب بن سکتا ہے۔ اگر آپ رمضان کے دوران روزے رکھنا چاہتے ہیں، تو یقینی بنائیں کہ رمضان شروع ہونے سے کافی پہلے آپ اپنی نگہداشت صحت کی ٹیم سے بات کرتے ہیں۔ محفوظ رہتے ہوئے روزے رکھنے کے اپنے آپ ذاتی پلانز سے اتفاق کرنے کے لیے مل جل کر کام کر سکتے ہیں۔ ذیابیطس ایک دائمی مرض ہے جس کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اور ذیابیطس کے جو مریض انسولین استعمال کرتے ہیں، انہیں صحت کے پیش نظر روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ اس سلسلے میں مسلمان علما اور شعبہ صحت کے لوگ متفق ہیں۔ تاہم پھر بھی بہت سے لوگوں کو روزے رکھنے کی خواہش ہوتی ہے، باوجود اس کے کہ انہیں ذیابیطس ہو۔ اگر آپ اپنی ٹائپ 2 ذیابیطس کو بخوبی کنٹرول میں رکھتے ہیں تو روزہ رکھنا ممکن ہے لیکن پھر بھی روزے کیلئے اچھی تیاری اور اس علم کی ضرورت ہوتی ہے کہ آپ اپنی غذا اور دوائیوں کا مناسب انتظام کیسے کریں گے۔ آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیئے کہ آپ خون میں شوگر کی زیادتی اور کمی کی روک تھام اور اصلاح کیسے کریں گے۔ ٹائپ 1 ذیابیطس میں مبتلا افراد کو رمضان میں روزے نہیں رکھنے چاہئیں۔ آپ کو ان صورتوں میں بھی روزہ نہیں رکھنا چاہیئے کہ آپ کی ذیابیطس کنٹرول میں نہ ہو یا پچھلے تین مہینوں میں آپ کو شدید ہائپو گلائیسیمیا خون میں شوگر کی شدید کمی یا تیزاب کے بداثرات پیش آچکے ہوں۔ حاملہ خواتین، دل اور خون کی نالیوں کے امراض میں مبتلا افراد، گردے کے فعل میں خرابی کا شکار افراد یا جسمانی مشقت کرنے والوں کو بھی روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ کرلیں تو اس کے بعد صحت بخش اور غذائیت سے بھرپور کھانا کھائیں۔ اگر

آپ کو ذیابیطس ہو تو کئی گھنٹوں کے روزے کے بعد جسم میں پانی کی کمی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ سورج غروب ہونے کے بعد افطار پر (اور صبح سورج نکلنے سے پہلے) سحری کے وقت (پانی پینا یاد رکھیں) چینی والے مشروبات نہ پئیں۔ تراویح کی نماز طویل ہو سکتی ہے۔ تراویح کے دوران مسائل سے بچنے کیلئے یاد رکھیں کہ نماز سے پہلے اس کے دوران اور بعد میں زیادہ پانی پئیں۔ افطار کے بعد صحت بخش غذائیں کھائیں۔ یاد رکھیں کہ آپ کو غذا کے معاملے میں تمام سال سمجھداری سے کام لینا چاہیئے، اور رمضان میں بھی اگر آپ بہت زیادہ کھائیں یا غیر بلکہ اس کی وجہ سے خون میں شوگر بھی غیر متوازن ہو جائے گی۔ صحت بخش غذائیں زیادہ کھائیں تو نہ صرف آپ کا وزن بڑھ جائے گا۔ دھیان رکھیں کہ آپ ضرورت سے زیادہ نہ کھائیں۔ رمضان کیلئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ خون میں شوگر کو زیادہ سے زیادہ متوازن رکھنے کیلئے متوازن غذائیں کھائیں۔ دیر سے استعمال ہونے والے کاربوہائیڈریٹس ناشتے جن میں فائبر ریشہ زیادہ ہو۔ ایسی غذائیں یہ ہو سکتی ہیں: موٹے آٹے کی اور گہرے رنگ کی ڈبل روٹی جس کیلئے پیمانے پر کم از کم تین خانوں میں رنگ بھرا ہو، جئی کا دلیہ، مکمل غذائیت رکھنے وال، چاول، پھلیاں، دالیں، پھل اور سبزیاں۔ پروٹین کی حامل غذائیں جیسے مرغی، مچھلی اور انڈا۔ مچھلی۔ چکنائی کے اچھے ذرائع جیسے آووکاڈو، مٹھی بھر گریاں اور چکنائی والی دوسرے تمام اوقات کے کھانوں کی طرح ضرورت سے زیادہ نہ کھائیں اور زیادہ پانی پینے کا خیال رکھیں۔ روزہ کھولتے ہوئے زیادہ چینی اور چکنائی والی چیزوں سے پرہیز کی کوشش کریں جن کی مثالیں یہ ہیں: پراٹھے، پوریاں، سموسے، پکوڑے، لڈو، جلیبی اور برفی۔ کھلے تیل میں تلی ہوئی چیزوں سے بھی پرہیز کریں اور ان کی بجائے اوون میں بیک کی ہوئی چیزیں چنیں۔ بہت سے لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ کھجور سے افطار کیا جائے۔ یاد رکھیں کہ کھجور میں بھی چینی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے صرف دو یا تین کھجوریں کھائیں اور اس کے بعد کوئی دوسری صحت بخش چیزیں کھا لیں۔ ہمیشہ انگوروں کی چینی اپنے پاس رکھیں۔ اگر کچھ ہو جائے؟ تو یہ چینی آسانی سے آپ کے کام آسکتی ہے۔۔

امیٹھی اور رائے بریلی سیٹوں پر سسپنس

،کانگریس نے غازی آباد سے ڈولی شرما کو دیا ٹکٹ

لکھنؤ:28مارچ (پی این ایس) تمام سیاست دان لوک سبھا انتخابات 2024 کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ بی جے پی، ایس پی، بی ایس پی اور کانگریس مرحلہ وار امیدواروں کا اعلان کر رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں کانگریس نے اتر پردیش کی چار اور لوک سبھا سیٹوں سے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس نے نکول دوبے کو سیتا پور سیٹ سے امیدوار بنایا ہے۔ وہیں غازی آباد سیٹ سے ڈولی شرما کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ یوپی کی 80 لوک سبھا سیٹوں میں سے 17 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان ہونا ہے۔ ایس پی اور کانگریس انڈیا اتحاد کے تحت الیکشن لڑ رہے ہیں۔ کانگریس نے ابھی تک امیٹھی اور رائے بریلی سیٹوں سے اپنا کارڈ نہیں کھولا ہے۔ کانگریس نے اب تک 13 سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کیا ہے، کانگریس نے ڈولی شرما کو غازی آباد لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار قرار دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بلند شہر سیٹ سے شیورام والمیکی کو امیدوار بنایا گیا ہے، جب کہ نکول دوبے کو سیتا پور لوک سبھا سیٹ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ مہاراج گنج سیٹ سے وریندر چودھری کو امیدوار قرار دیا گیا ہے۔ دوسری طرف کانگریس نے اس فہرست میں رائے بریلی اور امیٹھی سیٹوں سے بھی امیدواروں کا اعلان نہیں کیا ہے۔ کانگریس نے حال ہی میں یوپی سے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی تھی۔ کانگریس نے پہلی فہرست میں 9 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا تھا۔ جس میں سہارنپور سے عمران مسعود، امروہہ سے کنور دانش علی، فتح پور سیکری سے رام ناتھ سکروار اور کانپور سے آلوک مشرا کو امیدوار بنایا گیا تھا۔

سپا نے 18 اسٹار پرچارکوں کی جاری کی لسٹ

لکھنؤ28مارچ (پی این ایس) سماج وادی پارٹی نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے پہلے مرحلے کے لیے 18 اسٹار پرچارکوں کی فہرست جاری کی ہے۔ پارٹی نے قومی صدر اکھلیش یادو، جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو اور پروفیسر رام گوپال یادو کو بھی اسٹار پرچارک بنایا ہے۔ ڈمپل یادو، جیا بچن، شاہد منظور اور محبوب علی کو بھی اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں آٹھ امیدواروں کے نام شامل ہیں۔ یوپی سے سیٹوں کے لیے ووٹنگ 19 اپریل کو ہوگی۔

اودھ نامہ

نتین یاہو کا یوٹرن

حماس نے گزشتہ سال کے سات اکتوبر کو اسرائیل پر ایک تاریخی حملہ کرتے ہوئے اسرائیل کی جاسوسی اور خفیہ صلاحیتوں کو پوری طرح دھتا بتا دیا تھا۔ اس بات کی چرچا آج تک میڈیا میں ہوتی رہتی ہے کہ کیسے اسرائیل کی آنکھوں سے حماس کی یہ تیاریاں پوشیدہ رہ گئیں اور کیوں اسے کانوں کان کسی قسم کی کوئی خبر نہیں ہو سکی۔ لیکن بات اتنی ہی نہیں ہے۔ جب اسرائیل نے پلٹ وار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ حماس کو ختم کر دے گا اور امید کے مطابق اس نے حملے شروع کئے اور اطلاع کے مطابق اب تک اس نے 32 ہزار سے زیادہ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا جن میں خواتین اور بے قصور بچے زیادہ ہیں۔ جیسے جیسے جنگ آگے بڑھتی گئی اسرائیل کو مزید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا گیا۔ حماس کو وہ جتنا ملائم چارہ اس نے سمجھا تھا اتنا ملائم چارہ وہ نہیں ثابت نہیں ہوا بلکہ حماس نے خود اپنی استقامت اور جواں مردی سے اسرائیل کو ناکوں چنے چبوا دیے ہیں۔ جب اسرائیل نے حماس کی سرنگوں پر حملے شروع کئے اور ان سرنگوں مین پانی چھوڑنا شروع کیا تو وہ پانی اس کے فوجیوں کے لئے کال ثابت ہوا، جلد ہی اسرائیل نے اپنے پاؤں پیچھے کھینچ لئے۔ اور پھر ایک ایسا بیان آیا کہ اس نے ابھی تک صرف بیس فیصدی سرنگوں کا پتہ لگایا ہے اسی فیصد سرنگوں کے بارے میں اسے کوئی اندازہ نہیں ہے۔

سوال یہ ہے کہ اتنی محفوظ سرنگیں حماس نے کب اور کیسے بنالیں اس سرنگوں کی تعمیر کے بارے مین بھی اسرائیل کو کوئی سراغ نہیں مل سکا آج وہی سرنگیں حماس کی محفوظ پناہ گاہیں ہیں۔ جنگ کوئی بھی ہو ایک امتحان تو ہوتا ہی ہے۔ حماس بھی اس امتحان سے گذر رہا ہے اور سرائیل کے مقابلہ میں کئی گنا جانی و مالی نقصان اس نے اٹھایا ہے۔ غزہ تباہ ہو چکا ہے۔ جنگ آج نہیں تو کل ختم ہوگی ہی ہوگی۔ لیکن جنگ کے بعد غزہ کی تعمیر نو بھی ایک مسئلہ ہوگا۔ تاہم جیسے جیسے یہ جنگ طول پکڑتی گئی ویسے ویسے سرائیل کے حامیوں کی حمایت کمزور پڑتی گئی۔ یہاں تک کہ اس کا سب سے بڑا اور اندھا حامی امریکہ بھی اب ست پڑ گیا ہے۔ اس کی سستی کا اندازہ کرتے ہوئے نتین یاہو کو کہنا پڑا تھا کہ اگر امریکہ اسرائیل کی پہلے جیسی حمایت نہیں بھی کرے گا تو بھی اسرائیل اپنے حملے جاری رکھے گا اور اپنا ہدف یعنی حماس کو ختم کر کے رہے گا اور غزہ کو اس لائق نہیں چھوڑے گا کہ وہ دوبارہ اسرائیل کے لئے مسئلہ بن سکے۔ جنگ بندی کے لئے کوششیں بھی شروع ہو گئی تھیں اسرائیل بھی مذاکرات کے لئے تیار تھا۔ لیکن ہر مرتبہ کوئی نہ کوئی پیچ پھنس جانے کی وجہ سے مذاکرات ناکام ثابت ہو رہے تھے۔ بالآخر ایک مرتبہ جنگ بندی کا مسئلہ طے ہو ہی گیا۔ اس میں امریکہ اگر ویٹو کر دیتا تو یہ مذاکرات ایک مرتبہ پھر ناکام ہو جاتے، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ اسرائیل نے پیر کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جنگ بندی قرارداد روکنے کے لیے امریکہ کے ویٹو استعمال نہ کرنے پر بطور احتجاج و ناراضگی اپنے اعلیٰ وفد کا طے شدہ دورہ منسوخ کر دیا تھا۔ یہ اعلان وزیر اعظم نیتن یاہو نے خود کیا تھا۔ انہوں نے امریکہ پر یہ الزام بھی لگایا تھا کہ امریکہ نے اسرائیل کی غزہ جنگ کے بارے میں اپنی پالیسی سے پسپائی اختیار کر لی ہے اس غصے کو جواز بناتے ہوئے نیتن یاہو نے اعلیٰ سطح کا وفد امریکہ بھیجنے کا پہلے سے موجود فیصلہ واپس لے لیا تھا لیکن اب اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے اپنے فیصلے سے رجوع کرتے ہوئے وائٹ ہاؤس سے درخواست کی ہے کہ مشاورت کے لیے اسرائیل کے اعلیٰ سطح کے وفد کے لیے اگلے ہی ہفتے میں فوری وقت دیا جائے۔ کل یعنی بدھ کے روز ہی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے دوبارہ اپنے سب سے بڑے اتحادی امریکہ سے رجوع کا فیصلہ کرتے ہوئے ناراضگی کا تاثر ختم کر دیا ہے۔ اس بارے میں وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرین جین پیئر نے بتایا ہے اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے اسرائیلی وفد کے لیے نیا شیڈول بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ لہٰذا ہم نے نئے شیڈول کے لیے مل کر کام شروع کر دیا ہے۔ تاکہ دونوں کے حساب سے موزوں وقت طے ہو سکے۔

اسرائیلی وفد جس کی امریکہ روانگی جلد ممکن بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس وفد کی قیادت اسرائیلی سٹریٹجک امور کے وزیر رون ڈیرمر اور قومی سلامتی کے مشیر زاچی ہنگبی کریں گے۔ مذاکرات کا اہم ترین موضوع 15 لاکھ فلسطینی بے گھروں کی پناہ گاہ رفح پر اسرائیلی حملے کی حکمت عملی اور تعاون پر اتفاق ہے۔ تاکہ دونوں اتحادیوں کے درمیان تعاون میں کمی کا اندیشہ نہ رہے۔ اس بارے میں وائٹ ہاؤس نے پچھلے ہفتے کہا تھا کہ امریکہ اسرائیل کے ساتھ رفح حملے کی حکمت عملی کے حوالے سے کئی متبادل تجاویز شیئر کرے گا تاکہ حماس کا غزہ سے مکمل خاتمہ ممکن ہو جائے۔ واضح رہے امریکی صدر جو بائیڈن جو ماہ نومبر میں دوبارہ صدارتی امیدوار ہیں انہیں صرف اپنے اتحادیوں کے دباؤ کا سامنا نہیں ہے بلکہ امریکہ میں اپنی ہی جماعت ڈیموکریٹ کے ممبران اور حامیوں کی طرف سے بھی غزہ میں جنگی پالیسی کے امور پر دباؤ کا سامنا ہے۔

دوسری طرف تحریک حماس کے سیاسی دفتر کے سربراہ اسماعیل ہنیہ اور ان کے ہمراہ وفد سے ملاقات میں ایرانی صدر سید ابراہیم رئیسی نے ماہ رمضان کے مقدس مہینے اور غاصب صیہونی حکومت کے اہداف اور اس کی پالیسیوں کی شکست پر مبنی غزہ کے عوام کے عظیم کارنامے کی مبارکباد پیش کی ہے اور کہا کہ غزہ کے مظلوم اور ثابت قدم عوام کی بھرپور مزاحمت اور استقامت سے اب مسئلہ فلسطین صرف عالم اسلام کا مسئلہ نہیں رہا ہے بلکہ عالم انسانیت کا مسئلہ بن چکا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ پوری دنیا کے عوام غاصب و جابر صیہونی حکومت اور اس کے اصل حامی امریکہ سے نفرت اور غزہ کے مظلوم عوام سے محبت کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ آج پوری دنیا پر مسئلہ فلسطین کی حقانیت ثابت ہو گئی ہے اور اسلامی جمہوریہ ایران سمیت فلسطین کے حامیوں کا موقف یہ ہے کہ صیہونی حکومت ناجائز، جرائم پیشہ اور امن کی مخالف ہے اور پورے خطے میں بدامنی اسی کی وجہ سے ہے۔ صدر ایران نے کہا کہ اس میں دو رائے نہیں کہ حتمی فتح فلسطینی عوام کی ہوگی اور شکست صیہونی حکومت اور اس کے حامیوں کا مقدر بنے گی۔

خطرات یورپ میں

عارف نقوی (برلن)

وہ نہ ہندو ہیں نہ مسلم ہیں نہ عیسائی ہیں
وہ یہودی بھی نہیں ظلم کے سودائی ہیں

دہشت پسندی کے بارے میں میری نظم جو ۱۹ یا ۲۰ برس قبل شائع ہوئی تھی، اس بات کا ثبوت ہے جس کے لئے کہا گیا ہے کہ انسان اشرف المخلوق ہے۔ یہ نظم ہم سے صرف جوش اور جذباتیت کے اظہار کا مطالبہ ہی نہیں کرتی ہے بلکہ عقل و خرد کے استعمال کی توقع بھی کرتی ہے اور چند سوالات کی اہمیت کا احساس دلاتی ہے جیسے "کیوں؟ کس لئے؟ کس کے لئے؟"

یہ سوالات جو اس وقت بھی سامنے آئے جب رام چندر جی کو بن باس دیا گیا اور انہیں شاہانہ زندگی کو چھوڑ کر جنگل کے پرندوں اور حیوانوں کے ساتھ رہنا پڑا، جب حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالا گیا، حضرت موسیٰ کو نیل کے پار جانے پر مجبور کیا گیا، حضرت یوسف کو کوئیں میں ڈالا اور غلام کی حیثیت سے بیچا گیا اور حضرت عیسیٰ کو سولی پر چڑھایا گیا جس کی یاد اس ہفتے ساری دنیا میں مقدس جمعہ کے نام سے منائی جائے گی اور پھر ایسٹر کا تیوہار منایا جائے گا۔ اور یہ سوالات اس وقت بھی سامنے آئے تھے جب رسول اللہ اور ان کے ساتھیوں پر حملے کئے گئے اور ان پر کوڑے پھینکے گئے اور پھر کربلا کی ریت میں آل رسول کو بھوکا پیاسا رکھ کر بربر مظالم ڈھائے گئے اور قتل کئے گئے۔ اور پھر مجھے وہ مناظر یاد آرہے ہیں جو میری اپنی ہی زندگی میں ہندوستان کے مہاتما گاندھی، ایران کے مصدق، کانگو کے لومبا، چلی کے الینڈے، عراق کے صدام حسین، جرمنی کی کلارا سیٹکن اور دیگر نیک اور سچے قوم پرستوں کے ساتھ اور دوسری جنگ عظیم کے دوران دسیوں لاکھ عورتوں بچوں کے ساتھ پیش آئے تھے۔

ابھی چند روز قبل ماسکو کے ایک ناٹک گھر میں وحشیانہ دہشت پسندی کا بھیانک مظاہرہ کیا گیا ہے، جس میں ڈیڑھ سو بے قصور لوگ، بچے بوڑھے، مرد عورتیں، جو خوشی کے نغمے سننے آئے تھے گولیوں سے بھون دیے گئے ہیں اور ہر طرف سوگ منایا جا رہا ہے۔ یہ حرکت بھی ایک اسلامی دہشت پسند گروپ کے نام سے کی گئی ہے۔ حالانکہ یہ سوچنے کی بات ہے کہ جب ایسی حرکتوں سے ہر شخص ایسے مجرمانہ گروپ سے نفرت کرے گا تو وہ خود کیوں دعویٰ کر رہا ہے کہ یہ جرم اسی نے کیا ہے؟ آبیل مجھے مار۔

اب جرمنی اور یورپ کے بعض حصوں میں خطرات کا بگل بج رہا ہے۔ خصوصاً اس سال فٹبال کے عالمی مقابلوں کے دوران ہر طرف دہشت پسند کارروائیوں کے امکانات پر غور کیا جا رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یورپ کے سبھی ممالک میں، خاص طور سے جہاں میچ ہونے والے ہیں حفاظتی انتظامات بڑھادیے جائیں گے اور دہشت پسند وحشیوں کو کوئی موقع نہیں دیا جائے گا۔ لیکن عام انسانوں کو بھی نہایت ہی ہوش مندی اور چوکسی سے کام لینے کی ضرورت ہوگی۔ انہیں اس بات کا کوئی موقع نہیں دینا چاہئے کہ ان کے نام سے کوئی دہشیانہ کارروائی ہو۔ ہو سکتا ہے کہ ایسی کارروائیوں کی کوششیں ہوں، جن سے بعض لوگوں کے جذبات بھڑکیں اور جنون سوار ہو۔ یا انہیں لالچیں دے کر اور بلیک میل کر کے ایسی حرکات پر مجبور کیا جائے۔ لیکن انہیں سوچنا ہوگا کہ انسانیت کا مفاد اور عاقبت ان کے جھوٹے دنیاوی مفاد سے زیادہ اہم ہے۔ یہیں پر یہ ثابت ہوگا کہ وہ اشرف المخلوق ہیں یا احمق درندے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہر شخص یہی چاہے گا کہ اللہ ہمیں ایسے عذابوں سے محفوظ رکھے۔

میں کوئی جیوتشی نہیں ہوں کہ مستقبل کی پیشین گوئیاں کروں۔ نا ہی کوئی سرجن ہوں کہ پھوڑے کو آپریشن کر کے نکال دوں۔ البتہ سوالات کا ایک انبار ہے، جن کے جواب ڈھونڈھتا ہوں۔ لیکن اتنا تو سوچنا ہی پڑتا ہے کہ ایسی خطرناک حرکتوں سے کس کا فائدہ ہوگا۔

کیا ایک چور اور ڈاکو بھی یہ نہیں سوچتا کہ اس کے جرم سے کس کو فائدہ ہے؟ کیا وہ جانتا ہے کہ اگر اس کے چہرے پر سے نقاب ہٹا دی گئی تو اس کے خد و خال عیاں ہو جائیں گے۔ تو اگر مجرم خود کو ملزم کہتا ہے تو کیوں؟ پھر اگر اس کے منصوبوں کا پورا علم کسی دوسرے کو ہوتا ہے، تو چاہے وہ اس کا اپنا سگا بھائی یا بیٹا ہو اس کا کیا فرض ہے؟ کیا وہ اس کی تفصیل کو چھپا کر خود بھی مجرم نہیں ہو جاتا؟ کیا ایسی پردہ پوشی بھی جرم کے مرادف نہیں ہوتی؟ کیا اس کا فرض نہیں ہوتا کہ سارا کچا چٹھا منظر عام پر، خصوصاً حفاظتی حکام کے سامنے پیش کرے؟

ذرا تاریخ پر نظر ڈالئے۔ یورپ میں ایک ہی عیسائی مذہب کے دو فرقوں میں تیس برس جنگ ہوئی اور لاکھوں انسانوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔ عراق میں کربلا کا ہولناک واقعہ جس کی آج سارا عالم مذمت کرتا ہے، افریقہ سے لاکھوں غلاموں کو زبردستی پکڑ کر ہزاروں کلومیٹر دور دوسرے برصغیر میں لے جانا اور وہاں بھیڑ بکریوں کی طرح ان سے مشقت کروانا، پہلی جنگ عظیم میں لاکھوں انسانوں کا قتل اور بغداد ریل کے خلاف عرب بدوؤں سے دہشت پسندی کروانا اور ریل کی پٹریاں اڑانا، نازی کنسنٹریشن کیمپوں میں دسیوں لاکھ لوگوں پر وحشیانہ مظالم، ہندوستان، پاکستان، افغانستان، لیبیا، عراق، کے خلاف سازشیں اور ساری دنیا میں جمہوریت اور قوم پرستی کو کچلنے کے لئے فسطائیت کا فروغ۔

ایسا لگتا ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے آزادی، خود مختاری اور جمہوریت کی جو ہوا دنیا میں چلی تھی اس کا رخ بدلنے کے لئے فسطائیت اور دہشت پسندی ساری دنیا میں اہم رول ادا کر رہی ہے۔ جس کے لئے نارتھ آئرلینڈ میں کیتھولک اور پروٹیسٹنٹ جھگڑا شروع کیا گیا جس کا روپ ہولناک دہشت پسندی تھا۔ مسلمانوں میں شیعہ سنی تفرقہ پیدا کیا گیا اور پھر فلسطین کا مسئلہ کھڑا کیا گیا۔

ذرا غور کیجئے اور حالیہ ماضی کو یاد کیجئے۔ ابھی کل تک اسرائیل کے لاکھوں لوگ وزیر اعظم نتین یاہو کے خلاف زبردست مظاہرے کر رہے تھے، اس پر بدچلنی کے الزام لگائے جا رہے تھے۔ تل ابیب کی فضائیں اس کے خلاف نعروں سے گونج رہی تھیں اور اس کی ناؤ ڈگمگا رہی تھی۔

ان حالات میں اس کو خود اس بات کی ضرورت تھی کہ اس کے خلاف کوئی احمقانہ اشتعال انگیز حرکت کر دے، چاہے وہ خود کروائے یا کوئی اپنی حماقت کا ثبوت دے۔ جس کا بہانہ لے کر وہ تباہی کی آگ بھڑکا سکے۔ جس کا انجام آج ساری دنیا دیکھ رہی ہے۔ اب یورپ میں خطروں کی باتیں کی جا رہی ہیں، خاص طور سے فٹبال کے عالمی میچوں کے وقت۔ ایسی منصوبہ بند حرکتیں جن کا مقصد آزادی، جمہوریت، خود مختاری اور امن و امان کے ماحول کو واپس لوٹا کر تاناشاہی کے لئے ماحول تیار کرنا ہے۔ ان حالات میں ایسی حرکتیں بھی کی جا سکتی ہیں جن سے کسی ایک مذہب یا فرقے کے لوگوں میں اشتعال پیدا ہو۔

اب دیکھنا ہے کہ ان حالات میں ہم کہاں تک فہم و ادراک، صبر و تدبر، تحمل، عقل و خرد کا ثبوت دیتے ہیں اور ہمیں کہاں تک اصلی معنوں میں اشرف المخلوق کہلانے کا کیا تک حق ہے؟

☆☆☆☆☆☆

جے این یو کا پیغام

سہیل انجم

اس کالم میں ہم دو موضوعات پر اظہار خیال کریں گے۔ پہلا ہے جے این یو میں طلبہ یونین کے انتخابات میں بائیں بازو کی شاندار کامیابی اور دوسرا ہے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجری وال کا جیل سے سرکار چلانا۔ آیئے پہلے جے این یو کی بات کرتے ہیں۔ کیونکہ اس موضوع پر ابھی تک لکھا نہیں گیا ہے۔ جیسا کہ قارئین جانتے ہیں کہ جے این یو بائیں بازو کے نظریات کی حامل یونیورسٹی رہی ہے۔ وہاں ایک تکثیری سماج پایا جاتا ہے۔ کیمپس میں متنوع ثقافت کا بول بالا ہے اور اس کے ضمیر اور خمیر میں روشن خیالی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ وہاں کشمیر سے کنیا کماری تک کے طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق اس کے کیمپس میں 179 زبانیں مادری زبان کی حیثیت سے بولی جاتی ہیں۔ وہاں کے طلبہ یونین کا انتخاب اپنے آپ میں ایک انوکھی چیز ہے۔ ووٹنگ سے ایک دو روز قبل امیدواروں کے درمیان ڈیبیٹ ہوتی ہے۔ وہ ایک اسٹیج پر آتے ہیں اور اپنی پالیسیوں اور پروگراموں کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔ وہ طلبہ کے سوالوں کے جواب دیتے ہیں اور اپنی خطیبانہ صلاحیتوں سے طلبہ کو اپنا ہمنوا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

حالیہ برسوں میں کنہیا کمار کا صدر کے عہدے پر انتخاب خاصا موضوع بحث رہا ہے۔ انھوں نے 2015 میں انتخاب جیتنے کے بعد جو تقریر کی تھی اور جس میں آزادی کا نعرہ لگایا تھا وہ بہت مشہور ہوا تھا۔ لیکن 2016 کے بعد جے این یو کے خلاف ایک مہم چلائی گئی۔ بی جے پی کی سیاست کی مخالفت کرنے والے طلبہ کو ٹکڑے ٹکڑے گینگ بتایا گیا۔ اسے مسلمانوں، ملک دشمنوں اور کمیونسٹوں کا اڈہ قرار دیا گیا۔ وہاں ایسی شخصیات کو وائس چانسلر بنایا جانے لگا جو ایک مخصوص نظریے میں یقین رکھتے ہوں۔ خود موجودہ وائس چانسلر شانتی شری دھولیپڈی پنڈت آر ایس ایس نظریات کے ساتھ وابستگی کے اظہار میں فخر محسوس کرتی ہیں۔ اس ماحول کا ہی نتیجہ تھا کہ 2020 میں طلبہ کے ہاسٹلوں پر حملہ کیا گیا۔ یہ حملہ پولیس کی موجودگی میں ہوا۔ بی جے پی کی طلبہ شاخ اے بی وی پی اور بائیں بازو کے طلبہ میں ٹکراؤ ہوا اور اس وقت کی یونین کی صدر آئشی گھوش سمیت کئی طلبہ کو شدید چوٹیں آئیں۔ سی سی ٹی وی کیمروں میں حملہ آوروں کے چہرے قید ہو گئے لیکن آج تک ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اے بی وی پی کے طلبہ پر حملے کا الزام ہے۔ حالانکہ وہ اس کی تردید کرتے ہیں۔ وہاں کے دو طلبہ کنہیا کمار اور عمر خالد کو جیل میں ڈال دیا گیا۔ عمر خالد کو دہلی میں ہونے والے فسادات کی سازش رچنے کے الزام میں یو اے پی اے لگا کر جیل بھیجا گیا اور کئی سال گزر جانے کے باوجود عدالتیں ان کو ضمانت نہیں دے رہی ہیں۔

وہاں دائیں بازو کی سیاست کو پروان چڑھانے یا بہ الفاظ دیگر نفرت انگیز سیاست کو بڑھاوا دینے کی کوشش کی گئی۔ طلبہ کے داخلے کے قوانین تبدیل کیے گئے تاکہ مخصوص نظریات کے حامل طلبہ کو داخلہ دیا جا سکے۔ لیکن چار سال کے وقفے کے بعد جب امسال طلبہ یونین کا انتخاب ہوا تو اسے بدنام کرنے والوں کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ لاکھ کوششوں کے باوجود اے بی وی پی کے امیدوار کامیاب نہیں ہوئے اور تمام چاروں کلیدی عہدوں پر بائیں بازو کے امیدوار کامیاب ہوئے۔ اس بار بائیں بازو کی تنظیموں نے ایک اتحاد قائم کیا اور اس کے بینر سے الیکشن لڑا۔ انتخابی نتائج کے مطابق صدر کے عہدے کے لیے بائیں بازو کی تنظیم آئسا کے دھننجے، نائب صدر کے عہدے پر ایس ایف آئی کے اویجیت گھوش، جنرل سکریٹری کے لیے ڈی ایس ایف کی سواتی سنگھ اور جوائنٹ سکریٹری کے لیے اے آئی ایس ایف کے محمد ساجد کامیاب ہوئے ہیں۔ ابتدائی رجحانات میں اے بی وی پی کی جیت نظر آرہی تھی لیکن حتمی نتائج میں بائیں بازو کے امیدواروں کو کامیابی حاصل ہوئی۔

ان انتخابی نتائج کو موجودہ ملکی سیاست کے تناظر میں کافی اہم سمجھا جا رہا ہے۔ تجزیہ کار اسے جے این یو میں مبینہ نفرت کی سیاست کو پروان چڑھانے کی کوششوں کو دھچکہ تصور کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ طلبہ نے نفرت کی سیاست کو مسترد کر دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ طلبہ کے ذہنوں میں مبینہ طور پر نفرت کے بیج بوئے گئے لیکن جب چار سال کے بعد طلبہ کو ووٹ دینے کا حق ملا تو انھوں نے اس سیاست کو مسترد کر دیا۔ یاد رہے کہ حکومت اور بی جے پی کا موقف ہے کہ جے این یو میں ملک مخالف طلبہ سرگرم ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کی اکثریت ہندوستان کی مذہبی ثقافت کو ناپسند کرتی ہے۔ لہٰذا وہاں کے ماحول کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ مبصرین انتخابی نتائج کی روشنی میں دیگر یونیورسٹیوں کے ماحول کا بھی جائزہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ دانش گاہوں کے طلبہ تعلیم کے حصول میں دلچسپی رکھتے ہیں نہ کہ مبینہ منافرت انگیز سیاست کا حصہ بننے میں۔ ان کا کہنا ہے کہ تعلیم یافتہ طبقہ سیاہ و سفید میں فرق جانتا ہے۔ جے این یو کے طلبہ بھی صورت حال کو پہچانتے اور اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ بائیں بازو کے امیدواروں کو صرف اس لیے ووٹ نہیں ملے کہ وہ بائیں بازو کے ہیں بلکہ اس لیے بھی ووٹ ملے کہ طلبہ اے بی وی پی کی ہنگامہ آرائی کی سیاست کو پسند نہیں کرتے۔ لڑائی جھگڑا جے این یو کا مزاج نہیں رہا۔ ان انتخابی نتائج کو دوسری یونیورسٹیوں کے تناظر میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ کیوں کہ وہاں بھی طلبہ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے نتائج کو یونیورسٹیوں کے کیمپس کے لیے ایک فال نیک اور خوش آئند واقعہ قرار دیا۔ بعض مبصرین کا خیال ہے کہ دانش گاہوں میں سنجیدہ طلبہ کی تعداد زیادہ ہے جو صرف تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اسے نفرت انگیز سیاست سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

اس حوالے سے ایک یوٹیوب چینل ٹی وی سکس ٹیو نیٹ ورک کے ایک مباحثے میں، جسے اس کے ایڈیٹر پشپ رنجن ماڈریٹ کر رہے تھے اور جو کہ احمد آباد کی گجرات یونیورسٹی میں نماز تراویح کے دوران غیر ملکی طلبہ پر حملے کے سلسلے میں ہوا، بنارس ہندو یونیورسٹی کے ایک طالب علم رانا روہت کے خیالات جاننا دلچسپ ہوگا۔ انھوں نے مباحثے میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ ان کی یونیورسٹی میں بھی مذہب کے نام پر سیاست کی جاتی اور لوگوں کے دلوں میں نفرت کے بیج بونے کی کوشش کی جاتی ہے۔ حالانکہ طلبہ اس کو پسند نہیں کرتے لیکن ڈر کی وجہ سے خاموش رہتے ہیں۔ آج یونیورسٹیوں کے ماحول کو خراب کر دیا گیا ہے۔ کیمپس میں پہلے قلم کاغذ کی بات ہوتی تھی اب ان کی جگہ تلوار اور ترشول نے لے لی ہے۔ طلبہ کے درمیان فیک پیغامات کے ذریعے نفرت کی سیاست کی جا رہی ہے۔ لیکن وہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ یہ ماحول بدلے گا اور ایک دن کیمپس میں پرامن ماحول ضرور لوٹ کر آئے گا۔ اس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایسے وقت پر جب کہ ملک میں پارلیمانی انتخابات ہونے جا رہے ہیں جے این یو طلبہ یونین کے انتخابی نتائج کو ملکی سیاست کے تناظر میں ایک خوش آئند واقعے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ جے این یو میں ایک بار پھر 'لال سلام' کا نعرہ گونجنے لگا ہے۔

کیا جنرل الیکشن بی جے پی بمقابلہ جنتا ہوگا

اپوزیشن لیڈروں کے ہاتھ پاؤں تو باندھ دیئے جا رہے ہیں

عبدالعزیز

نعروں کے بادشاہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ایک نعرہ یہ بھی ہے کہ "ایک مودی سب پر بھاری ہے"۔ مودی جی نے کبھی اس حقیقت پر غور نہیں کیا کہ ان کا بھاری پن کس بنا پر ہے۔ کیا واقعی وہ اتنے بڑے اور عظیم لیڈر ہیں یا کچھ اور بات ہے۔ بات تو یہ ہے کہ اگر ان کے پاس سی بی آئی، ای ڈی، انکم ٹیکس دیگر سرکاری ایجنسیاں نہ ہوں تو ان کا یہ نعرہ بالکل کھوکھلا ثابت ہوگا اور وہ شاید ہی کسی ایک بڑے اپوزیشن لیڈر سے الیکشن میں مقابلہ کرنے کی جرأت دکھا سکیں۔

بی جے پی کے بعد کانگریس اور عام آدمی پارٹی یہ سب سے بڑی پارٹیاں ہیں اور دونوں کے ساتھ حکومت کا رویہ نہایت غیر منصفانہ اور ظالمانہ ہے۔ کانگریس کے ایم ایل اے، ایم پی کو توڑ توڑ کر اپنی پارٹی میں شامل کرنا یہ عام بات ہے۔ کئی ریاستوں میں حکومت کو توڑ کر اپنی حکومت بنا لینا یہ بھی بہت دنوں سے بی جے پی کر رہی ہے۔ لیکن اس وقت جو کچھ پورے ملک میں ہو رہا ہے اس سے تو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ برابر کا کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے۔ جمہوریت میں Plaing "LevelField" (سطح کے کھیل کا میدان) جب تک نہیں ہوتا اس وقت تک برابر مقابلہ نہیں ہوتا ہے بلکہ یکطرفہ مقابلہ ہوتا ہے۔ اگر فٹ بال گراؤنڈ میں لائنس مین اور ریفری جانبداری کا مظاہرہ کریں اور کسی ٹیم کے پلیئر کو بار بار ریڈ کارڈ دکھا کر گراؤنڈ سے باہر کرتا جائے تو دیکھنے والے یہی سمجھیں گے کہ کھیل نہیں ہو رہا ہے بلکہ تماشہ ہو رہا ہے اور بہت سے لوگ کھیل ختم ہونے سے پہلے ہی اپنی سیٹوں سے اٹھ کر باہر آجائیں۔ غصہ اتنا بڑھ بھی سکتا ہے کہ تماش بین سے میدان خالی بھی ہو سکتا ہے۔

کانگریس ہندستان کی سب سے پرانی سیاسی پارٹی ہے، اس کی ساری رقم کو انکم ٹیکس نے ایک معمولی ٹیکنیکل غلطی کی وجہ سے منجمد کر دیا اور بغیر پیسے کے الیکشن لڑنے کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے۔ لیڈروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے، پوسٹرز، پمفلٹس، ہورڈنگس، اشتہارات یہ سب بغیر پیسے کے شائع نہیں کئے جا سکتے۔ اجتماعی چندہ سے جو کچھ کانگریس کے پاس آیا ہے وہ یا تو ختم ہو گیا ہوگا یا ختم ہونے کو ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک پریس کانفرنس میں راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریسی لیڈروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جہاز سے جانا تو مشکل ہو گیا ہے بلکہ ٹرین سے جانا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس کے چھاپے کانگریس کے بہت سے لیڈروں کے گھروں پر پڑ رہے ہیں تاکہ لیڈر ڈر سے کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو جائیں۔ ممبئی کے شیواجی پارک کے 'انڈیا' اتحاد کے جلسۂ عام میں خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے بتایا کہ ان کی ماں پاس کسی ریاست کے ایک کانگریسی لیڈر نے روتے ہوئے کہا کہ وہ دباؤ برداشت کرنے کا قابل نہیں ہیں اور نہ وہ جیل جانا چاہتے ہیں۔ اس لئے وہ کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں چلے جا رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اس طرح ہزاروں لوگ ڈر اور خوف سے پارٹی چھوڑ رہے ہیں۔

جھارکھنڈ میں بی جے پی نے حکومت توڑنا چاہا اور ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کئے۔ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین بی جے پی کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا۔ جیل جانا منظور کر لیا۔ اس وقت وہ جیل میں ہیں۔ ظاہر ہے جیل میں رہ کر اپنی پارٹی کی رہنمائی یا کمپین کرنا ان کے لئے مشکل ہے۔ اب ان کی جگہ ان کی بیوی نے پارٹی کے کام کاج کو سنبھالا ہے۔

دہلی میں عام آدمی پارٹی کے ساتھ جو کچھ کیا جا رہا ہے اس کا چرچا نہ صرف ہندستان میں بلکہ ہندستان سے باہر بھی ہونے لگا ہے۔ جرمنی کی حکومت امریکہ اور برطانیہ کی حکومتوں نے توجہ دلائی ہے کہ اروند کیجریوال کے ساتھ انصاف سے کام لیا جائے۔ ہندستانی حکومت نے بیرونی حکومتوں کے توجہ دلانے کو ملک کے اندرونی معاملے میں مداخلت قرار دیا ہے۔ مذکورہ ملکوں کے سفیروں کو بھی بلا کر اپنا اعتراض درج کرایا ہے۔ حکومت یہ کام تو کر سکتی ہے لیکن دنیا کے بڑے بڑے نیوز پیپر اور میگزین میں جو ملک کی بدنامی ہو رہی ہے اور کہا یہ جا رہا ہے کہ ہندستان میں جمہوریت باقی نہیں ہے۔ ایسے میں حکومت کس کس کا منہ بند کرے گی۔

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال ملک کے مقبول لیڈروں میں سے ایک ہیں۔ اگر کوئی to the point مودی جی کا جواب دیتا ہے اور مودی جی کو لاجواب کر دیتا ہے تو اروند کیجریوال ہیں۔ تمام سیاسی لیڈروں میں سب سے زیادہ پڑھے لکھے اروند کیجریوال ہیں۔ وہ انکم ٹیکس کے افسر رہ چکے ہیں۔ نوکری چھوڑ کر انھوں نے سیاست میں قدم رکھا ہے، اس لئے حکومت کی، مشنری کی ایک ایک بات کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ کیجریوال کی گرفتاری بظاہر شراب گھوٹالے کی بنیاد پر ہوئی ہے اور محض ایک شخص سرت ریڈی کی گواہی پر ہوئی ہے جو اس وقت سرکاری گواہ بن گیا ہے۔

سرت ریڈی کے بارے میں عام آدمی پارٹی کی طرف سے پورا کچا چٹھا سامنے آگیا ہے کہ وہ کیا ہیں اور انھوں نے کیجریوال کے بارے میں سرکاری گواہ بن کر کیا کچھ کہا ہے۔ سرت ریڈی کے باپ بہت بڑے شراب کے تاجر ہیں اور دیگر چیزوں کی بھی وہ تجارت کرتے ہیں۔ حیدرآباد کے بہت بڑے بزنس مین ہیں۔ سرت ریڈی نے پہلا بیان یہ دیا تھا کہ اروند کیجریوال سے وہ کبھی بھی ملے نہیں اور نہ ہی انھوں نے 100 کروڑ روپے بطور رشوت انھیں دیئے ہیں۔ ای ڈی نے جب انھیں گرفتار کیا اور چار مہینے تک جیل میں رکھا تو وہ جیل کی مشقتیں برداشت نہیں کر سکے اور انھوں نے اپنا بیان بدل دیا کہ کیجریوال سے ان کی ملاقات ہوئی ہے اور سو کروڑ روپے شراب والے معاملے میں رشوت دی ہے۔ اس کی وجہ سے انھیں سرکاری گواہ بنا لیا گیا اور ای ڈی نے انھیں ضمانت پر چھوڑ دیا۔ جج کے سامنے ای ڈی نے ان کی ضمانت کی مخالفت بھی نہیں کی۔ اس سے بھی جو بڑی بات سامنے نکل کر آرہی ہے کہ سرت ریڈی اور ان کے باپ نو دس بار جیل سے بچنے کے لئے لگ بھگ 60 کروڑ الیکٹرل بانڈ چندہ کے طور پر دیا جو بی جے پی کے کھاتے میں گیا۔ سرت ریڈی کی گواہی کی بنیاد پر ہی کیجریوال کو گرفتار کیا گیا ہے۔ الیکٹرل بانڈ کا جو ثبوت ہے وہ بہت بڑا ثبوت ہے اس لئے سپریم کورٹ کی غیر معمولی کوششوں سے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے بار بار دکھانے سے انکار کرنے کے باوجود دکھانا پڑا جسے ہر کوئی الیکشن کمیشن کے ویب سائٹ پر دیکھ سکتا ہے۔

ہندستان کی دیگر اپوزیشن پارٹیوں کا حال بھی کم و بیش یہی ہے۔ ممتا بنرجی کا حال تو یہ ہے کہ وہ اس وقت اتنی ڈری اور سہمی ہوئی ہیں کہ 'انڈیا' اتحاد کے جلسے میں جانے سے پرہیز کر رہی ہیں۔ شیواجی پارک ممبئی میں نہیں گئیں۔ 31 مارچ کو رام لیلا گراؤنڈ میں انڈیا اتحاد کا جو جلسہ ہو رہا ہے اس میں بھی نہیں جا رہی ہیں۔ اس کے باوجود ممتا بنرجی کا نقصان ہو رہا ہے۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ ممتا بنرجی انڈیا اتحاد میں پہلے کی طرح پیش پیش رہیں ان کی اس موجودہ روش سے خوش نہیں ہیں جس کی وجہ سے ترنمول کانگریس کو مغربی بنگال میں بہت بڑا نقصان پہنچنے والا ہے۔

انتخابی حکمت عملی کار پرشانت کشور نے کہا کہ بنگال میں suprising result آنے والا بی جے پی سنگل لارجسٹ پارٹی کے روپ میں ابھرے گی۔ آس کی ایک وجہ صاف ہے کہ ترنمول کانگریس امیدوار کمزور ہیں دوسرے انڈیا اتحاد کے ساتھ ترنمول کانگریس غلط رویہ کمزور امیدوار اتار کر بھاجپا کے لیے ترنمول نے آسانیاں پیدا کی ہیں۔

سابق ایم پی مہوا موئترا بی جے پی کے نشانے پر ہیں۔ ای ڈی نے پوچھ گچھ کے لئے انھیں دہلی طلب کیا ہے۔ پوچھ گچھ کے بہانے مہوا موئترا کی گرفتاری بھی ہو سکتی ہے۔ ممتا بنرجی کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کو سپریم کورٹ سے 40 دنوں کی راحت مل گئی ہے۔ اس طرح ابھیشیک اپنا الیکشن لڑ سکتے ہیں۔

تمام اپوزیشن پارٹیوں کے نمائندوں نے الیکشن کمشنر سے ملاقات کی تھی اور بتایا تھا کہ انھوں نے وعدہ کیا تھا کہ ہر ایک لیڈر کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے گا۔ Plaing "LevelField" کا پورا پورا خیال کیا جائے گا، لیکن الیکشن کمشنر اپنے وعدے سے مکر رہے ہیں اور ملک میں اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کے ہاتھوں میں ہتھکڑی لگی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ انتخابی میدان میں برابری کا تو کوئی سوال ہی نہیں۔ ایسی حالت میں اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران بھلا کیسے آزادانہ طور پر الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ ان کو مالیات سے محروم کیا جا رہا ہے۔ آزادانہ حرکات سے باز رکھا جا رہا ہے۔ ایجنسیوں کے ڈر اور خوف کا پورے ملک میں سایہ ہے۔ ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی جیسی صورت حال ہے۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے صاف صاف کہا جا سکتا ہے کہ اپوزیشن پارٹیوں کی طاقت چھین لی گئی ہے۔ ان کی لاچاری، مجبوری اور بے بسی پورے طور پر ملک نہیں دنیا دیکھ رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا سے بھی تنقید اور اعتراض کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے ہر سیاسی تجزیہ نگار یہی کہہ سکتا ہے کہ 'انڈیا' اتحاد بی جے پی کے مقابلے میں بالکل بے بس ہو گیا ہے مگر جنتا بے بس نہیں ہے۔ اگر جنتا سب کچھ دیکھ رہی ہے اور اس کے اندر غم و غصے کی لہر پیدا ہو رہی ہے۔ چاہے کسان ہوں، چاہے جوان ہوں، چاہے مزدور ہوں، چاہے سیول سوسائٹی ہو اگر یہ سب مل کر الیکشن لڑنا چاہیں تو الیکشن میں مقابلہ بھی ہو سکتا ہے اور بی جے پی کو شرمناک شکست اسی طرح ہو سکتی ہے جس طرح اندرا گاندھی کو ایمرجنسی کے بعد شکست فاش ہوئی تھی۔

Mob:9831439068

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor,
Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

کس قدر تم پہ گراں صبح کی بیداری ہے

مولانا سید علی ہاشم عابدی

ماہ رمضان کے اٹھارویں دن کی دعا میں ہم پڑھتے ہیں "اللّهمّ نَبّهْني فيهِ لِبَرَكاتِ أسْحارِهِ، ونَوّرْ فيهِ قلبي بِضِياءِ أنْوارِهِ، وخُذْ بِكُلّ أعْضائي الى اتّباعِ آثارِهِ، بِنورِكَ يا مُنَوّرَ قُلوبِ العارفين"

خدایا! مجھے اس مہینے میں اس کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر اور میرے قلب کو اس کے انوار سے نورانی فرما اور میرے تمام اعضاء و جوارح کو اس کے نشانات کی پیروی پر مامور کر دے، تیرے نور کے واسطے اے عارفوں کے قلوب کو منور کرنے والے

"اللّهمّ نَبّهْني فيهِ لِبَرَكاتِ أسْحارِهِ"۔ خدایا! مجھے اس مہینے میں اس کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر۔

فجر سے نزدیک وقت کو وقت سحر کہتے ہیں۔ تمام ادیان وملل میں وقت سحر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس وقت کی برکتیں جہاں انسان کی روحانیت میں چار چاند لگاتی ہیں وہیں طبی اور حفظان صحت کے لحاظ سے بھی بے حد مفید ہیں۔

قرآن کریم نے بھی اس وقت کو خاص اہمیت اور عظمت سے ذکر کیا ہے۔ متقین کے خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرما رہا ہے۔

"وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ" (متقین) سحر کے ہنگام استغفار کیا کرتے تھے۔ (سورہ ذاریات، آیت ۱۸)

اسی طرح صاحبان ایمان کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت "وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ" وہ سحر کے ہنگام استغفار کرنے والے ہیں۔ (سورہ آل عمران، آیت ۱۷)

اسی طرح جب حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام سے مغفرت کی دعا کی درخواست کی۔

"قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ۔ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيَ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ"۔ انہوں (برادران یوسف) نے (اپنے والد جناب یعقوب علیہ السلام سے) کہا اے ہمارے والد (خدا سے) ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کریں یقیناً ہم خطا کار تھے۔ آپ نے فرمایا میں عنقریب تمہارے لئے اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کروں گا بے شک وہ بڑا بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔ (سورہ یوسف، آیت ۹۷، ۹۸) آیت سے واضح ہو رہا ہے کہ جناب یعقوبؑ نے اسی وقت دعا نہیں کی بلکہ روایت میں ہے کہ آپ نے وقت سحر کا انتظار کیا اور سحر کے وقت اپنے بیٹوں کے گناہوں کی بخشش کی دعا کی، جس سے اس وقت کی عظمت، فضیلت اور برکت کا اندازہ ہوتا ہے۔

قرآن کریم کے علاوہ معصومین علیہم السلام کی روایات میں بھی کثرت سے اس جانب بشریت کو نصیحت اور ہدایت کی گئی ہے۔ روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام کو جو وصیتیں کی۔ انہیں سے ایک وصیت یہ بھی تھی۔ "يَا عَلِيُّ وَبِالْأَسْحَارِ فَادْعُ لَا تُرَدُّ لَكَ دَعْوَةٌ" اے علیؑ اسحر کے وقت (خدا سے) دعا کیا کرو۔ اس وقت کی گئی دعا رد نہیں ہوتی۔ آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا سبب بیان کرتے ہوئے فرمایا: "وَإِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ" اور بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا وہ سحر کے ہنگام استغفار کرنے والے ہیں۔ (سورہ آل عمران، آیت ۱۷)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: "إِنَّ أَفْضَلَ مَا دَعَوْتُمُ اللهَ بِالْأَسْحَارِ. قَالَ اللهُ تَعَالَى وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ" بے شک اللہ سے دعا کا سب سے افضل وقت سحر کا وقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ (صاحبان تقویٰ) سحر کے وقت دعا کرتے ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "خَيْرُ وَقْتٍ دَعَوْتُمُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ الْأَسْحَار" اللہ تعالیٰ سے دعا کا بہترین وقت سحر کا وقت ہے۔ "وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ فِي قَوْلِ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي وَقَالَ أَخَّرَهُمْ إِلَى السَّحَرِ" اسکے بعد حضورؐ نے اس آیت کی تلاوت کی جسمیں جناب یعقوب علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے لئے دعا کروں گا اور دعا کو سحر تک موخر کیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "إِنَّ اللهَ جَلَّ جَلَالُهُ فِي آخِرِ سَاعَةٍ تَبْقَى مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ يَأْمُرُ مَلَكاً يُنَادِي" بے اللہ تبارک وتعالیٰ رات کے آخری حصے میں فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ وہ (ایسی) ندا دے۔ "وَيُسْمِعُ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ" جو مشرق ومغرب میں سنائی دیتی ہے۔ وہ ندا یہ ہوتی ہے۔ "أَلَا! هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرَ لَهُ" آگاہ ہو جاؤ! کیا کوئی استغفار کرنے والا ہے تا کہ اسے بخش دے۔ "أَلَا هَلْ مِنْ تَائِبٍ يُتَابَ عَلَيْهِ" آگاہ ہو جاؤ! کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے جس کی توبہ قبول کر لی جائے۔ "أَلَا هَلْ مِنْ دَاعٍ خَيْرٍ يُسْتَجَابَ لَهُ" آگاہ ہو جاؤ! کیا کوئی دعا کرنے والا ہے تا کہ اس کی دعا مستجاب کی جائے۔ "هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى سُؤَالَهُ" کیا کوئی سوال کرنے والا (مانگنے والا) ہے جسے عطا کیا جائے۔

مذکورہ روایات سے واضح ہو گیا کہ دعا، استغفار، توبہ اور سوال کا بہترین وقت سحر کا وقت ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس وقت اللہ سے کیا سوال کرنا بہتر ہے؟ تو مذکورہ آیات و روایات سے یہی ثابت ہوتا ہے اللہ سے مغفرت طلب کریں کیوں کہ استغفار سے جہاں آخرت میں سعادت نصیب ہوگی وہیں دنیا میں بھی کامیابی نصیب ہوگی۔

"وَنَوِّرْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ،" اور میرے قلب کو اس کے انوار سے نورانی فرما۔

جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہو رہا ہے "اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ" اللہ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لائے۔ تو انہیں ظلمات (اندھیروں) سے نکال کر نور (روشنی) میں پہنچا دیتا ہے۔ (سورہ بقرہ، آیت ۲۵۷)

گناہوں کے سبب انسان کے کان، منہ، زبان کی طرح دل پر بھی نافرمانی کا زنگ لگ جاتا ہے لہذا دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ ہمارے وجود کو اپنی اطاعت کے نور سے منور کر دے۔

وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ۔ اور میرے تمام اعضاء وجوارح کو اس کے نشانات کی پیروی پر مامور کر دے۔

یہ اللہ پر توکل کی اعلیٰ منزل ہے کہ انسان کے جسم کے جملہ اعضا اللہ کے فرمانبردار بن جائیں۔

بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ. تیرے نور کے واسطے اے عارفوں کے قلوب کو منور کرنے والے۔

منقول ہے کہ ایک شخص عظیم مرجع تقلید آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ محمد علی اراکی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آیا اور نصیحت کی درخواست کی تو انہوں نے پوچھا کہ تم کیا کرتے ہو؟ اس شخص نے کہا کہ میں نجار (کارپینٹر) ہوں تو آپ نے فرمایا اپنے دل کے لئے کوئی دروازہ بنایا ہے؟ اگر نہیں بنایا ہے تو دل کا دروازہ بناؤ۔

مرحوم مرجع تقلید نے اس نصیحت سے متوجہ کر دیا کہ اگر انسان اپنے دل پر دروازہ لگا دے تا کہ ہر کس و ناکس کا داخلہ نہ ہو صرف اس میں خدا ہو تو وہ قلب سلیم بن جائے گا۔

☆☆☆☆

روزے سے متعلق احادیث معصومینؑ

9۔ واقعی و حقیقی روزہ:

امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: روزہ حرام سے بچنے کا نام ہے، جس طرح کہ انسان ظاہری طور پر کھانے اور پینے سے پرہیز کرتا ہے۔ بحار ج 93 ص 249

10۔ بہترین روزہ:

امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: دل کا روزہ رکھنا، زبان کے روزے رکھنے سے بہتر ہے اور زبان کا روزہ رکھنا، شکم (پیٹ) کے روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔ غرر الحکم، ج 1 ص 417، ح 80

11۔ آنکھ اور کان کا روزہ:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: جب تم روزہ رکھتے ہو تو، تمہاری آنکھ، کان، بالوں اور جلد کا بھی روزہ ہونا چاہیے، یعنی روزے کی حالت میں پیٹ کے ساتھ ساتھ تمام بدن کے اعضاء کو بھی گناہ سے بچنا چاہیے۔ الکافی ج 4 ص 87، ح 1

12۔ اعضاء و جوارح کا روزہ:

حضرت زہرا علیہا السلام نے فرمایا ہے کہ: روزے دار کے اس روزے کا کیا فائدہ ہے کہ کہ جس میں وہ اپنی زبان، کان، آنکھ اور دوسرے اعضاء کو گناہوں سے نہ بچائے۔ بحار، ج 93 ص 295

13۔ ناقص روزہ:

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: ان افراد کا روزہ مکمل نہیں ہے:

1۔ جو اپنے زمانے کے امام کی نافرمانی کرے،
2۔ اپنے آقا سے فرار کرنے والا غلام، جب تک وہ واپس نہ آ جائے،
3۔ ایسی بیوی جو اپنے شوہر کی اطاعت نہ کرے، مگر یہ کہ وہ توبہ کرے،
4۔ ایسی اولاد جو والدین کی نافرمان ہے، مگر یہ اپنے والدین کی اطاعت کرے،

بحار الانوار ج 93، ص 295

14۔ بے فائدہ روزہ:

امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ جنکو اپنے روزے سے بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا اور بہت سے عبادت کرنے والے ایسے ہیں کہ جنکو اپنی عبادت سے رات کو جاگنے اور تھکاوٹ کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

نہج البلاغہ، حکمت 145

15۔ روزہ اور صبر:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: خداوند نے یہ جو فرمایا ہے کہ: (مشکل وقت میں) صبر اور نماز سے مدد طلب کرو، اس آیت میں صبر سے مراد روزہ ہے۔ وسائل الشیعہ، ج 7 ص 298، ح 3

16۔ روزہ اور صدقہ:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: خدا کی راہ میں ایک درہم صدقہ دینا، ایک مستحبی روزہ رکھنے سے بہتر و افضل ہے۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 218، ح 6

17۔ روزہ رکھنے کی جزاء:

رسول خدا (ص) نے فرمایا ہے کہ: خداوند نے خود فرمایا ہے کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اسکی جزا دوں گا۔

وسائل الشیعہ ج 7 ص 294، ح 15، 2716، 30

18۔ بہشتی غذائیں:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ: جس انسان کو اسکا روزہ اسکی پسندیدہ غذاؤں سے روکے تو، خداوند پر بھی ایسے انسان کو جنت کی کھانے پینے کی اشیاء عطا کرنا، واجب و ضروری ہو جاتا ہے۔

بحار الانوار ج 93 ص 331

19۔ روزہ رکھنے والے خوش قسمت ہیں:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ: خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خداوند کے لیے بھوکے اور پیاسے رہتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں کہ جو قیامت والے دن بھوک اور پیاس محسوس نہیں کریں گے۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 299، ح 2۔

20۔ روزے داروں کے لیے خوشخبری:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: جو بھی بہت زیادہ گرمی میں خداوند کے لیے روزہ رکھے اور پیاسا رہے، تو خداوند ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اسکے چہرے کو مس کریں اور اسکو بشارت دیں کہ یہاں تک کہ وہ روزہ افطار کر لے۔

الکافی، ج 4 ص 64 ح 8 و بحار الانوار ج 93 ص 247

21۔ روزہ دار کے لیے خوشی:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ: روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں،

1۔ افطار کے وقت، 2۔ خداوند سے ملاقات کے وقت (مرتے وقت اور قیامت والے دن،)

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 290، 294 ح 6، 26۔

(گزشتہ سے پیوستہ اور جاری)

غزوۂ بدر کی قرآنی منظر نگاری

ڈاکٹر سلیم خان

ارشاد ربانی ہے: "یاد کرو وہ موقع جب کہ اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دونوں گروہوں میں سے ایک تمہیں مل جائے گا تم چاہتے تھے کہ کمزور گروہ تمہیں ملے مگر اللہ کا ارادہ یہ تھا کہ اپنے ارشادات سے حق کو حق کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے تا کہ حق حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو جائے خواہ مجرموں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو"۔ ان دو آیات سے فضائے بدر منظر نگاری کا آغاز ہوتا ہے۔ سورۂ انفال کی جملہ 75/آیات کے ساتھ حق وباطل کی اس عظیم الشان کشمکش کا کوئی نہ کوئی تعلق ہے۔ منظر نگاری کا ایک معروف اسلوب فلش بیک ہے مثلاً: "اور وہ موقع یاد کرو جبکہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے جواب میں اس نے فرمایا کہ میں تمہاری مدد کے لیے پے در پے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں"۔ اس بشارت کی یہ حکمت بیان کی گئی کہ: "یہ بات اللہ نے تمہیں صرف اس لیے بتا دی تا کہ تمہیں خوشخبری ہو اور تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں، ورنہ مدد تو جب بھی ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، یقیناً اللہ زبردست اور دانا ہے"۔ آفاقی حقائق کے ادراک انسانوں کو معرکۂ جنگ میں اطمینان اور حوصلہ افزائی کی ضرورت سے بے نیاز نہیں کرتا۔

آگے آنے والا منظر دیکھیں: "اور وہ وقت جبکہ اللہ اپنی طرف سے غنودگی کی شکل میں تم پر اطمینان و بے خوفی کی کیفیت طاری کر رہا تھا، اور آسمان سے تمہارے اوپر پانی برسا رہا تھا تا کہ تمہیں پاک کرے اور تم سے شیطان کی ڈالی ہوئی نجاست دُور کرے اور تمہاری ہمت بندھ جائے اور اس کے ذریعہ سے تمہارے قدم جما دے"۔ اس آیت میں اطمینان کے ساتھ بے خوفی کی ابلیسی نجاست سے نجات کا ذکر ہے۔ ان لوگوں کے لیے اس میں تازیانۂ عبرت ہے جو بیداری کی خاطر امت کو خوفزدہ کرنے میں مصروف ہیں۔ اس کے برعکس یہاں پر ہمت بندھانے اور جذبۂ استقامت کے فروغ کی تعلیم دی گئی ہے۔ آگے والے منظر میں فرمایا: "اور وہ وقت جبکہ تمہارا رب فرشتوں کو اشارہ کر رہا تھا کہ "میں تمہارے ساتھ ہوں، تم اہل ایمان کو ثابت قدم رکھو، میں ابھی ان کافروں کے دلوں میں رُعب ڈالے دیتا ہوں، •••"۔ یعنی مخالفین سے مرعوب ہونے کے بجائے ان پر رعب ڈالااب مطلوب ہے۔ رمضان احتساب وجائزے کا بھی مہینہ بھی اس لیے ہمیں اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھنا چاہیے کہ اپنی تقریر تحریر سے ہم امت کو دشمن کی مرعوبیت کا شکار کر رہے ہیں مخالفین پر رعب ڈال رہے ہیں۔

دور آزمائش کا نقشہ اس طرح کھینچا گیا کہ: "یاد کرو وہ وقت جبکہ تم تھوڑے تھے، زمین میں تم کو بے زور سمجھا جاتا تھا، تم ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں مٹا نہ دیں پھر اللہ نے تم کو جائے پناہ مہیا کر دی، اپنی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبوط کیے اور تمہیں اچھا رزق پہنچایا، شاید کہ تم شکر گزار بنو"۔ زحمت میں مبتلا انسان نعمت کو بھول جاتا ہے یہاں اس منفی رویہ کی اصلاح کرتے ہوئے رحمتوں کے اعتراف اور شکر گزاری کا جذبہ ابھارا گیا ہے۔ مشکل حالات میں امت کو تیار کرنے کی حکمتِ عملی کا اس آیت میں ملاحظہ فرمائیں: "اور یاد کرو وہ وقت جبکہ اے نبیؐ، خدا اُن کو تمہارے خواب میں تھوڑا دکھا رہا تھا، اگر کہیں وہ تمہیں اُن کی تعداد زیادہ دکھا دیتا تو ضرور تم لوگ ہمت ہار جاتے اور لڑائی کے معاملہ میں جھگڑا شروع کر دیتے، لیکن اللہ ہی نے اس سے تمہیں بچایا•••"۔ اس کے برعکس عصر حاضر میں امت کے اندر صیہونیت اور ہندوتوا نوازوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا رجحان عام ہے۔ اس کے سبب وہی ہمت شکنی اور مایوسی پھیلتی ہے جس کا مذکورہ بالا آیت میں ذکر ہے۔

غزوۂ احد کے بعد قیامت تک کے لیے یہ تعلیم دی گئی ہے کہ: "اور تم لوگ، جہاں تک تمہارا بس چلے، زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے اُن کے مقابلہ کے لیے مہیا رکھو تا کہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دُوسرے اعداء کو خوف زدہ کرو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے •••"۔ یہاں وسائل جنگ مہیا کر کے دشمن کو مرعوب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دشمن کی تعداد سے پریشان ہونے والوں کی اصلاح کے لیے فرمایا گیا: "اے نبیؐ، مومنوں کو جنگ پر اُبھارو اگر تم میں سے بیس آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر سو آدمی ایسے ہوں تو منکرین حق میں سے ہزار آدمیوں پر بھاری رہیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے"۔ آگے رعایت دیتے ہوئے فرمایا: "اچھا، اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور اسے معلوم ہوا کہ ابھی تم میں کمزوری ہے، پس اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوں تو وہ دو سو پر اور ہزار آدمی ایسے ہوں تو دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے، اور اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو صبر کرنے والے ہیں"۔

عصر حاضر میں افغانستان کے اندر یہ حقیقت آشکار ہو چکی ہے اور فلسطین میں ہو رہی ہے جہاں اسرائیلی سابق کمانڈر جنرل یتزہک برک بھی غزہ میں جنگی شکست کا اعتراف کر چکا ہے۔ سورۂ انفال کی اختتامی آیات میں اہل ایمان کو تلقین کی گئی کہ: "جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑائیں اور اپنے مال کھپائے، اور جن لوگوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی دراصل ایک دوسرے کے ولی ہیں •••"۔ اور پھر یہ بشارت دی گئی کہ: "جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جدوجہد کی اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں ان کے لیے خطاؤں سے درگزر ہے اور بہترین رزق ہے"۔ دنیا و آخرت کی کامیابی کا دارومدار اسی وعدۂ حق پر غیر متزلزل ایمان و یقین پر ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اہل غزہ کو یوم الفرقان کی سی کامیابی سے نوازے۔

☆☆☆☆☆

عظمت قرآں

ذکی طارق بارہ بنکوی

رب کی رحمت سے دولت قرآں
ہم کو حاصل ہے برکتِ قرآں
اے خدا تیری بندگی کی ہے
ہم نے کرکے زیارتِ قرآں
کاش کے ہم بھی سمجھ جائیں
عظمت و شان و شوکتِ قرآں
ہوتی کیا آساں زندگی اپنی
مانتے جو نصیحتِ قرآں
ہم نہ کر پائے قدر مولا معاف
ہاتھ تو آئی نعمتِ قرآں
یہ ہے محفوظ اپنے سینوں میں
مٹ نہیں سکتی صورتِ قرآں
یہ ہے اللہ کا کلام مبیں
جان لو اس سے عظمتِ قرآں
اس میں آدابِ زندگی بھی ہیں
یہ بھی تو ہے فضیلتِ قرآں
اس کو کونین میں ملی عظمت
جس نے پالی ہدایتِ قرآں
ساری دنیا کے علم سے نہ بنی
ایک بھی پارو آیتِ قرآں

ارمغان میوات

ارمغان میوات
عبدالسبحان خان میواتی
مرتب
ڈاکٹر عارف الیاس ندوی
ZAVIA
PUBLICATIONS

کتاب: ارمغان میوات

صفحات: 536
سن اشاعت: جنوری/ 2024
ناشر: مولانا عبدالسبحان خاں اکیڈمی میوات، نوح، میوات، ہریانہ، انڈیا
قیمت: 600 روپیہ
rascov205@gmail.com

تبصرہ نگار: عظمت علی

(جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی)

آج ڈاکٹر عارف الیاس ندوی کی جانب سے ان کی مرتبہ کتاب حاصل ہوئی۔ "ارمغان میوات" ابنائے ندوہ میوات کے مشترکہ علمی وقلمی تعاون سے ان کی مرتب کردہ پہلی کتاب ہے۔ عارف الیاس ندوۃ العلماء، لکھنؤ سے فارغ ہیں اور عربی زبان وادبیات میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ بھی کیا ہے۔ کتاب نہایت دیدہ زیب ہے۔ سرورق پر فن خطاطی نے کتاب کی جاذبیت کو دوبالا کر دیا ہے۔ کاغذ کی کوالیٹی بھی اچھی ہے۔ کتاب کے پس ورق پر مولانا عبدالسبحان خاں کے فرزند مولانا عبدالمنان دہلوی کا میوات کی توصیف میں عربی زبان میں لکھا گیا منظوم علمی وادبی شہ پارہ مع اردو ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔

زیر نظر کتاب 'مولانا عبدالسبحان خاں میواتی' کی حیات و خدمات پر مبنی ہے۔ مولانا کے سلسلے میں لکھی جانے والی یہ اولین اور بنیادی کتاب ہے۔ یہ محض ایک کتاب نہیں بلکہ ایک علمی دستاویز ہے جس میں مولانا کے تلامذہ، عقیدت مندوں اور بزرگان قوم وملت نے مرحوم سے قلبی اظہار محبت فرمایا ہے۔ کتاب میں سات ابواب ہیں:

1۔ اکابر اہل علم کے پیغامات
2۔ تقدیمات
3۔ مولانا عبدالسبحان خاں میواتی کی سوانح حیات اور خدمات
4۔ مولانا کے فرزندان گرامی کی علمی، دینی اور ادبی خدمات
5۔ خانوادہ سبحانی کی دو خواتین کی دینی، تعلیمی اور تبلیغی خدمات
6۔ مولانا کے نامور تلامذہ کے تعارف اور ان کی علمی، ادبی اور تبلیغی خدمات
7۔ مولانا اور ان کے فرزندوں پر لکھے گئے منظوم تاثرات

فہرست مطالب کافی طولانی ہے جس کی ابتدا مرتب کے 'ذکر وفکر' صفحہ 9/ سے ہوتی ہے۔ 'ذکر وفکر' میں ڈاکٹر عارف نے مولانا عبدالسبحان کے سوانحی کوائف کو پیش کرتے ہوئے کتاب کے تعلق سے چند اہم اور بنیادی باتیں بھی پیش کی ہیں۔ ابتدائی چند سطروں میں مرتب نے مولانا کی عظمت بیان کرتے ہوئے کتاب کی اشاعت پر فرحت ومسرت کا احساس کیا ہے۔ پہلی سطر میں انہوں نے مرحوم کی صرف سال وفات (1958ء) کا تذکرہ کیا جبکہ سال ولادت کا تذکرہ بھی ضروری محسوس ہوتا ہے۔ پورے 'ذکر وفکر' میں یوم ولادت، سن ولادت اور یوم وفات کا تذکرہ نہیں جبکہ شبیر احمد خان میواتی نے اپنے مضمون 'نوید انقلاب' میں مولانا کا سن ولادت 1877ء تحریر کی ہے۔ (صفحہ/ 58)

اسی حصہ میں مرتب نے آئندہ کے لائحہ عمل کو بھی بیان کیا ہے جس میں:

1۔ صحافت میوات
2۔ مولانا حبیب الرحمن خان میواتی
3۔ کمال کے خطوط
4۔ الور کے میووں کی مزاحمتی تحریک 1931ء
5۔ میوات میں ندوۃ العلماء کا فیضان
6۔ شخصیات میوات
7۔ میواتی زبان وادب نمبر شامل ہیں

اس کے بعد بزرگان دین کے پیغامات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے جو صفحہ 17 تا 34 پر مشتمل ہے جن پیغامات میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی، صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، دار المصنفین شبلی اکیڈمی سے مولانا عمیر الصدیق ندوی اور ناظم ندوۃ العلماء، لکھنؤ مولانا بلال عبدالحی حسنی ندوی کے پیغامات قابل ذکر ہیں۔

'تقدیمات' کا سلسلہ صفحہ/ 36 سے شروع ہو کر صفحہ 58/ پر اختتام پذیر ہوتا ہے جس میں مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی، پروفیسر حکیم سید ظل الرحمٰن، ڈاکٹر محمد مشتاق تجاروی اور شبیر احمد خان میواتی کے رشحات قلم شامل ہیں۔ بعدہ، مولانا عبدالسبحان خاں میواتی: حیات و خدمات، مشاہدات وتاثرات کا باب شروع ہو جاتا ہے جس میں ان کی سوانح عمری، تعلیمی سفر، تبلیغی سفر، شریک سفر، تلامذہ اور ان کے کردار کے بارے میں مختلف اہل قلم نے اپنے مشاہدات کو قلمبند کیا ہے۔ مولانا سید سلمان حسینی ندوی نے مولانا کا ایک مختصر مگر جامع علمی گراف بیان کیا ہے: اقتباس ملاحظہ ہو:

"حضرت مولانا عبدالسبحان خاں میواتیؒ (متوفی 1958ء) میوات کے ایک مجدد تھے۔ ان کا میدان تجدید مدارس تھے (تھا)۔ انہوں نے حضرت مولانا محمد میاں کاندھلوی سے بستی حضرت نظام الدین میں اور مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی سے مدرسہ امینیہ دہلی میں تعلیم حاصل کی۔ وہ تبلیغ وتعلیم کے جامع تھے۔ انہوں نے حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری سے بیعت کا تعلق قائم کیا اور حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ، سب سے محبانہ تعلق قائم رکھا۔ دعوت وتبلیغ سے ان کا تعلق فطری اور گھریلو نوعیت کا تھا۔ ان کے سامنے کام شروع ہوا اور میوات میں ان کی سرپرستی میں تعلیم ودعوت کا کام پروان چڑھا۔ وہ ایک طرف پختہ کار عالم تھے، دوسری طرف بالغ نظر مصلح ومربی۔"

(مولانا سید سلمان حسینی ندوی، مولانا عبدالسبحان میواتی سوانح کی چند جھلکیاں، صفحہ/ 121)

چوتھے باب؛ 'تذکرہ فرزندان گرامی قدر' میں 17/ مضامین شامل ہیں جن میں مولانا عبدالمنان دہلوی کی علمی وادبی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان کے اردو اور عربی کلام کو پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مولانا عبدالرحمٰن خاں شاکر، مولانا عبدالحنان دہلوی، مولانا عبدالغفار دہلوی کے تذکرے بھی شامل ہیں۔

اگلے باب؛ 'خانوادہ سبحانی کی خواتین کی دینی، علمی اور دعوتی خدمات' میں صرف دو مضامین ہیں اور وہ بھی ایک اہل قلم کے، ڈاکٹر عارف الیاس ندوی کے۔ مضامین اچھے ہیں، زبان سادہ ہے اور انداز بیاں بہترین۔

چھٹے باب؛ 'مولانا عبدالسبحان خاں کے چند نامور تلامذہ' میں ان کے دس سے زائد تلامذہ کا تذکرہ کیا گیا ہے جس میں ان کی حیات، خدمات اور ان کے قائم کردہ اداروں کا تذکرہ ہے۔

آخری باب بعنوان 'منظوم تاثرات' نہایت ہی عمدہ اور علمی وادبی حصہ ہے جس میں تین منظوم عربی کلام جبکہ چھ اردو منظوم خراج عقیدت شامل ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اپنے موضوع پر ایک بنیادی اور دستاویزی اسناد کی حیثیت رکھتی ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے یہی محسوس ہوتا ہے کہ یہ کتاب منظر عام پر آنے سے پہلے ہی مقبول ہو چکی تھی اور کتاب کی اشاعت کا خواب مختلف علمی حلقوں میں دیکھا جا رہا تھا جسے ڈاکٹر عارف نے شرمندہ تعبیر کر کے ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچا دی۔ کتاب نہایت عمدہ ہے، صرف چند اسناد و مدارک اور دستاویزی تحریر ونقوش، مولانا کا خطی نسخہ، ان کی تصویر، مولانا کے سلسلہ میں انجام دیے گئے علمی خدمات اور ان کے خلف صالح کے انٹرویو کی کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ آئندہ اشاعت میں اگر اسے دور کر دیا جائے تو کتاب کی افادیت میں گراں قدر اضافہ ہو جائے گا۔

☆☆☆

70 ہزار کروڑ کے آبپاشی گھوٹالہ پر خاموشی کیوں

این سی پی (شرد پوار) کا سوال

ممبئی،28 مارچ (یو این آئی) پچھلے 2014 کے انتخاب میں بی جے پی نے 70 ہزار کروڑ کی آبپاشی گھوٹالہ کا ذکر کرتے ہوئے اشتہار دیا تھا۔ جس میں ایک دادا نے کسان کا کردار ادا کیا تھا۔ اب یہی دادا جی حکومت کے اچھے کام کی تشہیر کر رہے ہیں کہ مشن جل جیون کی وجہ سے دیہی علاقوں میں معیار زندگی بدل گیا ہے۔ اس اشتہار کو لیکر شرد پوار دھڑے نے بی جے پی اور اجیت پوار کو نشانہ بنایا ہے۔ این سی پی شرد چندر پوار پارٹی نے پچھلے انتخابات کے دوران بی جے پی کی طرف سے کئے گئے اشتہارات کو بنیاد بناتے ہوئے بی جے پی اور اجیت پوار کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ آئندہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر انتخابی مہم شروع ہوگئی ہے۔ تمام سیاسی جماعتوں نے انتخابات کے لیے اسٹار کمپینرز کی فہرستوں کا اعلان بھی کردیا ہے۔ دوسری جانب انتخابی مہم بھی شروع ہوگئی ہے اور اشتہارات پر خطیر رقم خرچ کی جارہی ہے۔ انتخابات کا اعلان ہوتے ہی ٹی وی اور سوشل میڈیا پر بی جے پی کے اشتہارات نشر ہونے لگے ہیں۔ بی جے پی کی انتخابی مہم کے اشتہارات ہمیشہ خبروں میں رہتے ہیں۔ چند روز قبل روس یوکرین جنگ کی صورتحال سے متعلق ایک اشتہار سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے۔ گزشتہ انتخابات میں بی جے پی کے اشتہارات بھی چشم کشا تھے "ہمارے کسان کی زندگی بے کار ہوگئی ہے بھائی، حکومت نے پانی کے لیے 70 ہزار کروڑ خرچ کر دیے ہیں۔ لیکن، ہمارے کھیت میں ایک قطرہ بھی نہیں پہنچا۔ دادا کسان کو اشتہار میں یہ کہتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ 2014 کی انتخابی مہم میں بی جے پی نے اس دادا کے ذریعے مہم چلائی تھی۔ اب اسی دادا کے ذریعے ترقی کا پرچار کیا جا رہا ہے۔ این سی پی (شرد پوار) پارٹی کی جانب سے ٹویٹ کیا ہے کہ "ایک وقت تھا جب گھریلو خواتین کو پانی کے لیے میلوں میل کا سفر طے کرنا پڑتا تھا۔ گاؤں میں کنویں تھے لیکن گندے پانی کی وجہ سے بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ تھا۔ اب، جل جیون مشن کی وجہ سے، پانی گھروں تک نلکوں سے پہنچ رہا ہے" این سی پی شرد پوار پارٹی نے اشتہار میں بابا کے دونوں ویڈیو شیئر کر کے اجیت پوار اور بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔ بی جے پی 2014 کے الیکشن کے دوران اسی اشتہار کے دادا کو ساتھ لاکر نئے اشتہارات کے ذریعے پارٹی کی تشہیر کررہی ہے جس میں اجیت پوار پر 70 ہزار کروڑ کے آبپاشی گھوٹالہ کا الزام ہے۔ تاہم، اس سال کے اشتہار میں، بی جے پی نے اجیت پوار کے 70 ہزار کروڑ کے آبپاشی گھوٹالہ پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ لیکن عوام بی جے پی کی خاموشی سے بخوبی واقف ہے۔"

اپنا حق رائے دہی استعمال کر کے جمہوریت میں اپنی شرکت کا پیغام دیں: کے روی کمار

رانچی، 28 مارچ (یو این آئی) جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل آفیسر کے روی کمار نے آج دھنباد کے شہید رندھیر پرساد ورما اسٹیڈیم میں منعقد انسانی زنجیر پروگرام میں حصہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے ووٹرز سے اپیل کی کہ وہ اپنا حق رائے دہی استعمال کرتے ہوئے جمہوریت میں اپنی شمولیت کو یقینی بنائیں۔ ووٹنگ کے لیے خوشگوار ماحول بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے زیادہ سے زیادہ لوگ ووٹنگ کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں گے۔ انہوں نے شہری ووٹروں سے کہا کہ وہ ووٹر ہونے کے تئیں بیدار رہیں اور ووٹنگ کے دن گھروں سے باہر نکلیں اور اپنے متعلقہ پولنگ سٹیشنوں پر پہنچ کر اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی فہرست میں نام شامل ہونے میں ابھی وقت ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مختلف لوک سبھا حلقوں میں ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے فارم 6 کی وصولی کی تاریخ طے کی ہے۔ فارم 6 بی ایل او کے ذریعے 26 اپریل تک دھنباد میں لیا جائے گا۔ 1 اپریل 2024 کو اہلیت کی تاریخ مانتے ہوئے 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے دیگر اہل شہری جو چھوٹ گئے ہیں وہ اپنے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے فارم 6 کو بھر کر جمع کر سکتے ہیں۔ ناموں کو شامل کرنے کا آن لائن عمل بھی جاری ہے۔ ووٹر آن لائن ووٹر لسٹ میں اپنا نام بھی چیک کر سکتے ہیں۔ مسٹر کمار نے کہا کہ پرامن ووٹنگ کرانے کے لیے مقامی انتظامیہ کی جانب سے تیاریاں کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھنباد میں 25 مئی کو ووٹنگ ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے انسانی زنجیر کا مشاہدہ کیا۔ اس کے علاوہ اسٹیڈیم میں ووٹر بیداری کے لیے لگائے گئے مختلف اسٹالز کا معائنہ کرنے کے بعد وہ سویپ پروگرام کی مختلف سرگرمیوں سے آگاہ ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی غبارے اڑا کر ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کا پیغام دیا گیا۔ اس کے علاوہ دستخطی مہم میں دستخط کیے گئے اور سیلفی بوتھ پر سیلفی لے کر ووٹروں کو ووٹ دینے کی ترغیب دی گئی۔

کولار سیٹ سے متعلق امیدوار کے انتخاب میں کشمکش کی وجہ سے کوئی رکن کانگریس نہیں چھوڑے گا: شیوکمار

بنگلورو، 28 مارچ (یو این آئی) کرناٹک میں کولار لوک سبھا سیٹ کی الاٹمنٹ کو لے کر کانگریس کے اندر جاری کشیدگی کے جواب میں نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے جمعرات کو یقین دلایا کہ وزیر اعلیٰ سدارامیا کے ساتھ میٹنگ میں اس معاملے پر بات کی جائے گی۔ اس معاملے پر پارٹی کا کوئی رکن استعفیٰ نہیں دے گا۔ مسٹر شیوکمار نے یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ "کولار میں ٹکٹ کے لیے امیدواروں کا دباؤ ہے۔ وزیر اعلیٰ سے ملاقات میں اس پر بات کی جائے گی۔ اس پر کوئی پارٹی سے استعفیٰ نہیں دے گا۔" اس دوران انہوں نے ذاتی عزائم کی بجائے پارٹی کے اجتماعی مفاد پر زیادہ زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بنگلورو دیہی حلقہ میں کانگریس پارٹی کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور جے ڈی ایس کے خلاف مقابلہ کرنے کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا۔ انہوں نے دیوے گوڑا خاندان کے خلاف ماضی کی انتخابی فتوحات پر بھی روشنی ڈالی، ان مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے جہاں کانگریس کے امیدوار زبردست مخالفت کا سامنا کرنے کے باوجود جیت کر سامنے آئے۔ مسٹر شیوکمار نے خاص طور پر کمار سوامی اور انیتا کمار سوامی پر جیت کا ذکر کیا جو کہ اس علاقے میں پارٹی کی کامیابی کے ٹریک ریکارڈ کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے ان کامیابیوں کی وجہ عوام کی مسلسل حمایت اور حلقے میں پارٹی کی مضبوط موجودگی کو قرار دیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے چتر درگا سے گووند کرجول کو میدان میں اتارنے کے فیصلے سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر شیوکمار نے اپنے کانگریس امیدوار چندرپا کی طاقت پر زور دیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ بی جے پی کی طرف سے امیدواروں کا انتخاب، بشمول موجودہ ممبران پارلیمنٹ اور وزراء کو ٹکٹ نہ دینا، ریاست میں بی جے پی کی اندرونی کمزوریوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

خواتین کو بااختیار بنانا مستقبل کی سرمایہ کاری ہے: دھنکھڑ

نئی دہلی 27 مارچ (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیپ دھنکھڑ نے خواتین کو بااختیار بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ پوری دنیا اور ملک کے لیے سرمایہ کاری ہے۔ آج بھارت منڈپم میں ایف ایل او کے 40 سال مکمل ہونے پر فکی لیڈیز آرگنائزیشن (فلو) کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ "مساوی مواقع کو فروغ دے کر، رکاوٹوں کو ختم کر کے اور خواتین کی آوازوں اور کامیابیوں کو بڑھا کر ہم نہ صرف منصفانہ اور زیادہ برابری کا بلکہ ایک خوشحال اور پائیدار معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔" "صنفی مساوات اور خواتین کی قیادت میں ترقی کو ایک منصفانہ اور ترقی پسند معاشرے کے بنیادی اصولوں کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے نائب صدر نے صنفی طور پر غیر جانبدار ماحولیاتی نظام کو فعال کرنے کی تعریف کی اور حالیہ سلسلے وار مثبت اقدامات جیسے مسلح افواج میں خواتین کے لیے مستقل کمیشن اور سینک اسکولوں میں لڑکیوں کا داخلے کا ادراک کیا۔ ناری شکتی وندن ادھینیم کی پارلیمنٹ میں منظوری کو صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے حق میں گیم چینجر بتاتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے اسے ہندوستانی سیاست میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ میں زیادہ خواتین کی نمائندگی سے "پدرانہ ذہنیت" کو تبدیل کرنے میں مدد ملے گی۔ خدشات اور خواتین کے پراکسی امیدوار کے طور پر دقیانوسی تصورات کو مسترد کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے چندریان مشن میں خواتین سائنسدانوں کی طرف سے ادا کردہ قائدانہ کردار پر روشنی ڈالی اور زور دے کر کہا کہ خواتین آج معاشرے میں اپنا صحیح مقام دوبارہ حاصل کر رہی ہیں اور اب وہ اپنے گھروں کے مردوں کے کنٹرول میں نہیں ہیں۔ صنفی انصاف اور پائیدار ترقی کے درمیان اٹوٹ رابطہ کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ "صنفی انصاف اور خواتین کا معاشی انصاف پائیدار ترقی کے حصول کے لیے کلید ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ جب زیادہ خواتین کام کرتی ہیں تو معیشت ترقی کرتی ہے۔ خواتین کو معاشی قوم پرستی کی فطری سفیر قرار دیتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے سبھی کو اقتصادی قوم پرستی کی پیروی کرنے کی تلقین کی۔ نائب صدر جمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ "کوئی بھی قوم اپنی قوم پرستی اور ثقافت کے ساتھ ہر پہلو سے پختہ عزم کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی۔" انہوں نے مزید کہا کہ اقتصادی قوم پرستی ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

بی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل کا تین روزہ دورہ جودھپور

جودھ پور، 28 مارچ (یو این آئی) بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل نتن اگروال تین روزہ دورے پر جمعرات کو فورس کے راجستھان فرنٹیئر ہیڈ کوارٹر جودھ پور پہنچے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق فورس کی مغربی کمان (چنڈی گڑھ) کے خصوصی ڈائریکٹر جنرل وائی بی کھرانیہ بھی جودھ پور آئے ہوئے ہیں۔ مسٹر اگروال کی جودھ پور آمد پر راجستھان سرحد کے انسپکٹر جنرل مکرند دیوسکر نے ان کا استقبال کیا۔ ڈائریکٹر جنرل نے بارڈر سکیورٹی فورس فرنٹیئر ہیڈ کوارٹر میں موجود سینئر افسران سے ملاقات کی اور راجستھان فرنٹیئر کے اسٹریٹجک سیکورٹی انتظامات کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے موجودہ سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ضروری ہدایات دیں اور سرحدی سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم اقدامات اور اختراعی اقدامات کو نافذ کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے فورس کے معاون تربیتی مرکز، بارڈر سکیورٹی فورس کیمپس کا بھی دورہ کیا اور نو منتخب فوجیوں سے ملاقات کی اور ان کے تربیتی انتظامات کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ مسٹر اگروال نے سرحد پر تمام مشکل اور ناگفتہ بہ حالات میں ڈٹے رہ کر اپنا فرض انجام دینے پر سرحدی محافظوں کی حوصلہ افزائی کی۔ تین روزہ قیام کے دوران ڈائریکٹر جنرل بارڈر سکیورٹی فورس کے سینئر افسران کے ہمراہ ناقابل رسائی سرحدی علاقوں کا دورہ بھی کریں گے اور سرحدی سکیورٹی میں چاک وچوبند ڈیوٹی سرانجام دینے والے فوجیوں سے بھی ملاقات کریں گے۔

'الیکشن پیسوں سے نہیں عوامی حمایت سے لڑے جاتے ہیں'

نرملا سیتا رمن کو ڈی ایم کے کا جواب

نئی دہلی۔ فنڈ کی کمی کی بنا پر لوک سبھا الیکشن لڑنے سے انکار کے وزیر خزانہ کے بیان پر ڈی ایم کے نے جواب دیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان سرون انادورائی نے کہا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ بلا وجہ بہانے بنا کر وزیر خزانہ الیکشن لڑنے سے بھاگ رہی ہیں، الیکشن لڑنے کے لیے آپ کو پیسوں کی نہیں بلکہ عوامی حمایت کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کے پاس نہیں ہے۔ واضح رہے کہ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ایک ٹی وی پروگرام میں اعلان کیا تھا کہ وہ لوک سبھا الیکشن نہیں لڑیں گی۔ انہوں نے اس کی وجہ یہ بتائی تھی کہ ان کے پاس الیکشن لڑنے کے ضروری فنڈ نہیں ہیں۔ وزیر خزانہ کے اس بیان پر ڈی ایم کے لیڈر نے کہا کہ وزیر خزانہ جانتی ہیں کہ لوگ ان سے ناراض ہیں۔ ایسے میں وہ خود الیکشن سے دستبردار ہو رہی ہیں۔ انادورائی نے کہا کہ "وہ جان گئی ہیں کہ جس طرح انہوں نے پالیسیوں کو نافذ کیا ہے اور دیگر مسائل پر بات کی ہے، اس سے عوام ان سے شدید ناراض ہے۔ شاید انہیں اس بات کا علم ہو گیا ہے، اسی لیے وہ الیکشن سے دستبردار ہو رہی ہیں۔" ڈی ایم کے ترجمان سرون انادورائی نے مزید کہا کہ "وزیر خزانہ پارٹی کے پیسے سے الیکشن کیوں نہیں لڑتیں؟ بی جے پی نے بڑے پیمانے پر پیسہ جمع کیا ہے۔ بی جے پی کے پاس 6000 کروڑ روپے ہیں۔ اس نے 8250 کروڑ روپے کی وصولی کی ہے، جس میں سے 6000 کروڑ روپے اب بھی اکاؤنٹ میں ہیں۔ ان (نرملا سیتا رمن) کا شمار مودی کابینہ کے سرکردہ وزراء میں ہوتا ہے، پھر بی جے پی انہیں اسپانسر کیوں نہیں کرتی؟" واضح رہے کہ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن تمل ناڈو کی رہنے والی ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ پارٹی کے صدر نے ان سے آندھرا یا تمل ناڈو سے الیکشن لڑنے سے متعلق دریافت کیا تھا، جس پر ہفتہ دس دن تک غور کرنے کے بعد انہوں نے انکار کر دیا۔ اس کی وجہ انہوں نے فنڈ کی کمی اور مذہب کا فیکٹر بتایا تھا۔ وزیر خزانہ فی الوقت کرناٹک سے راجیہ سبھا کی رکن ہیں۔

اننت ناگ میں چوری کا معمہ حل، دو چور گرفتار

سری نگر،28 مارچ (یو این آئی) جنوبی ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ علاقے میں پولیس نے چوری کی واردات میں ملوث دو نقب زنوں کی گرفتاری عمل میں لاکر ان کے قبضے سے مال مسروقہ برآمد کر کے ضبط کیا ہے۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ربی اختر زوجہ محمد اقبال وازہ ساکن ساگام کوکرناگ نامی خاتون نے پولیس اسٹیشن میں تحریری طور پر شکایت درج کی کہ نامعلوم نقب زنوں نے رہائشی مکان میں گھس کر وہاں سے نقدی، طلائی زیورات اور گھریلو اشیا لوٹ کر راہ فرار اختیار کی۔ پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی۔ موصوف ترجمان کے مطابق دوران تفتیش پولیس نے دو مشتبہ افراد جن کی شناخت فیضان گلزار لون ولد گلزار احمد لون ساکن ماگرے پورہ اچھ بل اور بلال احمد گنائی ولد غلام احمد گنائی ساکن ناگام کوکرناگ کے بطور ہوئی ہے کو حراست میں لے کر ان کے قبضے سے چرائی گئی قیمتی اشیا کو برآمد کیا گیا ہے۔

کتابوں کی اشاعت اور فروخت کے امکانات کی تلاش کے ساتھ اقدامات پر بھی توجہ ضروری: پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین

اردو کتابوں کی اشاعت وفروخت کے ممکنہ طریقوں پر غور وخوض کے لیے جامعات کے شعبہ ہائے اردو کے صدور کی اہم میٹنگ

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان میں اردو کتابوں کی اشاعت وفروخت کی صورت حال کو بہتر کرنے اور اس حوالے سے نئے امکانات پر غور وخوض کے لیے ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہندوستان بھر سے مرکزی وریاستی جامعات کے شعبہ ہائے اردو کے صدور نے شرکت کی اور انھوں نے اپنی قیمتی رائیں اور تجاویز پیش کیں۔ اس میٹنگ کی صدارت جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، شعبۂ اردو کے پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے کی۔ کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے تمام مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اس میٹنگ کی غرض وغایت بیان کی اور کہا کہ قومی اردو کونسل سے ادب کے علاوہ تاریخ، سماجیات، سائنس، طب وغیرہ پر اب تک 1433 کتابیں شائع ہوئی ہیں، ان میں عام دلچسپی کے علاوہ بہت سی کتابیں ایسی ہیں جن کی حیثیت حوالہ جاتی اور نصابی کتب کی ہے، جن کی ریسرچ اسکالرز اور اساتذہ کو ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ آج کی میٹنگ کا مقصد یہ ہے کہ ان کتابوں کو اردو اساتذہ، اسکالرز اور باذوق قارئین تک پہنچانے کے ممکنہ طریقوں پر غور کیا جائے اور ان کی فروخت کے نئے امکانات تلاش کیے جائیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ مجھے امید ہے کہ جامعات کے اساتذہ اس حوالے سے ہمارا خصوصی تعاون کریں گے۔ انھوں نے بتایا کہ قومی اردو کونسل کی جانب سے مختلف سطح کے تعلیمی اداروں، تنظیموں اور قارئین کے ساتھ اس طرح کی میٹنگ آئندہ بھی ہوتی رہے گی۔

اس میٹنگ کے شرکا ومقررین کا متفقہ خیال تھا کہ جدید ٹکنالوجی کے دور میں بھلے ہی ایک بڑا طبقہ آن لائن فارمیٹ میں کتابوں کے مطالعے کی طرف منتقل ہوا ہے مگر مطبوعہ کتابوں کی اہمیت اب بھی برقرار ہے اور قومی اردو کونسل سے مختلف موضوعات پر ایسی کتابیں شائع ہوتی ہیں، جو اساتذہ اور اسکالرز دونوں کے لیے نہایت مفید ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی کتابوں کی اشاعت تبھی ممکن ہے، جب پہلے سے چھپی ہوئی کتابوں کی نکاسی ہو اور اس میں اردو اساتذہ وطلبا اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ شرکا نے کہا کہ اردو کتابوں کی اشاعت اور خریداری کو بڑھانے کے لیے یونیورسٹی کے ریسرچ سکالرز کو ترغیب دی جائے کہ وہ اپنے تعلیمی وظائف کا ایک حصہ کتابوں کے لیے ضرور مختص کریں۔ چوں کہ نئی نسل کا ایک بڑا طبقہ ٹکنالوجی سے مربوط ہے، اس لیے یہ رائے بھی سامنے آئی کہ کتابوں کے ڈیجیٹائزیشن پر توجہ دی جائے اور مطبوعہ کتابوں کے ساتھ ان کی سافٹ کاپی کی فروخت کے لیے بھی ایک میکانزم تیار کیا جائے، اسی طرح قارئین تک پہنچنے کے لیے جدید تکنیکی ذرائع مثلاً سوشل میڈیا کا بھی سہارا لیا جائے۔ مقررین نے اس پر بھی زور دیا کہ کتاب کلچر کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہے کہ کلاس روم لیکچرز میں طلبہ کو مطالعے کی طرف راغب کیا جائے اور نصابی کتابوں کو عصری انداز میں شائع کیا جائے۔ شرکا نے اس بات پر بھی زور دیا کہ طلبہ کے ساتھ اساتذہ کے درمیان بھی کتابیں خریدنے کا عام رجحان فروغ پانا چاہیے، تاکہ طلبا ان سے تحریک لیں۔ میٹنگ میں یہ طے کیا گیا کہ قومی اردو کونسل کی جانب سے تمام جامعات کے شعبہ ہائے اردو کو اس تعلق سے ایک خط بھیجا جائے جس پر شعبوں کے صدر اپنے رفقا اور اسکالرز کے ساتھ تبادلہ خیال کر کے لائحہ عمل بنائیں گے۔ میٹنگ کے صدر پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے اپنی صدارتی گفتگو میں کہا کہ تمام شرکا ومقررین کی تجاویز اور مشورے اہمیت کے حامل تھے، اب ان پر عملی اقدامات کیے جانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کی یہ میٹنگ لوگوں میں کتابوں سے قربت ودلچسپی پیدا کرنے کی تحریک کا آغاز ہے، امید ہے کہ آپ حضرات کے تعاون سے یہ تحریک کامیابی سے بھی ہم کنار ہوگی۔ انھوں نے اس کامیاب میٹنگ کے انعقاد کے لیے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال، کونسل کے شعبہ خرید وفروخت کے انچارج جناب اجمل سعید اور متعلقہ اسٹاف کو مبارکباد پیش کی۔ میٹنگ کے شرکا و اظہار خیال کرنے والوں میں پروفیسر احمد محفوظ (جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی)، پروفیسر نجمہ رحمانی (دہلی یونیورسٹی، دہلی)، پروفیسر قمر الہدی فریدی (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)، پروفیسر عارفہ بشری (کشمیر یونیورسٹی)، پروفیسر شمس الہدی دریابادی (مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد)، پروفیسر شبنم حمید (الہ آباد یونیورسٹی)، پروفیسر شائستہ انجم نوری (پاٹلی پترا یونیورسٹی)، پروفیسر رضوان علی (رانچی یونیورسٹی)، پروفیسر سورج دیو سنگھ (پٹنہ یونیورسٹی)، پروفیسر اسلم جمشید پوری (چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ)، پروفیسر سید فضل اللہ مکرم (سینٹرل یونیورسٹی حیدرآباد)، ڈاکٹر عبداللہ امتیاز (ممبئی یونیورسٹی)، ڈاکٹر جاوید رحمانی (آسام یونیورسٹی، سلچر)، ڈاکٹر زرنگار یاسمین (مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی، پٹنہ)، ڈاکٹر شاہد رزمی (مونگیر یونیورسٹی، بہار) اور ڈاکٹر خان محمد آصف (گوتم بدھ یونیورسٹی نوئیڈا) شامل تھے۔

سابق فوجی سربراہ جنرل وی کے سنگھ نے افسپا کی منسوخی کے پروگرام کو سبوتاژ کیا: عمر عبداللہ

سری نگر،28 مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے جمعرات کے روز کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ کو 10 سال حکومت کرنے کے بعد الیکشن قریب آتے ہی افسپا کی منسوخی یاد آئی لیکن دوبار حکومتی معیاد پوری کرنے کے دوران ان لوگوں کو اس کالے قانون کی منسوخی کا خیال نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے 2011 میں افسپا کیخلاف جدوجہد شروع کی تو اُس وقت اسی حکومت کے وزیر جنرل وی کے سنگھ، جو اُس وقت فوج کے سربراہ تھے، نے اس کی مخالفت کی اور افسپا کی منسوخی کے پروگرام کو سبوتاژ کیا اور آج یہ لوگ جموں وکشمیر کے عوام کا جھانسا دینے لگے ہیں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے سوپور میں عوامی جلسے سے خطاب کے دوران کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ "افسپا تو ہم بعد میں دیکھیں گے میں وزیر داخلہ سے اپیل کرتا ہوں کہ پہلے یہاں کے عوام کا ہائی وے پر چلنا آسان کیجیے، یہاں کے عوام کو ہائی وے پر بلا وجہ روکا جاتا ہے، کانوائے چلنے کے وقت ڈھنڈے برسائے جاتے ہیں، کالے جھنڈے دکھائے جاتے ہیں، پہلے آپ اس پر روک لگا کر دکھائے پھر ہم مانیں گے آپ افسپا کی منسوخی میں بھی سنجیدہ ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ سینکڑوں کی تعداد میں ہمارے نوجوان باہر کی جیلوں میں بند ہیں، پہلے انہیں یہاں لانے اور چھوڑنے کا کام تو کیجیے۔" انہوں نے کہا کہ مجھے افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وزیر داخلہ صاحب نے ایک انٹرویو میں کہا کہ پہلے فرضی انکاؤنٹر ہوتے تھے لیکن اب نہیں ہوتے، میں اُن سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ زبانی جمع خرچ کے بجائے ان فرضی انکاؤنٹروں کی انکوائری بٹھائیں تاکہ یہ پتہ چلے کہ کس نے یہ فرضی انکاؤنٹر کئے۔ ہم بھی مطالبہ کرتے آئے ہیں کہ یہاں ہوئے ظلم کی تحقیقات کی جائے، لیکن جہاں تک ہم جانتے ہیں موجودہ حکومت نے مژھل فرضی انکاؤنٹر اور امشی پورہ فرضی انکاؤنٹر کے خاطیوں، جن کو فوجی عدالتوں میں قصوروار پایا گیا تھا، کو بری کروایا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ آج ایک نیا چلن شروع کیا گیا ہے، جس کے تحت علیحدگی پسند لیڈروں کے پوتے پوتوں کو اخبارات میں لاتعلقی کے اشتہارات شائع کروانے کیلئے کہا جارہا ہے۔ "وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ دل کی دوری اور دلی کی دوری کو ختم کرنا ہے لیکن ڈرا دھمکا کے دل نہیں جیتے جاسکتے ہیں، اگر آپ واقعی یہاں کے لوگوں کے دل جیتنا چاہتے ہیں تو شروعات کیجیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پکڑ دھکڑ، مار دھاڑ، گرفتاریاں، اشتہار لگوانا بند کیجیے کیونکہ 5 اگست 2019 کے بعد لوگوں کی زندگی میں کوئی خاص بہتری نہیں آئی ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگ تو پہلے ہی پریشان ہیں لیکن آج وہ بھی سراپا احتجاج ہیں جنہوں نے اُس دن مٹھیا بانٹیں، ناچا، گایا، جشن منایا تھا اور کہا تھا کہ آج ہم آزاد ہوگئے، کل ہی اُن میں ایک شخص نے 21 دن بھوک ہڑتال کر کے جوس کا گلاس پیا اور کہا کہ ہم جموں وکشمیر کے ساتھ اس سے بہتر تھے کہ ہمیں کشمیر کیساتھ سے واپس جوڑا جائے۔

پرینکا گاندھی نے 5 تلخ سوال سامنے رکھ کر حکومت سے کہا 'حساب دو'

نئی دہلی۔ لوک سبھا انتخاب کے دن جیسے جیسے قریب آرہے ہیں، کانگریس کا برسر اقتدار طبقہ پر حملہ بھی تیز ہوتا جارہا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی بھی لگاتار مرکز کی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا رہی ہیں۔ جمعرات کو انھوں نے کانگریس کی مہم 'میرے وکاس کا دو حساب' میں شامل ہوتے ہوئے بی جے پی کی قیادت والی حکومت سے 5 تلخ سوالات پوچھے ہیں۔ حکومت سے ان سوالوں سے متعلق 'حساب' دینے کی گزارش کی گئی ہے۔ دراصل کانگریس لیڈران بے روزگاری، مہنگائی، خواتین کی سکیورٹی اور کسانوں کے مسائل سے متعلق مرکزی حکومت کو بار بار کٹہرے میں کھڑا کر رہے ہیں۔ پرینکا گاندھی نے بھی انہی موضوعات کو اپنے سوالات کا حصہ بنایا ہے۔ انھوں نے 'میرے وکاس کا حساب دو' عنوان کے تحت جو سوالات پوچھے ہیں، ان میں پہلا سوال ہے "ملک کے کل بے روزگاروں میں 83 فیصد نوجوان ہیں؟ سالانہ 2 کروڑ ملازمتیں کہاں ہیں؟ ملک میں 30 لاکھ سرکاری عہدے خالی کیوں ہیں؟" دوسرا سوال پرینکا نے یہ پوچھا ہے کہ "کارپوریٹ کا 16 لاکھ کروڑ روپے معاف ہو گیا، لیکن ہمارے کسان قرض سے خودکشی کیوں کر رہے ہیں؟ کسانوں کی آمدنی دوگنی کب ہوگی؟ کسانوں کو ایم ایس پی کب ملے گی؟" پرینکا گاندھی نے اگلے تین سوالوں میں دلتوں، پسماندوں و خواتین کے ساتھ ساتھ مہنگائی کا ایشو اٹھایا ہے۔ ان کا تیسرا سوال ہے "ملک کے عہدوں اور وسائل میں ہمارے دلت، پسماندہ، قبائلی، اقلیت اور اعلیٰ ذات کے غریبوں کی مناسب شراکت داری کیوں نہیں ہے؟" پھر چوتھا سوال ہے کہ "مہنگائی آج عروج پر کیوں ہے؟ گھر چلانا مشکل کیوں ہے؟ عام لوگ اپنا کنبہ کیوں نہیں چلا پارہے ہیں؟" پرینکا گاندھی آخر میں یہ سوال بھی پوچھتی ہیں کہ "خواتین کے ساتھ مظالم کیوں بڑھ رہے ہیں؟"

مودی کو تیسری بار وزیر اعظم بنانے کے لیے ووٹ دیں: سندھیا

شیو پوری، 28 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر اور مدھیہ پردیش کے گونا شیو پوری پارلیمانی حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار جیوترآدتیہ سندھیا نے آج کہا کہ مسٹر نریندر مودی کو تیسری بار وزیر اعظم بنانے کے لیے لوگوں سے ووٹ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا ہے کہ وہ ہر بوتھ پر 370 ووٹ بڑھانے کے لیے کام کریں۔ مسٹر سندھیا نے شیو پوری کے پڈورہ میں راوت سماج کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس بار وزیر اعظم مودی نے 400 کو پار کرنے کا نعرہ دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بی جے پی حکومت نے جموں وکشمیر سے دفعہ 370 کو ہٹایا۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے آرٹیکل 370 کو ہٹانے کے لیے اپنی جان قربان کر دی تھی۔ اب ہمیں مسٹر مودی کو تیسری بار وزیر اعظم بنانے کے لیے ہر بوتھ پر 370 ووٹ بڑھانے کے لیے بھی کام کرنا ہوگا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں غریبوں کی فلاح وبہبود کی بہت سی اسکیمیں چلائی جارہی ہیں۔

بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے کروڑوں کی پیشکش کی گئی! عآپ کے تین ارکان اسمبلی کا سنسنی خیز دعویٰ

چنڈی گڑھ: عام آدمی پارٹی (عآپ) کے واحد رکن پارلیمنٹ اور پنجاب کے ایک رکن اسمبلی کے بدھ کو بی جے پی میں شامل ہونے کے فوراً بعد ریاست کے عآپ کے تین ارکان اسمبلی نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے فون کالز کے ذریعے بڑی رقم کی پیشکش کی گئی۔ عآپ نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی نے پنجاب میں ایک بار پھر 'آپریشن لوٹس' شروع کر دیا ہے اور اروند کیجریوال کی قیادت والی پارٹی کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان الزامات پر بی جے پی کی جانب سے ابھی تک کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ جلال آباد سے عآپ کے رکن اسمبلی جگدیپ کمبوج گولڈی نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں منگل (26 مارچ) کو ایک بین الاقوامی نمبر سے سیوک سنگھ نامی شخص کا فون آیا، جس نے انہیں بی جے پی میں شامل ہونے کی پیشکش کی۔ گولڈی نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ فون کرنے والے نے کہا، "ہم 20-25 کروڑ روپے دیں گے۔ میں نے کہا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ دراصل، بی جے پی کیجریوال اور عآپ سے خوفزدہ ہے۔ جہاں وہ عوام کا مینڈیٹ جیتنے میں ناکام رہتے ہیں، وہ کسی بھی قیمت پر ارکان اسمبلی وارکان پارلیمنٹ ودیگر عآپ لیڈروں کو خریدنے کی کوشش کرتے ہیں۔" اسی طرح کے دعوے بلوآنہ کے رکن اسمبلی امندیپ سنگھ اور لدھیانہ ساؤتھ کے رکن اسمبلی راجندر پال کور چھینا نے بھی کیے۔ لدھیانہ ساؤتھ کے رکن اسمبلی چھینا نے دعویٰ کیا کہ انہیں سیوک سنگھ نامی شخص کا فون آیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ کال ایک بین الاقوامی نمبر سے کی گئی تھی۔ چھینا نے کہا کہ فون کرنے والے نے انہیں بی جے پی میں شامل ہونے کی پیشکش کی۔ ایم ایل اے امندیپ سنگھ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہیں منگل کو ایک فون آیا اور اس شخص نے کہا کہ وہ دہلی سے فون کر رہا ہے۔ سنگھ نے الزام لگایا "انہوں نے مجھے بی جے پی میں شامل ہونے کو کہا اور 45 کروڑ روپے کی پیشکش کی۔" تینوں ارکان اسمبلی نے کہا کہ وہ پارٹی نہیں چھوڑیں گے۔

بی جے پی میں نہیں جاتا تو میں پانچ سالوں تک اپوزیشن میں سر پیٹتا رہتا: اشوک چوہان

ممبئی، 28 مارچ (یو این آئی) اشوک چوان نے کانگریس کو خیرباد کہنے کی حیرت انگیز وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ اگر میں نے بی جے پی میں شامل ہونے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو پانچ سال تک اپوزیشن میں سر پیٹتا رہتا۔ کیونکہ ہماری پارٹی (کانگریس) حکومت کے آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ لوک سبھا انتخابات کے اعلان کے بعد تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین نے جلسے اور اجتماعات کر کے انتخابی مہم شروع کر دی ہے۔ اس انتخابی میٹنگ میں لیڈران اپنے اپنے انداز میں ایک دوسرے پر تنقید کرتے نظر آرہے ہیں۔ حال ہی میں کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہوئے مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوان نے ایک میٹنگ میں بات کرتے ہوئے اپوزیشن پارٹی (کانگریس) پر تنقید کی۔ اشوک چوہان نے مزید کہا کہ "اگر 80 سے 90 فیصد لوگوں کے ذہنوں میں صرف وزیر اعظم نریندر مودی ہیں تو میرے ذہن میں کسی اور کو رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اس لیے میں نے یہ جرات مندانہ فیصلہ کیا۔ اگر میں بی جے پی میں شامل ہونے کا فیصلہ نہ کرتا تو میں پانچ سالوں تک اپوزیشن میں سر پیٹتا رہتا۔ کیونکہ دہلی میں ہماری حکومت کے آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ تو میں کیا کرتا ہے؟ کیا میں اپوزیشن پارٹی میں بیٹھا رہتا؟" واضح رہے کہ اشوک چوان کو بی جے پی میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد بی جے پی نے انہیں راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا۔ چند ہی دنوں میں لوک سبھا انتخابات کا بگل بج گیا۔ بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات کے لیے امیدواروں کی فہرست کا اعلان کر دیا۔ امیدواروں کی فہرست کا اعلان کرنے کے بعد بی جے پی نے اسٹار مہم چلانے والوں کی فہرست کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس میں مہاراشٹر سے اشوک چوان کا نام بھی شامل ہے۔ اس لیے اب کانگریس سے بی جے پی میں شامل ہونے والے اشوک چوان کانگریس امیدواروں کے خلاف مہم چلا رہے ہیں۔

ڈی ایم نے پولنگ سٹیشنوں کا دورہ کیا اور عوام سے ووٹ ڈالنے کی اپیل کی

بہرائچ 28 مارچ۔ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کی ووٹنگ میں ووٹروں کی 100 فیصد شرکت کو یقینی بنانے اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ضلع میں واقع پولنگ اسٹیشنوں پر تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی مسلسل دورہ کر رہی ہیں۔ پولنگ اسٹیشنوں اور بنیادی سہولیات کا معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ گزشتہ انتخابات میں ووٹنگ فیصد کم ہونے کی وجوہات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ وہ گاؤں والوں سے بھی ملاقات کر رہی ہیں اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دے رہی ہیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مونیکا رانی نے تحصیل نانپارہ، ہائر پرائمری سکول، حدہ شمری اور نانپارہ خاص کے تحت پولنگ بوتھوں کا معائنہ کیا اور پولنگ بوتھوں پر عام معلومات اور ٹول فری نمبر 1950 کی مارکنگ، بجلی کے کنکشن، لائٹس اور پنکھوں، بیت الخلاء کی دستیابی کو چیک کیا۔ پولنگ سٹیشن پر پانی کی فراہمی، پولنگ سٹیشن کی حالت، پینے کا صاف پانی، نصب ہینڈ پمپ کا کام، پولنگ سٹیشن/سکول کی صفائی، ریمپ، پولنگ سٹیشن پر نیٹ ورک کی دستیابی، کنٹرول روم نمبر، تصویر کے ساتھ ووٹر شناختی کارڈ کی تقسیم، روٹ چارٹ اور کمیونیکیشن پلان۔ رجسٹرڈ موبائل نمبروں کی بھی تصدیق کی۔ ڈی ایم نے ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ کم ٹرن آؤٹ کے عوامل کو فوری طور پر حل کریں اور کمیشن کی منشا کے مطابق پولنگ اسٹیشنوں پر انتظامات کو یقینی بنائیں۔ کوٹیداروں، کچن، روزگار کے ملازمین، اساتذہ، سکریٹریوں، کھاتہ داروں، آنگن واڑی، آشا سے بات کرتے ہوئے ڈی ایم نے انہیں ہدایت دی کہ وہ گاؤں والوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں۔ پولنگ اسٹیشنوں کے معائنہ کے دوران ڈی ایم نے وہاں موجود لوگوں کو ووٹر کا حلف دلایا اور جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے ووٹنگ کے دن بلا خوف و خطر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کی اپیل کی۔ ڈی ایم نے لوگوں سے اپیل کی کہ اگر کوئی شخص شراب، رشوت یا زبردستی کا استعمال کر کے کسی کے حق میں یا خلاف ووٹ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ ذمہ دار حکام سے اس کی شکایت ضرور کریں۔ ڈی ایم نے لوگوں سے کہا کہ ووٹنگ کے دن خاندان کے بزرگ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں کہ خاندان کے تمام افراد ووٹ ڈالنے جائیں، اگر خاندان میں کوئی ایسا فرد ہے جو جسمانی طور پر کمزور ہے تو گھر والے ووٹ ڈالنے جائیں۔ جاتے وقت انہیں اپنے ساتھ لے جائیں۔ ڈی ایم مونیکا رانی نے تحصیل انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ ووٹر شناختی کارڈ کی تقسیم کے کام کا پوسٹ وار جائزہ لیں تاکہ 100 فیصد ووٹروں کو ای پی آئی سی دستیاب ہو سکے۔ جائزہ میں پوسٹ مین کی کوتاہی پائی جائے تو متعلقہ کے خلاف مجاز اتھارٹی کو مراسلہ ارسال کریں۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نانپارہ اشونی پانڈے، تحصیلدار راجے یادو، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بلہا سندیپ ترپاٹھی، بلاک ایجوکیشن آفیسر بلہا وسبھا پتی اور دیگر متعلقہ لوگ موجود تھے۔

توقیر رضا نے نہیں کی خود سپردگی، عدالت نے دیا سخت حکم

بریلی:28 مارچ (پی این ایس) یوپی کے بریلی ضلع میں 14 سال قبل ہوئے فرقہ وارانہ فسادات میں عدالت نے ماسٹر مائنڈ قرار دیے گئے مولانا توقیر رضا کو عدالت سے راحت نہیں ملی ہے۔ پولیس مولانا توقیر رضا کو کسی بھی وقت گرفتار کرسکتی ہے۔ ہائی کورٹ کے حکم پر آئی ایم سی کے سربراہ مولانا توقیر رضا کو بدھ کو ٹرائل کورٹ میں خود سپردگی کرنی تھی لیکن توقیر رضا کے وکیل آشیش سنگھ نے اپنی بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں درخواست دائر کی، جہاں عدالت نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ درخواست میں مولانا توقیر رضا کے خلاف دو بار غیر ضمانتی وارنٹ جاری ہو چکا ہے۔ اس کے باوجود پولیس انہیں گرفتار نہ کر سکی جس کے بعد توقیر رضا نے ہائیکورٹ کا سہارا لیا۔ ہائی کورٹ نے انہیں 27 مارچ کو ٹرائل کورٹ میں خود سپردگی کا حکم دیا تھا، لیکن وہ آج عدالت میں حاضر نہیں ہوئے۔ اب ان کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ پولیس انہیں کسی بھی وقت گرفتار کر سکتی ہے۔ کیونکہ ہائی کورٹ کا اسٹے آج تک ہی درست تھا اور اب پولیس ہسپتال جا کر توقیر رضا کو اپنی تحویل میں لے سکتی ہے۔ اس معاملے میں ڈی جی سی سٹیٹ کمار پاٹھک نے کہا کہ توقیر رضا کو آج عدالت میں پیش ہونا تھا لیکن وہ نہیں آئے، بلکہ ان کے وکیل ایک درخواست لے کر آئے جسے عدالت نے قبول نہیں کیا۔ اصل فائل میں ٹرائل کورٹ میں پیشی کی تاریخ یکم اپریل مقرر کی گئی ہے۔ اس معاملے میں ہائی کورٹ سے آئے توقیر رضا کے وکیل آشیش سنگھ نے کہا کہ ان کی طبیعت خراب ہے اور وہ دہلی کے ایک نجی اسپتال میں داخل ہیں۔ جس کی وجہ سے آج ہم نے اپنا کیس ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں پیش کیا ہے۔ تاہم وہاں سے کوئی ریلیف نہیں ملا۔ ایڈوکیٹ آشیش سنگھ نے کہا کہ مولانا توقیر رضا کے خلاف دو بار این بی ڈبلیو جاری کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں انہوں نے ہائی کورٹ کی پناہ لی تھی، جہاں سے انہیں آج یعنی 27 مارچ کو ٹرائل کورٹ میں سرنڈر کرنا پڑا۔

پیلی بھیت کے عوام کے نام ورون گاندھی کا جذباتی خط

پیلی بھیت:28 مارچ (پی این ایس) پیلی بھیت سے مینکا گاندھی اور ان کے بیٹے ورون گاندھی کے درمیان سیاسی رشتہ جو گزشتہ 35 سالوں سے چل رہا تھا، بدھ کو ختم ہوگیا۔ 1989 کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب ان دونوں میں سے کسی نے بھی پیلی بھیت سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کیا۔ بی جے پی نے ورون گاندھی کا ٹکٹ منسوخ کر کے یوپی کے کابینہ وزیر جتن پرساد کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ ورون گاندھی نے پیلی بھیت سے سیاسی تعلقات توڑنے پر جذباتی خط لکھا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ میرا اور پیلی بھیت کا رشتہ محبت اور بھروسے کا ہے جو سیاسی خوبیوں سے بہت اوپر ہے۔ پیلی بھیت کے لوگوں کو سلام کرتے ہوئے ورون گاندھی نے لکھا کہ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ مجھے برسوں تک پیلی بھیت کے عظیم لوگوں کی خدمت کرنے کا موقع ملا۔ پیلی بھیت میں پائے جانے والے آدرش، سادگی اور مہربانی کا میری پرورش اور ترقی میں نہ صرف ایک رکن پارلیمنٹ بلکہ ایک شخص کے طور پر بھی بہت بڑا حصہ ہے۔ آپ کا نمائندہ ہونا میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز رہا ہے اور میں نے ہمیشہ آپ کے مفادات کے لیے اپنی پوری صلاحیت کے مطابق بات کی ہے۔ آج جب میں یہ خط لکھ رہا ہوں، بے شمار یادوں نے مجھے جذباتی کر دیا ہے۔ اپنے بچپن کی یادیں بتاتے ہوئے انھوں نے لکھا، مجھے یاد ہے وہ تین سالہ چھوٹا بچہ، جو 1983 میں پہلی بار اپنی ماں کی انگلی پکڑ کر پیلی بھیت آیا تھا، اسے کیسے معلوم تھا کہ ایک دن یہ زمین اس کے کام کی جگہ بن جائے گی۔ یہاں کے لوگ اس کا خاندان بن جائیں گے۔ انہوں نے خط میں مزید لکھا کہ بھلے ہی میری بطور ایم پی مدت ختم ہو رہی ہے لیکن پیلی بھیت سے میرا رشتہ آخری سانس تک ختم نہیں ہو سکتا۔ میں عام آدمی کی آواز اٹھانے کے لیے سیاست میں آیا ہوں اور آج میں آپ سے آشیرواد چاہتا ہوں کہ اس کام کو ہمیشہ جاری رکھیں، چاہے کوئی بھی قیمت کیوں نہ ہو۔ انہوں نے پیلی بھیت کے ساتھ اپنے تعلقات کو سیاسی خوبیوں سے بالاتر قرار دیا۔ آخر میں لکھا تھا کہ میں تمہارا تھا، ہوں اور رہوں گا۔ ورون گاندھی کی وجہ سے پیلی بھیت ریاست میں وی آئی پی سیٹ برقرار ہے۔ ورون 2009-2010 میں بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری بھی رہ چکے ہیں۔ بات ہے کہ پارٹی ورون کو تنظیم میں بڑا عہدہ دے سکتی ہے۔ یہ بھی بحث ہے کہ ورون کو اودھ علاقے کی کسی بھی وی آئی پی سیٹ سے میدان میں اتارا جا سکتا ہے۔ یہ تمام قیاس آرائیاں اس لیے کی جا رہی ہیں کہ ٹکٹ سے انکار کے بعد بھی ورون نے نہ تو بی جے پی چھوڑی ہے اور نہ ہی ایسا کوئی اشارہ دیا ہے۔

فلسطین کے مظلوم اور معصوم عوام کا خون ضائع نہیں جائیگا ظلم و جبر کا خاتمہ یقینی

سہارنپور (احمد رضا) 28 مارچ، غریب اور پسماندہ طبقات کے افراد کی مشکل سے مشکل گھڑی میں انکا ساتھ دینے والے ملت کے بے لوث خادم، سوشل رہبر اور نیشنل کارکنان تنظیم کے سربراہ ایم آفاق نے غزہ پٹی کے موجودہ حالات اور اسرائیلی فوج کے سربراہ وزیراعظم نیتن یاہو کے ذریعہ جابرانہ، شاطرانہ اور اجتماعی قتل عام کی شکل وصورت میں مظلوم مسلمانوں پر 8 اکتوبر 2023 سے لگاتار کئے جانے والے خطرناک ایٹمی حملوں کو انکی بزدلی اور ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب بڑی دہشت پسند طاقتیں 150 دنوں میں بھی حماس کو ہرا نہ سکیں تو اب فلسطینی مسلمانوں کا اجتماعی قتل عام شروع کر دیا ہے اور اس خطرناک ایٹمی جنگ کو 57 مسلم ممالک اپنے اپنے مفادات کے مدنظر خاموش سے دیکھ رہے ہیں یعنی خدکو ملت اسلامیہ کا سربراہ سمجھنے والے ملک معصوم بچوں کے اجتماعی قتل عام پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں یہ فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ کھلا جبر ہے اللہ رب العزت سب کچھ دیکھ رہا ہے وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اس کی پکڑ بہت مضبوط ہے انشاءاللہ بہت جلد آسمان سے فیصلہ آئیگا "ظلم بڑھتا ہے تو خود ہی مٹ جایا کرتا ہے" سوشل تنظیم کے سربراہ ایم آفاق نے کہا کہ میں اسرائیلی جارحیت کی پرزور مذمت کرتا ہوں کہا آپنے کہا اب تک آٹھ ہزار سے زائد معصوم فلسطینی بچوں کو فوج نے موت کی نیند سلا دیا ہے 15 ہزار سے زائد مسلم عورتوں اور بوڑھوں کو مٹی میں ملا کر رکھ دیا اور دس ہزار کے آس پاس نوجوان بھی سازش کے تحت شہید کر دیے گئے ہیں مگر ظلم اور قاتل نیتن یاہو جنگ بندی کو تیار نہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ ایک کھلی دہشت گردی اور مسلم آبادی کو نیست و نابود کرنے والی مذہبی منافرت پر مبنی ایک طرفہ جنگی کاروائی ہے! قوم کے ہمدرد اور سبھی ذات برادریوں اور طبقات کے لئے وقت وقت پر بے لوث خدمت انجام دیتے آرہے محمد آفاق نے کہا کہ سعودی عرب سمیت تمام اسلامی ممالک کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ یہ لوگ 1967 سے فلسطینی ریاست کے آزادانہ قیام کے کبھی حمایتی نہیں رہے جس وجہ سے اسرائیل کے حوصلے بلند ہیں آپنے کہا کہ اگر آنجہانی وزیر اعظم اندرا گاندھی اگر آج زندہ ہوتی تو اسرائیل کسی بھی صورت اتنا بڑا اجتماعی قتل عام مسلم آبادی کا نہیں کرسکتا تھا یہ کمزور قیادت کا نتیجہ ہے کہ پاکستان، ترکی، عرب ممالک، ہندوستان اور مصر جیسی بڑی طاقتیں جھوٹ، فریب اور مکاری پر قائم اسرائیلی حکومت کو جنگ بندی کے لئے جھکا نہیں سکے؟ محمد آفاق نے کہا کہ سعودی عرب غزہ میں افسوسناک ہلاکتوں کے اعداد و شمار کے باوجود اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے پر یقین رکھتا ہے یہ حرکت بہت ہی بیہودہ سوچ اور نظریہ کی حامل ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے عالمی چمپئن امریکا اور انسانی حقوق کے چمپئن مغربی ممالک کے آشیرواد سے دنیا بھر میں دجال کی شیطانی نظام کو نافذ کرنے والے وحشی درندے اسرائیل نے انبیائے کرام کی سرزمین فلسطین کو لہولہان کرتے ہوئے غزہ کے مختصر زمین کو محصور کر کے رکھ دیا اور مظلوم مجبور نہتے فلسطینی باشندوں کے بلند پایہ مکانات کو قبرستان میں تبدیل کر دیا ہے اسرائیل نے بچوں بوڑھوں، بیماروں، زخمیوں اور معذوروں کا لحاظ کئے بغیر لاتعداد اندھادھند بمباری کر کے انسانیت کو بھی شرمسار کر دیا ہے زمانہ ظلم کو کبھی معاف نہیں کریگا اسرائیل کی تباہی اور بربادی اب یقینی ہے دنیائے فانی ظالمین اور فرعونیت کے حامل طاقتور حکمرانوں کا خاتمہ بہت جلد اپنی کھلی آنکھوں سے ضرور دیکھے گی! آفاق بھائی نے کہا کہ آج او آئی سی کے لیڈران بھی خاموش بیٹھے ہیں اور دنیاوی رسم کے مطابق سبھی میٹنگ بھی کرتے رہتے ہیں اسی لئے میں یہ کہتا ہوں کہ یہ ممالک اپنی عیش وعشرت کی زندگی میں پڑ گئے ہیں اور انہیں نہ انسانیت سے کوئی واسطہ ہے اور نہ ان کے دلوں میں خوف خدا ہے اور یہ بھی کہیں نہ کہیں اسرائیل سے ساز باز کیے ہوئے ہیں!

سپا میں سیاسی بحران ٹکٹ پر تکرار

محب اللہ کو امیدوار ماننے کو تیار نہیں سپائی: ضلع صدر کا بڑا بیان

مرادآباد:28 مارچ (پی این ایس) رام پور اور مرادآباد لوک سبھا سیٹوں کے لیے سماجوادی پارٹی ٹکٹ کو لے کر پارٹی میں شروع ہونے والی کشمکش کے ختم ہونے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ ڈاکٹر ایس ٹی حسن کو مرادآباد لوک سبھا سیٹ سے پہلے ٹکٹ دیا گیا تھا۔ انہوں نے منگل کو اپنا پرچہ نامزدگی بھی داخل کیا۔ اب روچی ویرا نے اس سیٹ سے سماجوادی پارٹی امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ رام پور میں بھی یہی صورتحال ہے، یہاں بدھ کی صبح ایس پی امیدوار کے طور پر محب اللہ کے نام کا اعلان کیا گیا۔ انہوں نے اپنا پرچہ نامزدگی بھی داخل کیا۔ لیکن اس کے بعد اعظم خان کے قریبی عاصم راجہ نے بھی ایس پی امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ایس پی نے رام پور اور مرادآباد سیٹیں جیتی تھیں۔ اعظم خان رام پور سے اور ڈاکٹر ایس ٹی حسن مرادآباد سے الیکشن جیتے ہیں۔ تاہم 2022 میں ایم ایل اے بننے کے بعد اعظم خان نے لوک سبھا سیٹ چھوڑ دی۔ یہ سیٹ بی جے پی کے گھنشیام لودھی نے ضمنی انتخاب میں جیتی تھی۔ ان دونوں سیٹوں پر 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں پہلے مرحلے میں ووٹنگ ہونی ہے۔ جس کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 27 مارچ تھی۔ نامزدگی کا عمل 20 مارچ سے شروع ہوا تھا۔ اس کے بعد بھی ایس پی نے ان دونوں سیٹوں پر اپنا کارڈ ظاہر نہیں کیا۔ سیاسی حلقوں میں چرچا تھی کہ اکھلیش یادو کی اعظم خان سے ملاقات کے بعد ان دونوں سیٹوں پر امیدواروں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد اکھلیش یادو سیتاپور جیل گئے اور اعظم خان سے ملاقات کی۔ دونوں لیڈروں کے درمیان کیا بات چیت ہوئی یہ صرف وہی جانتے ہیں لیکن ایک بات جو سامنے آئی وہ یہ تھی کہ اعظم خان نے اکھلیش یادو کو رام پور سے الیکشن لڑنے کو کہا ہے۔ حالانکہ اکھلیش یادو نے واضح طور پر کچھ نہیں کہا۔ رام پور کے ایس پی بھی اکھلیش یادو سے ملنے لکھنؤ گئے اور اعظم خان کے مشورے کے مطابق فیصلہ لینے کی اپیل کی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ہولی کے بعد اس معاملے پر فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد یہ چرچا زور پکڑ گئی کہ تیج پرتاپ یادو کو رام پور سے امیدوار بنایا جا سکتا ہے۔ اگرچہ اس کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ اس دوران ایس پی نے مرادآباد سیٹ سے ڈاکٹر ایس ٹی حسن کے نام کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر حسن نے بھی منگل کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ منگل کی رات سے یہ چرچا تیز ہوگئی کہ مرادآباد سے ڈاکٹر ایس ٹی حسن کا ٹکٹ منسوخ ہوسکتا ہے۔ بدھ کی صبح ڈاکٹر ایس ٹی حسن کا ٹکٹ منسوخ کر دیا گیا اور روچی ویرا نے ایس پی امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ بدھ کی صبح تک شک تھا کہ رام پور سے ایس پی امیدوار کون ہوگا۔ اچانک مولانا محب اللہ ندوی کا نام روشنی میں آیا اور انہوں نے بھی دوپہر کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس کے بعد اعظم خان کے قریبی مانے جانے والے عاصم راجہ نے بھی ایس پی امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ مانا جا رہا ہے کہ مولانا محب اللہ کو ٹکٹ ملنے سے اعظم خان خوش نہیں ہیں۔ ان کی درخواست پر ہی عاصم راجہ نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے۔ دوسری جانب سماجوادی پارٹی کے عبدالسلام نے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ مرادآباد میں ٹکٹ منسوخ کر دیا گیا ہے، لیکن اصل لڑائی رام پور میں ہے، جہاں فی الحال ایس پی امیدوار کو ایس پی سے ہی لڑنا ہے۔ مولانا محب اللہ ندوی نے بدھ کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی داخل کرنے کے وقت ایس پی کا کوئی مقامی کارکن ان کے ساتھ نہیں تھا۔ وہیں ایس پی کے ریاستی صدر بھی بدھ کو رام پور میں تھے۔ مقامی سپائیوں کا کہنا ہے کہ انہیں ریاستی صدر کی آمد کا علم نہیں ہے۔ وہیں عاصم راجہ نے کہا، میں نے ایس پی امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ ابھی تک کسی کا نام فائنل نہیں ہوا۔ 30 مارچ تک پتہ چل جائے گا کہ ایس پی کا مجاز امیدوار کون ہے۔ اس کے علاوہ ایس پی ضلع صدر اجے ساگر نے اپنے بیان میں کہا کہ عاصم راجہ ہمارے امیدوار ہیں۔ ہمارے پاس کسی اور کے بارے میں معلومات نہیں ہیں۔ عاصم راجہ کا الیکشن پوری طاقت سے لڑیں گے۔ دوسری طرف مولانا محب اللہ ندوی نے کہا کہ میں نے ایس پی امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ امام ہونے کی وجہ سے ایس پی نے مجھے ٹکٹ دیا ہے۔ اس سے ملک کے مسلمانوں میں اچھا پیغام جائے گا۔

معمولی بات پر دو فریقوں میں لاٹھی چارج 15 افراد زخمی

آگرہ:28 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے آگرہ میں معمولی بات پر دو پارٹیوں میں لاٹھیاں چلیں۔ 15 افراد زخمی ہوئے۔ پولیس نے ان دونوں کی شکایت پر دو مقدمات درج کر لیے ہیں۔ 28 کو نامزد کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش کی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ سکندرا تھانہ علاقہ کے لکھن پور گاؤں میں پیش آیا۔ گاؤں کے رہائشی دھرم سنگھ نے پولیس کو بتایا کہ بھتیجا وشال منگل کی رات 8 بجے لنگڑے کی چوکی میں اپنے گھر جا رہا تھا۔ وریندر کی گاؤں میں تھرموکول کی فیکٹری ہے۔ بھتیجے راہل نے وشال کو اس کے قریب روک لیا۔ وہ وشال کو واپس جانے کو کہہ رہا تھا۔ اتنے میں 5-6 لوگ آگئے۔ وہ گالیاں دینے لگے۔ انہوں نے اپنے گھریلو معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے بات کرنے سے انکار کر دیا۔ لیکن، وہ لڑنے لگے۔ ڈنڈوں، کلہاڑیوں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ 35-40 لوگوں کو بلایا۔ انہوں نے پتھر برسائے۔ گھر والے انہیں بچانے آئے تو انہیں بھی مارا پیٹا گیا۔ اس میں دھرم سنگھ، وشال، وجے سنگھ، پرمجیت اور راہل زخمی ہو گئے۔ ملزمان نے مقدمہ درج کرانے کی دھمکیاں دیں۔ ذات سے متعلق الفاظ کہے۔ دوسری جانب وریندر سنگھ نے دوسرے فریق کی جانب سے مقدمہ درج کرایا۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ راجیش، آکاش اور نوین فیکٹری میں آئے۔ چوتھ کے لیے 10 ہزار روپے مانگنے لگے۔ فیکٹری کے ملازمین وکاس اور سندیپ نے انکار کر دیا۔ اس پر وہ لڑنے لگے۔ وہ اطلاع پر آیا۔ لیکن، ملزمان نے اپنے 50-60 لوگوں کو بلایا۔ حملہ کیا۔ ملازمین امیت، روہتاش، راجو، سشیل، چھوٹو، سندیپ، وکاس، سونو، کامیش کو مارا پیٹا گیا۔ وہ زخمی ہو گیا۔ سکندرا تھانے کے انچارج انسپکٹر کا کہنا ہے کہ دونوں فریقین کی شکایت پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ زخمیوں کو طبی امداد دی گئی ہے۔ اے سی پی ہری پروت ایس سی۔ایس ٹی ایکٹ معاملے کی جانچ کریں گے۔ شواہد اکٹھے کرنے کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی، بدلے گا موسم ہوسکتی ہے بارش

آگرہ:28 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے آگرہ میں ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے ایک بار پھر موسم بدلنے کے آثار نمایاں ہیں۔ بادل ہوں گے اور بارش ہوگی، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت گر جائے گا۔ تبدیلی اگلے دو روز تک نظر آئے گی۔ اس کے بعد گرمی پھر اپنے جوہر دکھائے گی۔ مارچ کے پہلے دو ہفتوں میں صبح و شام موسم سرد محسوس ہوا۔ تیسرے ہفتے سے گرمی کی شدت میں اضافہ ہوگیا۔ ابھی دو دن سے گرمی ہے۔ سورج صبح سے تیزی سے چمک رہا ہے۔ بدھ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38.4 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ یہ معمول سے 3.7 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا۔ کم از کم درجہ حرارت بھی معمول سے 2.1 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے۔ یہ 20.2 ڈگری تھا۔ جمعرات سے موسم میں تبدیلی کے امکانات ہیں۔ 29 اور 30?? مارچ کو بوندا باندی یا بارش ہوسکتی ہے۔

لوٹ کی خبر جھوٹی ثابت ہوئی معاملہ آپسی رقم کے لین دین کا نکلا

دیوبند،28/مارچ (ایچ ایف خان): ساکھن نہر کے پاس ایک شخص کے ساتھ لوٹ ہونے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے واقعہ کی جانچ کی تو معاملہ آپسی لین دین کا نکلا۔ تفصیلات کے مطابق گاؤں نعمت پور کے رہنے والے ایک شخص نے دو روز قبل خانقاہ پولیس چوکی میں پہنچ کر بتایا کہ اس کے ساتھ اسٹیٹ ہائیوے پر واقع ساکھن نہر کے نزدیک لوٹ کی واردات کو انجام دیا گیا ہے۔ خبر ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے معاملہ کی جانچ کی تو معلوم ہوا کہ معاملہ لوٹ کا نہیں بلکہ آپسی لین دین کا ہے۔ دیوبند کوتوالی انچارج سنجیو کمار نے بتایا کہ ایک نوجوان آن لائن رقم کے لین دین کا کام کرتا ہے، چندروز قبل گاؤں نعمت پور کے رہنے والے ایک شخص نے مزکورہ نوجوان کے اکاؤنٹ میں کسی رشتہ دار سے ایک لاکھ روپے ٹرانسفر کرائے تھے، مزکورہ نوجوان نے اسے 45 ہزار روپے تو دے دیے باقی بچے 55 ہزار روپے کئی مرتبہ تقاضہ کرنے کے بعد بھی نہیں دیے، جس کے سبب مزکورہ شخص نے لوٹ کی جھوٹی کہانی بنائی۔ کوتوالی انچارج نے بتایا کہ دونوں لوگوں کو ساتھ بیٹھا کر پوچھ گچھ کی گئی تو معاملہ صاف ہوگیا۔

پریاگ راج: عتیق احمد کا شوٹر بالی پنڈت گرفتار

پریاگ راج:28 مارچ (پی این ایس) یوپی کے پریاگ راج پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ پریاگ راج پولیس نے مافیا عتیق احمد گینگ کے شوٹر بالی پنڈت اور مفرور شائستہ پروین کے خاص مددگار کو گرفتار کیا ہے۔ بلی پنڈت ایک ہسٹری شیٹر ہے اور عتیق کے جیل جانے کے بعد شائستہ پروین کے ساتھ سائے کی طرح رہتی تھی۔ امیش پال قتل کیس سے قبل عتیق کی بیوی شائستہ نے بھی بلی پنڈت سے ملاقات کی تھی جس کی ایک ویڈیو منظر عام پر آئی تھی۔ معلومات کے مطابق بلی پنڈت کو خلد آباد تھانہ علاقہ کے چکیا سے گرفتار کیا گیا ہے۔ قتل سے پہلے امیش پال شائستہ بلی کے گھر بھی گیا تھا۔ ایسے میں پریاگ راج پولیس اب مفرور شائستہ پروین کے تعلق سے بلی پنڈت سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ بالی سے پوچھ گچھ کے بعد پولیس ٹیم شائستہ کے ممکنہ ٹھکانوں پر بھی چھاپے مارنے والی ہے۔

رمضان المبارک توبہ استغفار اور اپنے رب کو راضی کرنے والا مہینہ ہے: مولانا سرفراز حسین

ردولی، ایودھیا (شاہد صدیقی): شہر کے محلہ صوفیانہ میں سابق سجاسد ڈاکٹر امیر عباس کے بیٹے سید محمد مطیب عباس کی روزہ کشائی کے موقع پر ایک شاندار افطار کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مسجد بڑا امام بارگاہ کے امام مسجد ارشادیہ کے امام جمعہ مولانا سرفراز حسین نے ماہ رمضان کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا یہ مہینہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں ہم اپنی بھوک اور پیاس کے ذریعے دوسرے غریب و نادار لوگوں کی بھوک و پیاس کا احساس کرتے ہیں لہذا ہماری کوشش یہی ہونی چاہیے کہ ہم اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ دوسروں کی خبر گیری اور دادرسی کریں، اللہ تبارک وتعالی اس مہینے میں عبادت کے بدلے کئی گنا اجر و ثواب سے نوازتا ہے۔ لہذا جہاں تک ممکن ہو سکے، ہم اپنے آپ کو اس مہینے میں عبادت و ریاضت میں مصروف رکھیں۔ مزید فرمایا کہ رمضان المبارک رحمت اور مغفرت والا مہینہ ہے۔ لہذا اس مہینے میں اپنی کوتاہیوں اور گناہوں پر نادم و شرمندہ ہو کر خداوند قدوس سے معافی مانگنی چاہیے۔ رمضان المبارک کا یہ درمیانی عشرہ ہے اور اس کا آخری عشرہ آنے والا ہے۔ بالعموم رمضان المبارک کے تینوں عشرے اور بالخصوص آخری عشرہ اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار بندوں کے لیے انعام واکرام اور غنیمت والا عشرہ ہے۔ رمضان المبارک توبہ واستغفار اور اپنے رب کو راضی کرنے والا مہینہ ہے لہذا رمضان شریف کے تقاضے اور اس کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس مہینے میں توبہ و استغفار اور دعاؤں کا اہتمام کریں اور ساتھ ہی ساتھ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں۔ صوفی سید نذیر عباس نے کہا ہم سب کی خوش بختی اور سعادت مندی ہے کی بات ہے کہ ہمیں یہ مبارک مہینہ ہمیں ملا اس مہینے میں بہت زیادہ اللہ تبارک وتعالی کی عبادات اور تقرب حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ حافظ صباالدین نے کہا اللہ تبارک وتعالی نے اس مہینے میں ہمیں قرآن کریم جیسا مبارک و مسعود تحفہ عنایت فرمایا تو ہمیں چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت کریں اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ رمضان شریف میں غریبوں، محتاجوں، ضرورتمندوں یتیموں، بیواؤں، اور مفلسوں کی دل کھول کر مدد کریں۔ اخیر میں موجود تمام روزے داروں اور آئے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ڈاکٹر امیر عباس (راجو) نے کہا کہ اللہ تبارک وتعالی نے ہمیں خدمت خلق کا حکم دیا ہے اور اللہ تعالی کے نزدیک خدمت خلق کرنے والے سب سے زیادہ محبوب و مکرم ہیں اور خدمت خلق سے رب کائنات بہت زیادہ خوش ہو کر بندگان خدا کو بے پناہ انعام واکرام سے نوازتا ہے۔ علی قمر رضا، نشاط علی خاں، شردتر ویدی، نریندر راٹھور، محمد سعید قمر رضا سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

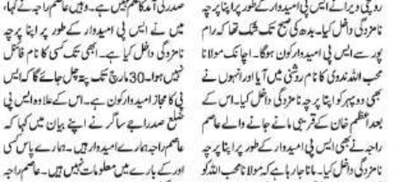

سماجی تنظیم وکاس اور سرکشا سمیتی کی جانب سے ہولی ملن پروگرام

विकास एवं सुरक्षा समिति (रजि.) देवबन्द
होली मिलन समारोह
में आपका हार्दिक स्वागत है!
HAP

دیوبند،28/ مارچ (ایچ ایف خان): دیوبند کی سماجی تنظیم وکاس اور سرکشا سمیتی کی جانب سے ہولی ملن پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مقررین نے تہواروں کو باہمی بھائی چارے کو بڑھانے کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ پروگرام کی صدارت سماجی کارکن ونود گپتا نے کی اور نظامت کے فرائض ضرار بیگ نے انجام دیے۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے مزاحیہ شاعر ڈاکٹر شیم دیوبندی نے اپنے اشعار پیش کر کے محفل کو رونق بخشتے ہوئے کہا کہ ہولی کا تہوار ہم سب کو آپس میں میل محبت اور بھائی چارہ کے ساتھ رہنے کا پیغام دیتا ہے۔ تحسین خان ایڈوکیٹ اور ڈاکٹر مزمل حسن نے مشترکہ طور پر کہا کہ ہولی کا تہوار رنگوں کا تہوار ہے اس تہوار میں روٹھے ہوئے لوگوں کو پیار محبت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اور آپس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈال کر دل صاف کر کے گلے ملا جاتا ہے آج ہمیں آپس میں بھی ایک دوسرے کو ہولی کے رنگوں کے ذریعہ سے یہی پیغام دینا ہے۔ اس موقع پر صحافی اشوک گپتا، جناردن داس تیاگی سکھ پال سنگھ، ڈاکٹر مزمل حسن، وجیش کنسل، راج کشور گپتا، نجم عثمانی، ریحان احمد، ارون تیاگی، وجاہت انور، ونے تیاگی، ممتاز احمد، دین محمد، سبھاش چند تیاگی، ڈاکٹر آر پی کھرانہ اور گلزار بیگ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

لوک سبھا انتخابات:

سی پی آئی انڈیا اتحاد سے الگ یوپی کی آٹھ سیٹوں پر لڑے گی بھا کپا

پارٹی نے کیا جمعرات کو پانچ سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان

لکھنؤ۔ لوک سبھا انتخابات: ہندوستانی اتحاد میں شامل کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) یوپی میں الگ الیکشن لڑنے جارہی ہے۔ اس کی سیٹ شیئرنگ بھارت اتحاد کے ساتھ نہیں ہو سکی۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی)، جو ہندوستانی اتحاد کا حصہ ہے، اتر پردیش کی آٹھ نشستوں پر لوک سبھا کے انتخابات میں حصہ لے گی۔ انڈیا الائنس میں سماعت نہ ہونے کی وجہ سے پارٹی نے جمعرات کو پانچ سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا۔ تین دیگر کے بارے میں جلد فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پارٹی نے دودھی اسمبلی ضمنی انتخاب میں بھی اپنے امیدوار کا اعلان کردیا ہے۔ تاہم وہ بی جے پی کو شکست دینے کے لیے دیگر سیٹوں پر مہم چلائیں گے۔ یہ جانکاری نیشنل ایگزیکٹیو ممبر اور ریاستی انچارج ڈاکٹر گریش اور ریاستی سکریٹری اروند راج سوروپ نے پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں دی۔ ڈاکٹر گریش نے کہا کہ پارٹی نے شاہجہاں پور سے سریش کمار "منا جی"، فیض آباد سے سابق آئی پی ایس اروند سین یادو، لال گنج (اعظم گڑھ) سے گنگا دین، گھوسی سے فودو رائے اور رابرٹس گنج سے اشوک کمار قنوجیا کو نامزد کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے ساتھ پارٹی وارانسی، دھوراہارا، بندہ، بلیا اور سلیم پور سیٹوں پر غور کررہی ہے۔ پارٹی ان میں سے کسی بھی تین پر امیدوار کھڑا کرے گی۔ پارٹی نے ونیش کمار گونڈ کو اسمبلی ضمنی انتخاب میں دودھی سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اتحاد میں ریاست میں پانچ سات سیٹیں ملنی چاہیے تھیں لیکن بغیر کسی بات چیت کے دو پارٹیوں نے اپنے امیدواروں کا اعلان کردیا۔ اس لیے ہم نے اپنے امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ ہمارا ووٹ بینک ہے اور اس کے اثرات بھی نظر آئیں گے۔ اروند راج سوروپ نے کہا کہ مرکزی حکومت ہر محاذ پر ناکام رہی ہے اور اس کے تمام وعدے ادھورے رہ گئے ہیں۔ کسانوں کو ایم ایس پی نہیں دیا گیا۔ آج ایمرجنسی جیسی صورتحال ہے۔ جو بھی آواز اٹھاتا ہے اسے جیل میں ڈالا جاتا ہے۔ ملک انتہائی سنگین حالات سے گزر رہا ہے۔ جمہوریت کا قتل کیا جارہا ہے۔ انتخابی بانڈ ایک بہت بڑا دھوکہ ہے۔ ملک کے آئین میں تبدیلی کے لیے 400 نشستوں کے ہدف کے ساتھ کام کیا جارہا ہے۔ ہمیں آئین کو بچانے کے لیے لڑنا ہوگا۔

یوپی: ایس پی نے 18 اسٹار مہم چلانے والوں کی فہرست کی جاری

اکھلیش۔شیوپال کے ساتھ پروفیسر رام گوپال بھی انتخابی مہم میں لیں گے حصہ

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے پہلے مرحلے کے لیے 18 اسٹار پرچارکوں کی فہرست جاری کی ہے۔ پارٹی نے قومی صدر اکھلیش یادو، جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو اور پروفیسر رام گوپال یادو کو بھی اسٹار کمپینر بنایا ہے۔ اس فہرست میں ڈمپل یادو، جیا بچن، شاہد منظور اور محبوب علی بھی شامل ہیں۔ پہلے مرحلے میں یوپی کی آٹھ سیٹوں پر 19 اپریل کو ووٹنگ ہوگی۔

راج بھون میں جاری تعمیراتی کام کو وقت پر مکمل کریں: گورنر

راج بھون کمپلیکس میں واقع اپر پرائمری اسکول میں معیار کی بہتری کے لیے گورنر نے دیں ہدایات

لکھنؤ: 28 مارچ۔ گورنر شریمتی آنندی بین پٹیل نے آج یہاں راج بھون کمپلیکس میں واقع اپر پرائمری اسکول میں معیار کی بہتری کے لیے پیش کردہ تجاویز کا جائزہ لیا اور جامع رہنما خطوط فراہم کیے۔ گورنر راج بھون میں تعینات افسران کے ساتھ راج بھون میں جاری تعمیراتی کام اور یہاں واقع اپر پرائمری اسکول میں بہتری کے لیے دی گئی سابقہ ہدایات کا جائزہ لے رہے تھے۔ اس سلسلے میں گورنر نے اسکول میں مناسب کرسیاں، میز، بینچ، کمپیوٹر روم اور کمپیوٹر سیٹ، اسمارٹ کلاسز، کھیلوں کے سامان اور کھانے پینے کی اشیاء کے لیے اسٹور روم، پینے کے لیے صاف پانی، بیت الخلاء، بچوں کے بیٹھنے کے لیے کھیلوں کی سہولیات فراہم کی ہیں۔ اسکول کے لیے ضروری تمام انتظامات جیسے گراؤنڈ، نماز کی جگہ وغیرہ کو معیاری بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ سکول کے تمام انتظامات کو جدید بنایا جائے، تاکہ بچے جدید سہولیات سے آراستہ سکول سے مستفید ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ راج بھون کے باہر سے اسکول میں داخلہ لینے کے خواہشمند تمام بچوں کو داخلہ دیا جائے۔ انہوں نے اسکول میں داخل تمام بچوں کو جدید تعلیم سے مستفید کرنے کے انتظامات کرنے پر زور دیا۔ گورنر نے راج بھون میں پہلے سے جاری تعمیراتی کام کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ایگزیکیوٹنگ ایجنسی یا شخص جو وقت پر کام مکمل نہیں کرے گا اسے تاخیر کا نوٹس دیا جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر ماہ تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کی رپورٹ بنائیں اور مقررہ مدت میں کام کی تکمیل کا بھی جائزہ لیں۔ اس موقع پر گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر سدھیر مہادیو بوبڈے، راج بھون میں محکمہ تعمیرات عامہ کے افسران اور دیگر متعلقہ افسران اور ملازمین موجود تھے۔

مسلم-جاٹ بیلٹ میں نئی دوستی کا امتحان

مغربی یوپی میں بی جے پی-آر ایل ڈی کے سامنے کانگریس-سپا کا چیلنج

لکھنؤ:28 مارچ (پی این ایس) یوپی میں دوسرے مرحلے کی 8 سیٹوں پر انتخابات کا نوٹیفکیشن جمعرات کو جاری کیا گیا۔ اس بار مسلم جاٹ بیلٹ کی ان سیٹوں پر ایک نئی سیاسی دوستی کا امتحان لیا جارہا ہے۔ این ڈی اے اتحاد میں بی جے پی اور آر ایل ڈی ایک ساتھ ہیں اور انڈیا اتحاد میں کانگریس اور ایس پی ایک پلیٹ فارم پر ہیں۔ پچھلی بار بی جے پی نے ان 8 میں سے 7 سیٹیں جیتی تھیں۔ اس بار بی جے پی کی نظریں کلین سویپ پر ہیں اور اپوزیشن کی لڑائی اسے روکنے اور اپنی تعداد بڑھانے کی ہے۔ تاہم، اس مرحلے میں جن چار سیٹوں پر کانگریس کو مقابلہ کرنا ہے، ان میں سے اسے تین پر چہروں کا فیصلہ کرنا ہے۔ ان کے علاوہ بی ایس پی بھی اپنی طاقت دکھانے میں مصروف ہے۔ 80 کے بعد امروہہ نے کسی چہرے کو مسلسل موقع نہیں دیا۔ 2019 میں ایس پی-بی ایس پی اتحاد کے تحت بی ایس پی کے ٹکٹ پر جیتنے والے دانش علی کو اس افسانے کو توڑنے کا چیلنج درپیش ہے۔ دانش نے اس بار پارٹی بدلی ہے اور وہ ایس پی-کانگریس اتحاد کا حصہ ہیں۔ اتحادی سیٹیں کانگریس کے کھاتے میں ہیں۔ 84 کے بعد کانگریس یہاں نہیں جیت پائی ہے۔ ایسے میں دیکھنا یہ ہے کہ کیا پارٹی بدلنے والے ڈنمارک کے ووٹروں کے دل بدل سکتے ہیں۔ بی جے پی نے کنور سنگھ تنور کو ٹکٹ دے کر بھروسہ جتایا ہے جو پچھلے الیکشن میں ہار گئے تھے، انہیں دوبارہ جیتنے کے لیے ٹکٹ دیا ہے جب کہ بی ایس پی نے مسلم چہرے کی تصویر کشی کر کے اقلیتی ووٹ حاصل کرنے کا جوا کھیلا ہے۔ اس سیٹ پر دلت ووٹروں کے علاوہ جاٹ، گرجر، سینی جیسی پسماندہ ذاتوں کا بھی اثر ہے۔ اس بار میرٹھ میں فریقین اور اپوزیشن کے چہرے بدلے ہیں اور مساوات بھی۔ راجندر اگروال، جو 2009 سے یہاں بی جے پی کے لیے ہیٹ ٹرک کر رہے ہیں، کا ٹکٹ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ رام ارون گوول، اسکرین پرسنلٹی جس کے راون کے سسرال سے تعلقات ہیں، اس علاقے میں بی جے پی کے امیدوار ہیں۔ پچھلی بار، ایس پی کی حمایت کے ساتھ، بی ایس پی نے یہاں سخت مقابلہ کیا تھا، لیکن 4،729 ووٹوں سے پیچھے رہ گیا تھا، اس بار دونوں کے راستے الگ ہیں۔ ایس پی نے سپریم کورٹ کے ایک وکیل کو، جو دلت برادری سے آتا ہے، اپنا چہرہ بنایا ہے۔ تاہم پارٹی کے اندران کے حوالے سے ابہام کی آوازیں آرہی ہیں۔ اس بار بی ایس پی نے تیاگی برادری کو ٹکٹ دے کر بی جے پی کا چیلنج بڑھا دیا ہے۔ 5 لاکھ سے زیادہ مسلمانوں، 4 لاکھ ویشیوں، ٹھاکر-برہمنوں، 3 لاکھ دلت اور 1 لاکھ جاٹ-گرجروں کو اپنے حق میں جتانے کی کوششیں جاری ہیں۔

مایاوتی کے ساتھ انتخابی میٹنگیں بھی کریں گے آکاش سکسینہ

لکھنؤ:28 مارچ (پی این ایس) بی ایس پی کے قومی رابطہ کار اور بی ایس پی سربراہ مایاوتی کے بھتیجے آکاش آنند بھی اس لوک سبھا الیکشن سے یوپی کی سیاست میں سرگرم کردار ادا کریں گے۔ وہ انتخابات کے دوران کئی جلسے کریں گے۔ پارٹی نے بی ایس پی سربراہ مایاوتی اور آکاش آنند کی میٹنگوں کا پروگرام تیار کیا ہے۔ پارٹی اپریل کے پہلے ہفتے سے ریلیاں شروع کرے گی۔ آکاش آنند کو قومی رابطہ کار بنانے کے ساتھ ہی مایاوتی نے انہیں اپنا جانشین بھی قرار دیا ہے۔ اب تک وہ دوسری ریاستوں کی کمانڈ کر رہے ہیں۔ پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس لوک سبھا الیکشن سے وہ یوپی میں بھی سرگرم کردار ادا کریں گے۔ ان کا نیا دفتر بھی مال ایونیو میں کانگریس ہیڈکوارٹر کے قریب بنایا جارہا ہے۔ اب جلد ہی وہ انتخابی مہم میں نظر آئیں گے۔ ذرائع کے مطابق وہ اپریل کے پہلے ہفتے سے اپنی ملاقاتیں کریں گے۔ مایاوتی اس بار مزید میٹنگیں بھی کریں گی۔ مانا جارہا ہے کہ وہ دو سے تین لوک سبھا سیٹوں پر میٹنگ کریں گی۔ ان کی 30 سے 35 میٹنگیں ہوں گی۔ میٹنگیں مغربی یوپی سے شروع ہوں گی۔

'ورون بی جے پی کے لیڈر ہیں، ہمارے ساتھ رہیں گے'

ٹکٹ نہ ملنے پر کانگریس کی پیشکش پر یوپی بی جے پی صدر کا بیان

لکھنؤ: 28 مارچ (پی این ایس) پیلی بھیت لوک سبھا سیٹ اس وقت ہاٹ سیٹ بن گئی ہے۔ بی جے پی نے موجودہ بی جے پی ایم پی ورون گاندھی کا ٹکٹ منسوخ کردیا ہے۔ جس کے بعد قیاس آرائیوں کا بازار بھی گرم ہوگیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر ادھیر رنجن کی جانب سے ورون گاندھی کو کانگریس میں شامل ہونے کی کھلی پیشکش کے بعد یوپی کی سیاست کا درجہ حرارت بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب یوپی بی جے پی کے صدر بھوپیندر چودھری نے ورون گاندھی کو لے کر بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورون گاندھی بی جے پی کے لیڈر ہیں اور ہمارے ساتھ رہیں گے۔ پارٹی ورون کا صحیح استعمال کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کانگریس لیڈر ادھیر رنجن کے بیان پر بھی جوابی حملہ کیا ہے۔ یوپی بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری نے کہا کہ ورون گاندھی بی جے پی کے نشان کے ساتھ تین بار ایم پی رہ چکے ہیں۔ ورون پارٹی کے بڑے لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا اپنا پہلو ہے۔ پارٹی میں امیدواروں کے انتخاب کا عمل جاری ہے۔ اس عمل کے تحت ورون گاندھی کو الیکشن لڑنے کا موقع نہیں ملا ہے۔ سنبھل پہنچے بی جے پی کے ریاستی صدر نے فائر برانڈ لیڈر اور پیلی بھیت سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ورون گاندھی کے بارے میں کہا کہ پارٹی اپنے کارکنوں کے درمیان مختلف اقدامات کر رہی ہے کام کے بارے میں سوچتی ہے۔ اس لیے مجھے یقین ہے کہ ورون گاندھی ہمارے ساتھ رہیں گے۔ بی جے پی نے جیتن پرساد کو پیلی بھیت سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ جتن نے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ کانگریس لیڈر ادھیر رنجن کے بیان پر یوپی بی جے پی کے صدر بھوپیندر چودھری نے جوابی حملہ کیا ہے۔ ادھیر رنجن نے کہا تھا کہ ورون گاندھی کا ٹکٹ منسوخ ہونے کی وجہ گاندھی خاندان سے ان کی وابستگی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ورون گاندھی کے گاندھی خاندان سے تعلقات ہیں، اس لیے انہیں ٹکٹ دینے سے انکار کیا گیا ہے۔ اس کے جواب میں بی جے پی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری نے کہا کہ ورون گاندھی گاندھی خاندان کے قریبی ہیں، اس کے باوجود ہماری پارٹی نے انہیں تین بار الیکشن لڑنے کا موقع دیا ہے۔ بی جے پی کے نشان کے ساتھ تین بار ایم پی رہ چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ورون کی انتخابی مہم پر بھوپیندر چودھری نے کہا کہ ورون انتخابی مہم کے لیے ایک بار گاندھی سے بات کریں گے۔ وہ ہر جگہ استعمال ہوتے ہیں جہاں پارٹی انہیں استعمال کرے گی۔ اس وقت ورون گاندھی یوپی کی سیاست کے مرکز میں آ گئے ہیں۔ ٹکٹ جاری ہونے کے بعد سے ہر قسم کے چرچے جاری ہیں۔ حالانکہ بی جے پی نے ورون کی ماں مینکا گاندھی کو سلطان پور سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ مانا جارہا ہے کہ ورون گاندھی اس بار الیکشن لڑیں گے اور ماں مینکا گاندھی کی انتخابی مہم کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اس طرح گاندھی خاندان سے مینکا گاندھی کی ناراضگی برقرار رہنے والی ہے۔ آپ کو بتا دیں، کانگریس کی پیشکش کے بعد یہ مانا جارہا تھا کہ اب ورون گاندھی کانگریس کے ساتھ جا سکتے ہیں۔ امیٹھی یا رائے بریلی سے الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ لیکن اب تمام قیاس آرائیوں کو مکمل طور پر ختم کردیا گیا ہے۔

پوری انسانیت کی ہدایت کا سرچشمہ ہے کلام الٰہی: مولانا خالد رشید

مسجد حاجی مخدوم بخش ناکہ ہنڈولا میں تراویح کا پہلا دور مکمل

لکھنؤ، ۲۸ مارچ۔ قرآن کریم اور رمضان المبارک کا آپس میں گہرا رشتہ ہے۔ اسی مبارک ماہ میں خالق کائنات نے انسانیت کی رہنمائی کے لیے یہ اپنی آخری کتاب اپنے آخری نبی رحمۃ للعالمین رسول کریم پر نازل فرمائی۔ ارشاد ربانی ہے: رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن کریم اترا جو لوگوں کے لیے سراپا ہدایت ہے جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں۔ قرآن کریم پوری انسانیت کی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یعنی جس نے بھی اپنی زندگی اس کی بیش ہدایات وتعلیمات کے مطابق گزاری وہ رحمت الٰہی کے سایے میں آجائے گا اور گناہوں سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کیا۔ وہ مسجد حاجی مخدوم بخش ناکہ ہنڈولا میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل ہونے کی تقریب میں خطاب کر رہے تھے۔ لوگوں نے پورے انہماک سے مولانا خالد رشید کا پر مغز خطاب سنا۔ نماز تراویح میں قرآن کریم کا پہلا دور حافظ نعیم الدین نے مکمل کیا۔ انہوں نے حدیث کے حوالے سے کہا کہ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے۔ روزہ عرض کرے گا۔ اے میرے پروردگار! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش پورا کرنے سے روکے رکھا تھا، آج میری سفارش اس کے حق میں قبول فرمایئے۔ قرآن کہے گا اے خدا! میں نے اس کو رات میں سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا۔ خداوند آج اس کے حق میں میری شفاعت قبول کیجیے۔ اس لیے روزہ اور قرآن پاک دونوں کی سفارش اس بندہ کے حق میں قبول فرمائی جائے گی اور اس کے لیے جنت اور مغفرت کا فیصلہ کردیا جائے گا۔ مولانا نے کہا کہ اس ماہ کی بہت بڑی برکت ہے کہ ہم نے چند راتوں میں قرآن مجید سنا۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ہم پر یہ ذمہ داری ہے کہ قرآن مجید کے احکام سے واقف ہوں۔ اس کے اوامر ونواہی پر عمل کریں۔ رمضان کے باقی بچے ہوئے ایام میں فرائض، سنن، نوافل، تراویح اور تہجد کی پابندی کریں۔ شب قدر کا اہتمام کریں۔ اپنے مال کی زکوۃ نکالیں، صدقہ فطر ادا کریں تاکہ غرباء اور مساکین بھی عید کی خوشیاں حاصل کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ماہ مبارک ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے۔ اس کا ہم عملی ثبوت دیں۔ تقریر کے بعد مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے نہایت الحاح وزاری سے بارگاہ رب ذوالجلال میں دعا کی۔ انہوں نے مسلمانان عالم کی عزت وآبرو، جان ومال کی حفاظت اور پورے عالم میں مسلمانوں پر ہورہے ظلم وزیادتی کو روکنے، بیماروں کی شفایابی اور پریشان حالوں کی حاجت روائی کی دعا کی۔

ملت کی تعلیم اور صحت پر توجہ دینا ضروری ہے: فیضان فرنگی محلی

مدرسہ دارالعلوم وارثیہ گومتی نگر میں ضرورت مندوں کو چشمہ تقسیم

لکھنؤ۔ مدرسہ دارالعلوم وارثیہ گومتی نگر لکھنؤ میں ضرورت مندوں کو عنبر فاؤنڈیشن کے تعاون سے اور محمدی مشن کی تحریک پر قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی سرپرست آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی و سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت وفا عباس چیرمین عنبر فاؤنڈیشن کی تعاون میں تین مارچ کو فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم کے ذریعہ تقریباً 160 لوگوں کی آنکھوں کا ٹیسٹ ہوا جس میں 18 موتیہ بند کے کامیاب آپریشن کیے جا چکے ہیں اور آج 108 کی تعداد میں چشمہ ضرورت مندوں کو تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی صدر آل انڈیا محمدی مشن یوتھ نے کہا کہ محمدی مشن جلسے اور جلوس کے علاوہ اب سطحی طور پر عوام الناس کی ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کررہا ہے جس سے عوام میں بیداری آئے اور وہ اپنی صحت اور تعلیم کے تعلق سے بیدار ہوکر اللہ کی عبادت اور اس کے بندوں کی بخوبی خدمت انجام دے اسی جذبہ کے تحت عنبر فاؤنڈیشن کے ساتھ جگہ جگہ کیمپ کا انعقاد کرکے لوگوں کی خدمت کا فیصلہ کیا۔ فیضان فرنگی محلی نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم صرف اور صرف قوم اور ملت اسلامیہ کی ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کررہے ہیں جس میں سب سے زیادہ قوم وملت کی تعلیم اور صحت پر توجہ دی جارہی ہے جس کے تحت عمبر فاؤنڈیشن کلکٹر بلیا پروگرام میں غریب بچیوں کی فری کوچنگ کرائی جا رہی ہے، امبر فاؤنڈیشن نے اس سال لگ بھگ ایک ہزار غریب بچوں کی فیس جمع کرکے ان کو تعلیم میں آگے بڑھانے کی کوشش کی ہے، ضرورت مندوں کی صحت کے تعلق سے فری آئی میڈیکل کیمپ کے ذریعے آنکھوں کی جانچ فری چشمہ، موتیابند کا فری آپریشن کیا جا رہا ہے، ہم ہر ممکن کوشش کررہے ہیں کہ ہر ضرورت مند کے دروازے تک پہنچ کر ان کی مدد کی جائے جس میں ہمیں تمام شہر کے بزرگوں اور بااثر لوگوں کی خوب مدد مل رہی ہے جس کا ہم بے انتہا شکر گزار ہیں یہی مدد ہماری طاقت اور ہمت ہے۔ جناب شریف الحسن مہتمم دارالعلوم وارثیہ گومتی نگر نے کہا کہ عنبر فاؤنڈیشن اور محمدی مشن کا یہ پروگرام قابل تحسین اور لائق مبارکباد ہے ہم سب کو قرآن کے فرمان نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی معاونت کرو۔ پر عمل کرتے ہوئے سماج کی خدمت کے لئے آگے آنا چاہیے۔ جناب مولانا ظہیر عباس پرنسپل مدرسہ نے ہدیہ تشکر پیش کرتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت سب سے بڑی عبادت ہے جس کے لیے ہم محمدی مشن کے ذمہ داران اور عنبر فاؤنڈیشن کے صدر جناب وفا عباس صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ پروگرام میں عمبر فاؤنڈیشن کے محمد اسلم، قاری شمس تبریز قادری، سید ندیم احمد، نجیب احمد، فیروز، لبن وغیرہ خاص طور سے موجود ہے۔

رام پور: اعظم خان کے قریبی عاصم رضا کی نامزدگی مسترد

سپا امیدوار ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے بھرا تھا فارم

رام پور:28 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کی رام پور لوک سبھا سیٹ سے بدھ کو سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے امیدوار کے طور پر نامزدگی داخل کرنے والے عاصم راجہ کے کاغذات نامزدگی جمعرات کو جانچ پڑتال کے بعد مسترد کردیے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ جوگیندر سنگھ نے کہا کہ جانچ میں کچھ خامیاں سامنے آنے کے بعد آج عاصم رضا کے کاغذات نامزدگی کو منسوخ کردیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فارم اے، بی اور فارم 2 کی عدم موجودگی کی وجہ سے کاغذات نامزدگی مسترد کیے گئے ہیں۔ رضا ایس پی کے سینئر لیڈر سابق وزیر اعظم خان کے قریبی مانے جاتے ہیں۔ 2022 میں اسمبلی کے لیے منتخب ہونے کے بعد اعظم کے پارلیمنٹ کی رکنیت سے استعفیٰ دینے کی وجہ سے وہ ضمنی انتخاب میں ایس پی امیدوار کے طور پر میدان میں اترے ہیں۔ تاہم انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے گھنشیام لودھی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دہلی کے سنسد مارگ پر واقع جامع مسجد کے امام محب اللہ ندوی نے بدھ کو رام پور سے ایس پی امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ عاصم رضا نے بھی ایس پی امیدوار ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ جس کی وجہ سے شکوک کی کیفیت پیدا ہوگئی تھی کہ ایس پی کا مجاز امیدوار کون ہے۔ تاہم شام کو پارٹی قیادت نے ندوی کو اپنا سرکاری امیدوار قرار دیا تھا۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد رضا نے کہا تھا کہ ہم نے سماج وادی پارٹی کے امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ کون الیکشن لڑے گا اس کا فیصلہ 30 مارچ (کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ) کو ہوگا۔ اس سوال پر کہ ان کے ساتھ محب اللہ ندوی نے بھی رام پور سے ایس پی امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے، راجہ نے کہا کہ میں کہہ رہا ہوں کہ 20 لوگ پرچہ نامزدگی بھریں...... اس سے کیا ہوتا ہے۔

سابق وقف سپرنٹنڈنٹ شمس الحسن صدیقی کا انتقال

لکھنؤ:28 مارچ۔ اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ کے سابق وقف سپرنٹنڈنٹ شمس الحسن صدیقی نے آج صبح طویل علالت کے بعد اس دار فانی کو لبیک کہہ دیا۔ مرحوم کے سانحہ ارتحال پر اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین جناب ظفر احمد فاروقی نے اپنے تعزیتی پیغام میں رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کی ہے۔ مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند تھے۔ اس موقع پر وقف بورڈ دفتر میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد ہوا۔ بعد نشست فاتحہ خوانی ہوئی اور وقف بورڈ کے تمام افسران وملازمین نے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ آمین۔

یوپی: 2 مرحلے کے تحت 8 سیٹوں کے لئے نوٹیفکیشن جاری

لکھنؤ:28 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش میں دوسرے مرحلے کے تحت 8 سیٹوں پر ہونے والے انتخابات کے لئے جمعرات کو نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ چیف الیکشن افسر نودیپ رنوا نے بتایا کہ لوک سبھا حلقے بشمول امروہہ، میرٹھ، باغپت، غازی آباد، گوتم بدھ نگر، بلند شہر (ریزرو)، علی گڑھ اور متھرا میں دوسرے مرحلے کے تحت ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ان سیٹوں کے لئے نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے جس کے بعد پرچہ نامزدگی کا سلسلہ شروع ہوجائے گا۔ دوسرے مرحلے کی 8 سیٹوں میں سے 7 جنرل زمرے کی اور ایک شیڈول کاسٹ کے لئے محفوظ سیٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلے کی 8 سیٹیں امروہہ، ہاپوڑ، میرٹھ، غازی آباد، باغپت، بلند شہر، گوتم بدھ نگر، علی گڑھ اور متھرا اضلاع کو محیط ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شیڈول کے مطابق دوسرے مرحلے کی ان آٹھ سیٹوں پر 4 اپریل تک پرچہ نامزدگی داخل کیے جاسکیں گے اور نام واپس لینے کی آخری تاریخ 8 اپریل ہے۔ دوسرے مرحلے کے تحت 26 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے میں مجموعی طور سے 1.67 کروڑ رائے دہندگان حق رائے دہی کے مجاز ہیں۔ جن میں سے 90.11 لاکھ مرد اور 77.38 لاکھ خاتون اور 787 تیسری جنس کے ووٹر ہیں۔

گوتم بدھ نگر لوک سبھا میں اکھلیش نے پھر بدلا امیدوار

راہل اوانا کی جگہ مہیندر ناگر ہی لڑیں گے سپا سے الیکشن

لکھنؤ:28 مارچ (پی این ایس) سماج وادی پارٹی نے ایک بار پھر گوتم بدھ نگر لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار تبدیل کیا ہے۔ یہاں سے ڈاکٹر مہندر ناگر کو الیکشن لڑانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سیٹ پر راہل آوانا کا ٹکٹ تبدیل کیا گیا ہے۔ اب مہندر ناگر ہی گوتم بدھ نگر سے الیکشن لڑیں گے۔ بتایا جارہا ہے کہ لکھنؤ میں پارٹی سربراہ اکھلیش یادو کی موجودگی میں یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جمعرات کو اکھلیش یادو نے ایس پی کے کچھ امیدواروں اور لیڈروں کو لکھنؤ بلایا تھا۔ اس دوران راہل آوانا کا ٹکٹ منسوخ کرکے مہندر ناگر کو باختیار امیدوار بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے ایس پی نے ڈاکٹر مہیندر کو اپنا امیدوار بنایا تھا۔ یہاں ایک بار پھر بی جے پی نے مہیش شرما پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ گوتم بدھ نگر میں امیدوار کو لے کر ایس پی میں دھڑے بندی تیز ہوگئی تھی۔ پارٹی نے 16 مارچ کو ڈاکٹر مہندر ناگر کو اپنا امیدوار قرار دیا تھا۔ اس کے بعد 20 مارچ کو راہول آوانہ کو امیدوار بنانے کے لیے ترمیم کی گئی۔ پارٹی کے کئی رہنما مہندر کے حق میں نہیں تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ ان لیڈروں نے پہلے دہلی اور پھر لکھنؤ جاکر پارٹی قیادت کو مہندر ناگر کے کمزور ہونے اور جوان نہ ہونے کے دعوے سمیت کئی مساواتیں بتائیں۔ جس کی وجہ سے راہل آوانا کو ٹکٹ ملا۔ اس کے بعد ڈاکٹر مہندر نگر بھی دہلی کے راستے لکھنؤ چلے گئے۔ انہوں نے تمام الزامات کی تردید کی اور اسے اپنے اور ایس پی کے خلاف سازش قرار دیا۔ پورے معاملے کو سننے کے بعد پارٹی کے سینئر لیڈروں نے ڈاکٹر مہیندر کو ہولی منانے اور اگلے دن اس پر غور کرنے کے بعد فیصلہ کرنے کا یقین دلایا تھا۔ یہ معاملہ راہل آوانہ کے کیمپ تک بھی پہنچ گیا تھا۔